The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

PATNA, FRIDAY 13.11.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

پٹنہ، جمعہ ۱۳/ نومبر ۲۰۲۶ء، ۲/ جمادی الآخر ۱۴۴۸ھ Vol.53 No.306

ابھیشیک بنرجی کی عرضی پر فیصلہ محفوظ

کولکاتا، 12 نومبر (یو این آئی): کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کو ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کی جانب سے دائر ایک عرضی پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ اس عرضی میں انہوں نے ریاستی حکومت کے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا، جس کے تحت ان کی سکیورٹی کو زیڈ پلس زمرے سے گھٹا کر ایکس زمرے میں کر دیا گیا تھا۔ جسٹس کرشن راؤ نے طویل سماعت کے دوران ریاستی حکومت کے سکیورٹی جائزہ نظام کے حوالے سے کئی سوالات اٹھائے۔

انبل مہیش کی ضمانت عرضی پر سماعت ملتوی

چنئی، 12 نومبر (یو این آئی): مدراس ہائی کورٹ نے جمعرات کو ڈی ایم کے کے سینئر رہنما اور تمل ناڈو کے سابق وزیر تعلیم انبل مہیش پویا موزھی کی ضمانت کی عرضی پر سماعت 17 نومبر تک ملتوی کر دی۔ انبل مہیش 100 سے 400 کروڑ روپے کے نجی اسکولوں کو منظوری دلانے میں مبینہ دھوکہ دہی کے معاملے میں گرفتار ہیں۔ جسٹس وی لکشمی نارائنن کی عدالت میں جب ضمانت کی عرضی سماعت کے لیے پیش ہوئی تو پولیس نے عدالت کو بتایا کہ اس معاملے کے اہم ملزم اور سابق ڈی ایم کے رکن اسمبلی متھو کمار سے حراست میں پوچھ گچھ کی اجازت سے متعلق عرضی پر حکم متوقع ہے۔

اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار

Ph.: 2303206

خزانہ جیولرس

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات

Mob. 9939588144

Khazana JEWELLERS

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% ہال مارک گہنا) ہول مارک زیورات

NO BRANCH

پلر 26A کے سامنے

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے

پلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴

پروپرائٹر: محمد ثاقب

MD. WARIS 9955150722

MD. AZAM 9431013786

23.75 لاکھ نئے راشن کارڈ جاری

اہل خاندانوں کو درخواست دینے کے 30 دنوں کے اندر ملے گا نیا کارڈ: سمراٹ چودھری



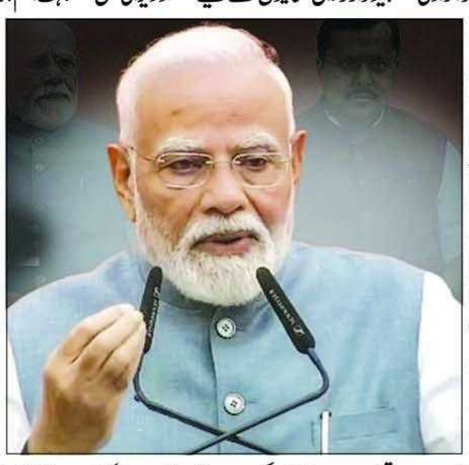
پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے جمعرات کو کہا کہ ریاست کے تمام اہل خاندانوں کو راشن کارڈ فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ اس کے تحت اب تک 23.75 لاکھ نئے راشن کارڈ بنائے جا چکے ہیں اور اہل خاندانوں کو درخواست دینے کے 30 دن کے اندر نیا راشن کارڈ فراہم کر دیا جائے گا۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ حکومت کا عزم ہے کہ بہار کا کوئی بھی غریب بھوکا نہ رہے اور کوئی بھی اہل خاندان عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں کے فوائد سے محروم نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج پٹنہ کے گیان بھون میں محکمہ خوراک و صارفین کے تحفظ کی جانب سے منعقدہ نئے جاری کردہ راشن کارڈ اور مناسب قیمت کی دکانوں کے لائسنس تقسیم کرنے کی تقریب کا چراغ روشن کر کے افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے 23 لاکھ 75 ہزار نئے مستحقین کو راشن کارڈ اور عوامی نظام تقسیم (پی ڈی ایس) کی 4,448 نئی دکانوں کے لیے لائسنس تقسیم کیے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں 7.55 کروڑ سے زیادہ ووٹروں کے نام ابتدائی فہرست میں شامل

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس) بہار میں خصوصی مختصر نظر ثانی 2027 کے تحت ووٹر فہرست کے مسودے کی اشاعت جمعرات کو کر دی گئی۔ الیکشن کمیشن کے مقررہ پروگرام کے مطابق یکم جنوری 2027 کی اہلیت کی تاریخ کی بنیاد پر شائع کی گئی اس ابتدائی ووٹر فہرست میں مجموعی طور پر 7 کروڑ 55 لاکھ 89 ہزار 365 ووٹروں کے نام شامل ہیں۔ بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کی جانب سے جاری اطلاع کے مطابق ابتدائی ووٹر فہرست تمام مقررہ مقامات پر شائع کر دی گئی ہے۔ یہ فہرست چیف الیکٹورل آفیسر، بہار کی سرکاری ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے۔ ابتدائی ووٹر فہرست میں 3 کروڑ 99 لاکھ 16 ہزار 747 مرد، 3 کروڑ 56 لاکھ (باقی صفحہ 11 پر)

ملک 2047 کی ڈیڈ لائن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے

ہندوستان کے لیے اب کچھ بھی ناممکن نہیں: مودی



نئی دھلی، 12 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کو آزادی کے سو سال مکمل ہونے تک ایک ترقی یافتہ قوم بنانے کے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ اس مقصد کے لیے ملک 2047 کی ڈیڈ لائن لے کر آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے اس کا موازنہ میڈیا اہلکاروں کی جانب سے روزانہ خبریں بھیجنے اور شائع کرنے کی ڈیڈ لائن سے کیا۔ مسٹر مودی نے ملک کے عوام کے تعاون اور طاقت کے بل پر اس ڈیڈ لائن کو پورا کرنے کے تئیں مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں ملک نے جس رفتار سے ترقی کی ہے، اس سے یہ یقین پختہ ہوا ہے کہ ہندوستان کے لیے اب کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔ مسٹر مودی یہاں بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی ہیڈ کوارٹر میں صحافیوں کے لیے منعقد دیوالی ملن تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی کام کے لیے ڈیڈ لائن بہت ضروری ہوتی ہے، کیونکہ اس سے کام میں نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا، خبروں کی دنیا میں ایک چیز بہت اہم ہوتی ہے، وہ ہے ڈیڈ لائن۔ آپ کی پوری زندگی ڈیڈ لائن سے جڑی رہتی ہے۔ اخبار چھپنے کا وقت ہو یا کسی خبر کو نشر کرنے کا، سب کی ڈیڈ لائن مقرر ہوتی ہے۔ استقبالیہ خطاب بی جے پی کے صدر نتن نبین نے کیا۔ تقریب میں پارٹی کے تین سابق صدور، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر صحت جگت پرکاش نڈا بھی موجود تھے۔ مسٹر مودی نے قوم کی تعمیر میں میڈیا کے کردار کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس سے ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو ملک اور دنیا تک پہنچانے کی اپیل کی۔ انہوں نے میڈیا سے منشیات سے پاک معاشرے کی مہم میں (باقی صفحہ 11 پر)

یواے ای کے قریب تیل ٹینکر پر حملہ، ہندوستانی محفوظ

نئی دھلی، 12 نومبر (ایجنسی): متحدہ عرب امارات (یواے ای) کے قریب بدھ کو خام تیل سے بھرے ایک ٹینکر پر حملہ ہوا۔ جہاز پر 19 ہندوستانی سمیت 22 افراد سوار تھے۔ یواے ای کوسٹ گارڈ نے سبھی کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ مرکزی وزیر سونووال نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند جہاز کی مینجمنٹ کمپنی کے رابطے میں ہے۔ حملے کا شکار ہوا جہاز لائبیریا کے جھنڈے والا تھا، اس کا نام ایم ٹی ڈومینیکا پروسپیریٹی ہے۔ یہ یواے ای کے میناساقہ کے قریب تھا۔ مغربی ایشیا میں 28 فروری 2026 کو جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک 15 ہندوستانیوں کی موت ہو چکی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے 3 نومبر کو یہ اطلاع دی تھی۔ ان کے مطابق اس جنگ میں اب تک 23 ہندوستانی شہریوں کی جان گئی تھی۔ مسٹر جیسوال نے بتایا تھا کہ خلیجی علاقے میں چل رہے کاروباری جہازوں پر 4500 سے زیادہ ہندوستانی سوار ہیں۔

نیپال میں بس کھائی میں گری، 13 افراد ہلاک

کھٹمنڈو، 12 نومبر (یو این آئی): نیپال کے ضلع مکوان پور میں جمعرات کی صبح ایک بس کے سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں گرنے سے 13 افراد ہلاک اور پانچ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کا شکار ہونے والے افراد چھٹھ کا تہوار منانے کے لیے اپنے گھر جا رہے تھے۔ ضلعی پولیس آفس کے مطابق، یہ حادثہ ضلع کی بھیمفیدی دیہی میونسپلٹی-6 میں واقع چسا پانی گڑھی کے قریب پیش آیا۔ اس حادثے میں ہلاک ہونے والے 13 افراد میں سے 11 کی شناخت کر لی گئی ہے۔ بقیہ دو مہلوکین کی شناخت کی کوششیں جاری ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں خواتین اور بچیاں بھی شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق، جائے وقوعہ کے اوپر پہاڑی ڈھلوان سے ایک تین سالہ بچے کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے۔ وہیں، حادثے میں زخمی ہونے والے پانچ مسافروں کو علاج کے لیے ہیتوڈا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

سونیا گاندھی کی کتاب کا آڈیو ورژن بھی جاری

نئی دھلی، 12 نومبر (یو این آئی): کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی کی کتاب ''بلونگنگ: اے جرنی آف لواب'' پرنٹ ایڈیشن کے ساتھ ساتھ آڈیو بک کی شکل میں بھی دستیاب ہو گئی ہے اور خود محترمہ گاندھی نے کتاب کے دیباچے کو اپنی آواز دی ہے۔ کتاب کے ناشر ہارپر کولنز انڈیا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ آڈیو بک کے ابتدائی الفاظ محترمہ گاندھی کی آواز میں ہیں، جبکہ باقی حصے میں اسنیہا ماتھن کی آواز ہے۔ کتاب کا پرنٹ ایڈیشن گزشتہ 10 نومبر کو جاری کیا گیا تھا اور یہ بڑے کتاب فروشوں اور آن لائن ذرائع پر دستیاب ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محترمہ گاندھی نے اس یادداشت پر مبنی کتاب میں اٹلی میں اپنے بچپن سے لے کر راجیو گاندھی سے ملاقات، شادی کے بعد ہندوستان آمد، اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کے قتل سے ملنے والے صدمے اور سیاست میں اپنے کردار تک کے زندگی کے سفر کو قلم بند کیا ہے۔

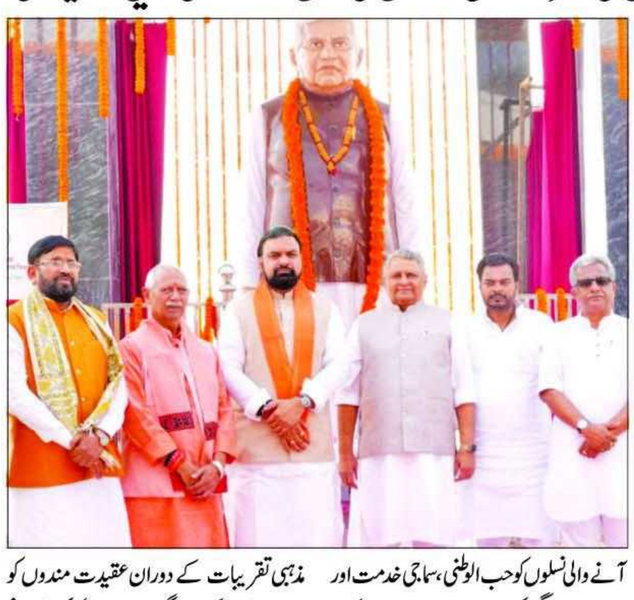
سرکاری اسکولوں میں 2027 میں 69 دن چھٹی

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس): بہار کے سرکاری اسکولوں میں 2027 میں 69 دن چھٹیاں رہیں گی۔ ان میں 9 چھٹیاں اتوار کو پڑ رہی ہیں۔ اس طرح اتوار کو ہٹانے پر طلبا کو پورے سال 60 دن کی چھٹی ملے گی۔ محکمہ تعلیم نے آج اگلے سال کی چھٹیوں کی فہرست جاری کر دی۔ سکنڈری ایجوکیشن ڈائرکٹوریٹ کے ڈائرکٹر نتن کمار سنگھ نے اس سلسلے میں حکم نامہ جاری کیا ہے۔ یہ چھٹی ریاست کے سبھی سرکاری، پروجکٹ، اپ گریڈ، پرائمری، سکنڈری اور ہائر سکنڈری اسکولوں میں نافذ ہوگی۔ اس کے علاوہ سنسکرت، اردو اسکول اور مدرسے بھی اس کے دائرے میں آئیں گے۔ 2027 میں گرمی کی چھٹی 2 جون سے 21 جون تک رہے گی۔ اس طرح اسکول لگاتار 20 دن بند رہیں گے۔ موسم سرما کی چھٹی 25 دسمبر سے 31 دسمبر تک ہوگی۔ اس میں کرسمس کی چھٹی بھی شامل ہے۔ ہولی کے موقع پر 23 اور 24 مارچ کو دو دن اسکول بند رہیں گے۔ دُرگا پوجا کے لیے یکم اکتوبر کو کلش استھاپنا اور 6 سے 9 اکتوبر تک چھٹی رہے گی۔

چھپرہ کے مانجھی میں اٹل گھاٹ کا افتتاح

اٹل جینتی ہر سال 25 دسمبر کو رام گھاٹ پر منائی جائے گی

گھاٹوں کی حسن کاری، سڑکوں کی تعمیر اور عوامی سہولتوں کی توسیع حکومت کی ترجیح: وزیر اعلیٰ



چھپرہ 12 نومبر (پی این ایس) مانجھی کے تاریخی رام گھاٹ میں جمعرات کو ترقی کے ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے نمامی گنگے پروجیکٹ کے تحت تقریباً 8.25 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے اٹل گھاٹ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو ان کے قد آدم مجسمے کی نقاب کشائی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ اٹل جینتی ہر سال 25 دسمبر کو سرکاری طور پر رام گھاٹ میں منائی جائے گی۔ انہوں نے اٹل گھاٹ کو جے پربھا سیٹو تک توسیع دینے اور مانجھی سے دومئی گڑھ گھاٹ تک میرین ڈرائیو کی تعمیر کا بھی اعلان کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اٹل گھاٹ نہ صرف ایک گھاٹ بنے گا بلکہ مانجھی اور آس پاس کے علاقے کی عقیدہ، ثقافت اور ترقی کی علامت بھی بن جائے گا۔ اٹل بہاری واجپائی کے خیالات آنے والی نسلوں کو حب الوطنی، سماجی خدمت اور سماجی ہم آہنگی کی ترغیب دیتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گھاٹوں کی خوبصورتی، سڑکوں کی تعمیر اور عوامی سہولیات کی توسیع حکومت کی ترجیحات ہیں۔ رام گھاٹ کی ترقی چھٹھ اور دیگر مذہبی تقریبات کے دوران عقیدت مندوں کو سہولت فراہم کرے گی اور سیاحت کو بھی فروغ دے گی۔ اٹل گھاٹ کے افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے مانجھی میں مرحوم دلن سنگھ ہائر سیکنڈری اسکول کا دورہ کیا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ریول گنج-سیتاب دیارہ کے درمیان مستقل پل بنایا جائے گا: سمراٹ

چھپرہ، 2 نومبر (راجو) ایم ایل اے چھوٹی کماری نے رام گھاٹ پر اٹل دوار کی افتتاحی تقریب کے دوران اسٹیج پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے ملاقات کی اور علاقے کے لئے تین اہم ترقیاتی منصوبوں کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ریول گنج اور سیتاب دیارہ کے درمیان ایک مستقل پل کی تعمیر سے متعلق ایک خط سونپا اور زبانی درخواست بھی کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے بشن پورہ سے ریول گنج تک میرین ڈرائیو کی جلد تعمیر اور ہنومان کے گھر کے طور پر مشہور اہلیہ استھان گوڈنا کو رام سرکٹ سے جوڑنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہاں پونٹون پل نہیں بلکہ ایک مستقل پل بنایا جائے گا۔ ضروری اقدامات شروع کرنے کے لیے وہ جلد ہی مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کریں گے۔ ایم ایل اے چھوٹی کماری نے کہا کہ ایک مستقل پل کی تعمیر سے ہزاروں لوگوں کی آمد و رفت میں آسانی ہوگی۔

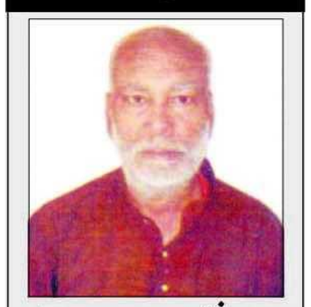


ایران میں نظر آیا نیتن یاہو کا ہم شکل، ویڈیو وائرل



تہران، 12 نومبر (ایجنسی): سوشل میڈیا پر ایران کے دارالحکومت تہران کے ایک دکاندار کا ویڈیو وائرل ہو رہا ہے۔ اس دکاندار کی شکل اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ہو بہو ملتی ہے۔ ویڈیو تقریباً 9 سیکنڈ کا ہے۔ ویڈیو میں دکاندار اپنی دکان پر ترازو کے پیچھے بیٹھا نظر آ رہا ہے۔ ویڈیو دیکھ کر لوگ اس کے چہرے، ہیئر اسٹائل اور انداز و اطوار کا موازنہ نیتن یاہو سے کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ویڈیو میں نظر آنے والے شخص کی تہران میں خشک میوہ جات اور مٹھائی کی دکان ہے۔ ایران اور عرب کے کئی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ویڈیو وائرل ہونے کے بعد لوگ اس پر میمز بنا رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

تلاش گمشدہ



نام- فیض، عمر-63 سال
گھر- امین کالونی، عالم گنج، پٹنہ۔
رنگ- سانولا، قد-5 فٹ 4 انچ
کیفیت- دماغی توازن میں گڑبڑی
15 دن قبل صبح میں لنگی اور کتھک رنگ کا کُرتا پہن کر گھر سے باہر نکلے اور اب تک واپس نہیں آئے ہیں۔ جس کسی شخص کو وہ نظر آ جائیں، برائے کرم فون نمبر- 8804411648 پر اطلاع دینے کی زحمت کریں۔ فیض کی گمشدگی کی اطلاع چھوٹے بھائی سلطان اختر نے دی ہے۔

سلسلہ مسرت (مفت سروس)

لڑکا-لڑکی کے رشتہ کے لئے پیش قدمی کی جاتی ہے۔ یہ سروس بالکل مفت دی جاتی ہے۔ ضرورت مند حضرات دیئے گئے نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں:

9117225882

آج غروب آفتاب: 5.01
کل طلوع آفتاب: 6.06

ایران پر حملے کی تیاری، اسرائیلی سکیورٹی کابینہ کا اتوار کو اجلاس

تل ابیب، 12 نومبر (یو این آئی): اسرائیل میں نئی حکومت کی تشکیل کے لیے اپوزیشن رہنما گادی آئزن کوٹ کی کوششوں کے درمیان وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو اقتدار برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسی دوران قیاس آرائیاں تیز ہو گئی ہیں کہ اسرائیلی سکیورٹی کابینہ کے اتوار کو ہونے والے اجلاس میں ایران کے خلاف نئی فوجی کارروائی کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ رپورٹوں کے مطابق سکیورٹی کابینہ کا اجلاس 5 اکتوبر کے بعد پہلی بار ہوگا۔ اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے 'کان' نے بتایا کہ نیتن یاہو حکومت نے فوج کو ایران پر ممکنہ حملے اور وسیع تر فوجی تصادم کے پیش نظر تیاریوں میں تیزی لانے کی ہدایت دی ہے۔ دوسری جانب گادی آئزن کوٹ نے نیتن یاہو سے اپیل کی ہے کہ نگران حکومت کے دور میں غیر ضروری فوجی کارروائیوں سے گریز کیا جائے۔ وزیر اعظم کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کو پارلیمنٹ (کنیسٹ) کا اعتماد حاصل نہیں ہے اور صرف 46 ارکان پارلیمنٹ نیتن یاہو کی قیادت کی حمایت کر رہے ہیں۔ نیتن یاہو کے دفتر نے آئزن کوٹ کے خط کو غیر ذمہ دارانہ اقدام قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی رنگ دے رہے ہیں۔ تاہم آئزن کوٹ نے سوال اٹھایا کہ انہیں معمول کی آپریشنل سکیورٹی بریفنگ دینے سے انکار کیوں کیا گیا اور کنیسٹ کی خارجہ امور و دفاعی کمیٹی کا اجلاس مبینہ طور پر اگلے ہفتے تک کیوں ملتوی کیا گیا۔

رتنیش کشواہا نے بھدر گھاٹ سے دمراہی گھاٹ تک چھٹھ کی تیاریوں کا جائزہ لیا



پٹنہ سیٹی،12 نومبر (آرہ فاطمہ ذوالقرنین)
لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کے پیش نظر گنگا گھاٹوں پر جاری تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے جمعرات کی صبح برسراقتدار جماعت کے چیف وہپ اور رکن اسمبلی رتنیش کشواہا نے بدر گھاٹ سے دمراہی گھاٹ تک زمینی معائنہ کیا۔اس دوران انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران اور انتظامی عہدیداروں کو چھٹھ ورت رکھنے والوں اور عقیدت مندوں کی سہولت، حفاظت اور آمد و رفت کو آسان بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔اس موقع پر رتنیش کشواہا نے کہا کہ چھٹھ مہاپرَو کے دوران بدر گھاٹ، گائے گھاٹ سمیت گنگا کے دیگر اہم گھاٹوں پر لاکھوں عقیدت مندوں کی بھیڑ جمع ہوتی ہے۔ایسی صورت میں بھیڑ کو قابو میں رکھنے کے لیے مناسب تعداد میں حفاظتی دستوں کی تعیناتی، حساس مقامات پر نگرانی کے لیے واچ ٹاور کی تعمیر اور مسلسل نگرانی کا بہتر انتظام یقینی بنایا جائے، تاکہ عقیدت مندوں کو کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے گھاٹوں تک پہنچنے والے راستوں اور گھاٹوں پر مناسب روشنی کا انتظام کرنے، خواتین اور دیگر عقیدت مندوں کے لیے کپڑے تبدیل کرنے کے کمرے فراہم کرنے اور آمد و رفت کو منظم رکھنے کی ہدایت دی۔اس کے علاوہ مرچائی گھاٹ، کیشورائے گھاٹ، قلعہ گھاٹ، بندیل ٹولی گھاٹ اور ٹیڑھی گھاٹ پر ریمپ کی تعمیر کا کام جلد مکمل کرنے اور گھاٹوں پر مناسب مقدار میں ریت کا انتظام کرنے کو کہا۔رکن اسمبلی نے گنگا ندی میں کی گئی بیریکیڈنگ کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ چھٹھ ورت رکھنے والوں کو گنگا میں غسل کرنے اور بھگوان بھاسکر کو ارگھ پیش کرنے میں کسی طرح کی دشواری نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ گھاٹوں اور وہاں تک پہنچنے والے راستوں پر مناسب تعداد میں حفاظتی اہلکار تعینات کیے جائیں، تاکہ عقیدت مندوں کو کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے افسران سے کہا کہ چار روزہ چھٹھ مہاپرَو بہار کی لوک آستھا، عقیدت اور تہذیب کا عظیم تہوار ہے۔اس موقع پر عقیدت مندوں کی سہولت، صفائی، حفاظت اور بہتر انتظامات میں کسی بھی طرح کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔تمام متعلقہ محکمے باہمی تال میل کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں، تاکہ تہوار پر آنے والے لاکھوں عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔معائنہ کے موقع پر پٹنہ سٹی کی سب ڈویژنل مجسٹریٹ کشش بخشی، میونسپل کارپوریشن کے عظیم آباد سرکل کی ایگزیکٹیو افسر شریا کماری، سٹی سرکل کے ایگزیکٹیو افسر آشوتوش کمار، ریاستی بی جے پی کے وزیر پربھا کر مشرا، ششیر کمار، امیت کانو ڈیا، منور نجن سنگھ، راجیش ساہ، پردیپ کاش سمیت کئی سماجی کارکنان اور مقامی باشندے موجود تھے۔

محکمہ فوڈ سیفٹی نے گڑ کی دکانوں پر کی چھاپہ ماری، دو دکانیں سیل



پٹنہ سیٹی،12 نومبر (آرہ فاطمہ)
چھٹھ مہاپرَو کے دوران ملاوٹی اشیائے خورد و نوش کی فروخت پر روک لگانے کے لیے فوڈ سیفٹی محکمہ کی جانب سے مسلسل چھاپہ ماری مہم چلائی جارہی ہے۔فوڈ سیفٹی کمشنر کی خصوصی ہدایت پر محکمہ کی ٹیم مختلف غذائی اشیا فروخت کرنے والے تجارتی اداروں کی جانچ کر رہی ہے، تاکہ تہوار کے موقع پر عقیدت مندوں کو معیاری اور خالص اشیائے خورد و نوش دستیاب ہوسکیں۔اسی سلسلے میں جمعرات کو فوڈ سیفٹی محکمہ کی ٹیم نے عالم گنج تھانہ علاقے کے مینا بازار واقع گڑ منڈی میں گڑ کے دو تجارتی اداروں پر چھاپہ مارا۔اس کارروائی کے دوران ٹیم نے بھاری مقدار میں مشتبہ گڑ برآمد کیا۔برآمد شدہ گڑ کے معیار کی جانچ کے لیے محکمہ کے اہلکاروں نے اس کے نمونے بھی جمع کیے، جنہیں تفصیلی جانچ کے لیے فوڈ لیبارٹری بھیجا جائے گا۔لیبارٹری کی رپورٹ آنے کے بعد گڑ کے معیار اور اس میں ملاوٹ سے متعلق صورت حال واضح ہوسکے گی۔محکمہ کی ٹیم نے کارروائی کے دوران دونوں تجارتی اداروں کو اگلے حکم تک بند کر دیا ہے۔اس کارروائی سے گڑ منڈی کے تاجروں میں ہلچل مچ گئی۔محکمہ کے افسران کا کہنا ہے کہ تہوار کے موقع پر کھانے پینے کی اشیا میں ملاوٹ کر کے عوام کی صحت سے کھلواڑ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔موقع پر موجود فوڈ سیفٹی افسر اجے کمار نے بتایا کہ ملاوٹی اشیائے خورد و نوش کی فروخت کے خلاف محکمہ کی جانب سے مسلسل چھاپہ ماری مہم چلائی جارہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ کارروائی کے دوران برآمد کیے گئے مشتبہ گڑ کی قیمت تقریباً 3 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ عوام کی صحت کے ساتھ کسی بھی طرح کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔فوڈ سیفٹی محکمہ کے افسران نے بتایا کہ چھٹھ پوجا کے دوران استعمال ہونے والی غذائی اشیا پر خصوصی نظر رکھی جارہی ہے۔خاص طور پر گڑ، چاول، آٹا، گھی اور دیگر پوجا میں استعمال ہونے والی خوردنی اشیا کی جانچ کی جائے گی، تاکہ بازاروں میں ملاوٹی سامان کی فروخت پر قابو پایا جاسکے۔ محکمہ نے تاجروں کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ معیاری اور خالص اشیا ہی فروخت کریں، بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ضابطے کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

مختلف تنظیموں کی جانب سے چھٹھ ورتیوں کے بیچ پوجا اشیا تقسیم

پٹنہ سیٹی،12 نومبر (ذوالقرنین)
لوک عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ کے موقع پر آل انڈیا یادو مہاسبھا اور بل بھدر ریوا ٹرسٹ، پٹنہ نے جمعرات کو سی ڈی اے بلڈنگ کے قریب راجندر پتھ مین روڈ پر درگا الیکٹرک کے سامنے پوجا مواد تقسیم کرنے کی تقریب کا اہتمام کیا،اس موقع پر 100 چھٹھ کے روزہ دار خاندانوں کو جن کے مالی وسائل محدود تھے، سوپ، ساڑیاں، ناریل، گنگا کا پانی اور دیگر پوجا کا سامان مفت اور احترام کے ساتھ پیش کیا گیا،اس تقریب کی خصوصیت اس کے پہلے سے طے شدہ اور ذاتی رابطہ پر مبنی تقسیم کے نظام سے تھی، مختلف واٹس ایپ گروپس میں اپیلوں اور اپارٹمنٹس اور کمرشل عمارتوں میں ذاتی رابطے کے ذریعے ورد کرنے والے خاندانوں کی فہرستیں پہلے سے مرتب کی گئیں، ان میں صفائی کے کارکنان، سیکورٹی گارڈز، اور دیگر کم آمدنی والے خاندان شامل تھے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عطیات ضرورت مندوں تک پہنچیں، ہر سوپ میں تقسیم کے لیے اشیا کے ساتھ صفائی کا اہتمام کیا گیا تھا، خوبصورت ساڑیاں اور نئی، صاف بانس کے سوپ خاص توجہ کا مرکز تھے، ناریل، گنگا کے پانی کی بوتلوں اور پوجا کے دیگر سامان سے بھرے یہ سیٹ احتراماً عقیدت مندوں کے حوالے کیے گئے، چھٹھ کی مذہبی تصویروں سے مزین مرکزی بینر، دونوں طرف اسٹینڈز، اور اچھی طرح سے ترتیب دی گئی ڈسٹری بیوشن ٹیبل نے پنڈال کو ایک باوقار شکل دی تھی، مہاسبھا کے عہدیداران اور ممبران شیڈول کے مطابق تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے سائٹ پر موجود تھے، باہمی ربط وضبط اور منظم انتظامات کے ذریعے پروگرام پرامن اور خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوا،اس موقع پر مہاسبھا کے صدر شری رام شنکر پرساد، نائب صدر روشن گپتا، نائب صدر سپریہ بھگت، خزانچی شری آدیا پرساد، معاون خزانچی شری امیت ویاہت، شری ستیش ویاہت، شری جتیندر پرساد، شری ستیش، ڈولی جی اور دیگر اراکین موجود رہے اور تقسیم کے کام میں فعال تعاون کیا،اس تقریب کے ذریعے، کلوار-ویاہت کمیونٹی نے سماجی شرکت، خدمت اور ضرورت مند خاندانوں کی مدد کے جذبے کو فروغ دیا، مہاسبھا نے تمام تعاون کرنے والوں، رضا کاروں اور ممبران کا شکریہ ادا کیا اور چھٹھ کے عقیدت مندوں اور تمام شہریوں کو عظیم تہوار کے لیے دلی مبارکباد پیش کی،

ثقافتی پروگرام میں بچوں نے باندھا سماں



پٹنہ سیٹی، 12 نومبر (آرہ فاطمہ) چترگپت پوجا کے موقع پر بجرنگ پوری واقع چترگپت پریوار اتھان سمیتی کی جانب سے ایک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر بچوں نے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کر کے حاضرین کا دل جیت لیا۔بچوں کی دلکش پیشکشوں سے تقریب کا ماحول خوشگوار اور پرجوش ہوگیا۔ پروگرام میں چترانش سماج اور چترگپت پریوار سے وابستہ بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔اس تقریب میں ناگالینڈ کے گورنر نند کشور یادو بھی خصوصی طور پر پہنچے، جہاں انہوں نے بھگوان چترگپت کی پوجا ارچنا کی اور ملک و ریاست کی خوشحالی کے لیے دعائیں کیں۔چترگپت پریوار اتھان سمیتی کے صدر اشونی کمار عرف پنچ سنگھ نے تقریب میں تشریف لانے والے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور انہیں اعزاز سے نوازا۔اس موقع پر انہوں نے ملک اور ریاست کے عوام کو چترگپت پوجا کی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے سماج میں اتحاد، بھائی چارے اور باہمی ہم آہنگی برقرار رکھنے کا پیغام دیا۔تقریب کے اختتام پر تمام مہمانوں اور شرکاء نے لذیذ اور عمدہ پکوانوں سے لطف اندوز ہوئے۔

عظمت قرآن کانفرنس کے موقع پر حافظ محمد سعد احمد برکاتی کی دستار بندی



پٹنہ سٹی 12 نومبر (ذوالقرنین)
عظمت قرآن کانفرنس کا عظیم الشان اہتمام، شاہ کی املی واقع سینٹ جوزف اسکول کے وسیع میدان میں بدھ، 11 نومبر کو رات 8 بجے سے 11 بجے تک نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ کیا گیا، اس روحانی اجتماع میں ممتاز علمائے کرام، مشائخ عظام، معزز مہمانانِ خصوصی اور بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی، اس موقع پر خصوصی طور پر حضرت علامہ مولانا سید شاہ محمد امان میاں برکاتی صاحب قبلہ کی باوقار موجودگی نے محفل کی رونق دوبالا کر دی، ان کے علاوہ حضرت ڈاکٹر سلمان رضا علیمی، حضرت ڈاکٹر امجد رضا امجد، حضرت قاری جلیل صاحب اور حضرت رونق احسن برکاتی سمیت متعدد معزز شخصیات بھی موجود رہیں، کانفرنس کا ایک اہم اور خوشی کا موقع اس وقت دیکھنے میں آیا جب محمد سعد احمد برکاتی نے قرآنِ پاک مکمل حفظ کرنے کی سعادت حاصل کرنے پر دستارِ حفظ حاصل کی، ان کے استاد محترم حافظ محمد دانش رضا عمادی صاحب کی محنت اور رہنمائی سے یہ مبارک کامیابی حاصل ہوئی، حضرت کے دستِ مبارک سے انہیں دستارِ حفظ باندھی گئی، جس پر حاضرین نے مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں کیں، اس موقع پر حافظ محمد دانش رضا عمادی، الحاج ثنا کر رضا نوری، محمد رضوان عطاری، محمد حنیف شیخ، ڈاکٹر محمد اقبال احمد، محمد تنویر احمد، محمد وسیم احمد، محمد ریاض الدین رضوی، محمد احتشام، محمد ایس شبیر احمد، محمد عمران خان سمیت دیگر معزز شخصیات اور ٹرسٹ کے تمام اراکین بھی شریک رہے، کانفرنس کا بنیادی مقصد قرآن پاک کی عظمت، اس کی تعلیمات، انسانیت، امن و محبت اور بھائی چارے کے پیغام کو عام کرنا تھا، پروگرام کا اختتام حضرت کی پُر اثر دعا پر ہوا، جس میں ملک کی ترقی و خوشحالی، امن و امان، امتِ مسلمہ کی سلامتی اور پوری انسانیت کی بھلائی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں، آخر میں منتظمین نے تمام علمائے کرام، مہمانانِ گرامی، ٹرسٹ کے اراکین اور خدمت گزاروں کا تہِ دل سے شکریہ ادا کیا،

مہلوکین کے اہل خانہ سے شیام رجک نے کی ملاقات، مدد کی یقین دہانی



پھلواری شریف،12 نومبر (اجیت کمار)
پھلواری شریف کے ہندونی گاؤں میں تالاب میں ڈوبنے سے تین بچیوں کی موت کے بعد جمعرات کو جے ڈی یو کے رکن اسمبلی اور سابق وزیر شیام رجک متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کرنے پہنچے۔رکن اسمبلی کو اپنے درمیان دیکھتے ہی جاں بحق بچیوں کے اہل خانہ اور خواتین اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔خواتین زاروقطار رونے لگیں اور رکن اسمبلی کے سامنے حادثے کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے اپنے غم کا اظہار کیا۔سوگوار خاندانوں کی چیخ و پکار سن کر رکن اسمبلی بھی جذباتی ہوگئے۔انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو تسلی دی اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا۔رکن اسمبلی شیام رجک نے کہا کہ تالاب میں ڈوبنے سے جان گنوانے والی تینوں بچیوں کے اہل خانہ کو حکومت کی جانب سے آفات سے متعلق امدادی اسکیم کے تحت چار چار لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔انہوں نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ موصول ہونے کے بعد متاثرہ خاندانوں کو چار چار لاکھ روپے کے چیک فراہم کیے جائیں گے۔اس سلسلے میں متعلقہ افسران سے بات چیت ہو چکی ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ سرکاری امداد فراہم کرنے کے عمل میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں ہونے دی جائے گی۔اس حادثے میں بیلی کماری عمر 18 سال، والد رام ورن رائے، مولی کماری عمر 17 سال، والد منوج کمار اور سشٹی کماری عمر 7 سال، والد اروِن پاسوان کی تالاب میں ڈوبنے سے موت ہوگئی تھی۔تینوں بچیوں کی المناک موت کے بعد پورے ہندونی گاؤں میں غم و اندوہ کا ماحول ہے اور متاثرہ خاندانوں میں کہرام مچا ہوا ہے۔اہل خانہ نے رکن اسمبلی کو بتایا کہ اس حادثے نے ان کے خاندانوں کی خوشیاں چھین لی ہیں۔منوج پاسوان کی اہلیہ نے بتایا کہ سشٹی کے والد کے انتقال کے بعد وہ اپنی نواسی کو اپنے میکے میں رکھ کر اس کی پرورش کر رہی تھیں۔سشٹی گاؤں کے ہی اسکول میں تعلیم حاصل کرنے جاتی تھی۔وہیں مولی کماری نے کررکری ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا تھا۔اہل خانہ کے مطابق دونوں بچیاں پڑھائی میں کافی ہونہار تھیں۔ان کی اچانک موت سے خاندان کے کئی خواب ادھورے رہ گئے۔رکن اسمبلی نے اس موقع پر گاؤں کے لوگوں سے اپیل کی کہ بچوں کو گہرے تالابوں اور پوکھروں میں نہانے سے روکیں۔چھوٹے بچوں کو ایسے آبی ذخائر کے قریب تنہا ہرگز نہ جانے دیں۔انہوں نے کہا کہ معمولی سی احتیاط برت کر اس طرح کے دردناک حادثات کو روکا جاسکتا ہے۔اس موقع پر دشرتھ پاسوان، راجو رجک، گڈو رجک اور رام پرویش سنگھ سمیت کئی مقامی باشندے موجود تھے۔

ڈویژنل کمشنر نے گنگا گھاٹوں کا کیا معائنہ

پٹنہ سیٹی، 12 نومبر (آرہ فاطمہ) چھٹھ مہاپرَو کی تیاریوں کے پیش نظر جمعرات کو پٹنہ کے ڈویژنل کمشنر راجیش کمار نے گنگا ندی اور اس کے مختلف گھاٹوں کا معائنہ کیا۔اس دوران انہوں نے کنگن گھاٹ پر گنگا ندی کے آبی سطح، گھاٹوں کی صفائی، حفاظتی انتظامات، بیریکیڈنگ، روشنی کے انتظام اور چھٹھ ورت رکھنے والے عقیدت مندوں کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔معائنہ کے دوران ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ چھٹھ مہاپرَو کے دوران عقیدت مندوں اور چھٹھ ورت رکھنے والوں کو کسی بھی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اس کے لیے تمام ضروری انتظامات مقررہ وقت کے اندر مکمل کر لیے جائیں۔انہوں نے گھاٹوں پر صفائی ستھرائی، حفاظت اور دیگر بنیادی سہولیات کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا۔انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ چھٹھ مہاپرَو کے پیش نظر گھاٹوں پر تمام ضروری انتظامات کو ترجیحی بنیاد پر مکمل کیا جائے، تاکہ عقیدت مندوں کو گنگا گھاٹوں پر آنے اور سورج دیوتا کو ارگھ دینے کے دوران کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔معائنہ کے موقع پر پٹنہ کے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، پٹنہ سٹی کی سب ڈویژنل مجسٹریٹ کشش بخشی اور پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے افسران بھی موجود تھے۔

سماجی کارکن ششی شیکھر رستوگی کا یومِ پیدائش منایا گیا



پٹنہ سٹی 12 نومبر (ذوالقرنین) شہرِ عظیم آباد کے مشہور و معروف سماجی کارکن، بہی سماجی و فلاحی اداروں کے عہدیدار اور معروف کاروباری مسٹر ششی شیکھر رستوگی کی یوم پیدائش آج بڑے ہی خوشگوار ماحول میں منائی گئی۔علی الصباح مسٹر ششی شیکھر رستوگی نے مقامی مندر میں پہنچ کر مذہبی رسومات ادا کیں، اس موقع پر ان کے اہلِ خانہ نے انہیں سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کی، ان کی اہلیہ محترمہ گیتا رستوگی نے اپنے شریکِ حیات کو سالگرہ کی مبارکباد دی، جب کہ ان کے بڑے بیٹے، بہو اور چھوٹے بیٹے- بہو و پوتا پوتی نے بھی انہیں یوم پیدائش کی مبارکباد پیش کی، دن بھر شہر کی معزز شخصیات نے ان کی رہائش گاہ پہنچ کر اور ٹیلی فون کے ذریعہ انہیں سالگرہ کی مبارکباد دی اور ان کی درازعمری و اچھی صحت کے لیے دعائی، سالگرہ پر مبارکباد پیش کرنے والوں میں ماہرِ تعلیم، وجے کمار سنگھ، راجیش بلبھ (منایادو) روی شنکر پریت، نوین رستوگی، سنجیو کمار دیوڑا، پنکج کشور سنگھ، انند اروڑا، ہرے رام، میڈیا اہلکار انیل کمار، رمیش مشرا، انجنی مشرا، منوین رستوگی، امیت کانو ڈیہ، ذوالقرنین، ساگر پٹیل، ساحل شنکر، امیت کھتری، بہی رہوتگی، محمد مسرور عالم، سمیت کئی معزز شخصیات کے نام شامل ہیں، وہیں اس موقع پر بلور گنج پٹنہ سیٹی میں مسٹر ششی شیکھر رستوگی کی چاہنے والوں کی جانب سے گرح راج اتسو ہال میں کیک کاٹ کر اور ششی شیکھر رستوگی کا منہ میٹھا کر اور ایک دوسرے کو کیک کھلا کر ششی شیکھر رستوگی یوم پیدائش کا جشن منایا گیا، اس موقع پر راجیش بلبھ، ڈاکٹر انیل سلبھ، نیتن کمار (نکو) ریویانشو پریت، ابھے کمار اتل، شیو پرساد مودی، وجے کمار یادو، وغیرہ شامل تھے،

جعلی دستاویزات کے ذریعے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کا ملزم گرفتار

پٹنہ،12 نومبر (پی این ایس) جعلی زمین اور فرضی دستاویزات دکھا کر لوگوں سے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کرنے کے الزام میں بیور تھانہ کی پولیس نے روی رنجن کمار کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے اسے چھٹھ پوجا کے دوران پٹنہ پہنچنے کی خفیہ اطلاع ملنے پر کارروائی کرتے ہوئے گرفتار کیا۔جمعرات کو اے ایس پی نارائن اپادھیائے نے بیور تھانہ انچارج افسر حسین کے ساتھ پریس کانفرنس کر کے گرفتاری اور دھوکہ دہی کے مختلف معاملات کی تفصیلات پیش کیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار روی رنجن کمار بیور تھانہ علاقے کے بیتو ڑا گاؤں کا رہنے والا ہے۔اس کے خلاف بیور تھانہ مقدمہ نمبر 57/24 کے تحت جعلی دستاویزات کے ذریعے دھوکہ دہی کا معاملہ درج ہے۔الزام ہے کہ اس نے زمین اور فرضی کاغذات دکھا کر کئی لوگوں سے تقریباً 1 کروڑ 10 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی تھی۔اس معاملے میں عدالت کی جانب سے اس کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ بھی جاری کیا گیا تھا۔اے ایس پی نارائن اپادھیائے کے مطابق روی رنجن کمار اور اس کی اہلیہ کے خلاف جکن پور تھانہ میں بھی 80 لاکھ 18 ہزار 500 روپے کی دھوکہ دہی کا مقدمہ درج ہے۔ دونوں پر جعلی دستاویزات دکھا کر زمین دلانے کے نام پر رقم وصول کرنے کا الزام ہے۔اس سلسلے میں جکن پور تھانہ مقدمہ نمبر 156/26 درج کیا گیا ہے۔اس طرح بیور اور جکن پور تھانوں میں درج مقدمات کے مطابق دھوکہ دہی کی رقم تقریباً 1 کروڑ 90 لاکھ روپے بتائی جارہی ہے۔اس معاملے میں عام لوگوں کے علاوہ پولیس محکمہ سے وابستہ افراد بھی مبینہ طور پر دھوکہ دہی کا شکار ہوئے ہیں۔

آر کے سنہا کے شرادھ میں شامل ہوئے چھوٹو سنگھ



پٹنہ سیٹی 12 نومبر (ذوالقرنین) آنجہانی آر۔کے۔سنہا کے شرادھ کی تقریب میں شامل ہو کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا، شرادھ کی تقریب میں بہار سٹیزن کونسل کے سابق جنرل سکریٹری اروند کمار (چھوٹو سنگھ) نے شرکت کی، اس موقع پر ان کے ساتھ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما نیتن کمار (رینکو) ابھے کمار (اتل) اور، بڑی تعداد میں دوستوں اور معززین کے ساتھ، اور ان کے تعاون کو نم آنکھوں سے اور یاد کرتے ہوئے انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کیا، اس موقع پر، میں نے، آنجہانی آر۔کے۔ سنہا کے صاحبزادے ریتوراج سنہا سے ملاقات کی، انہیں تسلی دی، اور غم کی اس گھڑی میں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا، ایشور سے دعا ہے کہ وہ سوگوار خاندان کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی طاقت اور صبر عطا فرمائے، بھگوان آنجہانی R.K. سنہا کو اپنے قدموں میں رکھے اور ان کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے،

چھٹھ کے پیش نظر پوجا کے سامان کی خریداری کیلئے امڈی بھیڑ



پٹنہ سیٹی،12 نومبر (آرہ فاطمہ)
لوک آستھا کا عظیم تہوار چھٹھ پوجا جمعہ کو نہائے کھائے کی رسم کے ساتھ شروع ہو جائے گا۔چار روزہ اس تہوار کے پہلے دن کدو بھات تیار کرنے کی روایت ہے۔اسی کے پیش نظر سبزی منڈیوں میں کدو، پھول گوبھی، اگست کے پھول، چنے کی دال، اروا چاول، سینڈھانمک اور نئے آلو کی خریداری کے لیے رات دیر تک خریداروں کی بھیڑ جمع رہی۔لوک آستھا کے اس عظیم تہوار کو لے کر بازاروں میں رونق عروج پر ہے۔ پوجا کے سامان سے بازار پوری طرح سجے ہوئے ہیں، وہیں چھٹھ ورت رکھنے والی خواتین اور عقیدت مند ضروری اشیا کی خریداری میں مصروف ہیں۔چھٹھ پوجا میں استعمال ہونے والے ڈلیا، سوپ، ناریل، اروا چاول، گڑ، موسمی پھل، مٹی کے چولہے، اگربتی، دیے اور آم کی لکڑی کی خریداری کا سلسلہ جاری ہے۔بازاروں میں چھٹھ پوجا کے سامان کی دکانوں پر خاصی بھیڑ دیکھی جارہی ہے۔تہوار کے پیش نظر دکانداروں نے بھی مختلف اقسام کے پوجا کے سامان کا ذخیرہ کر رکھا ہے۔ حالانکہ مہنگائی کا اثر بازاروں میں صاف طور پر دکھائی دے رہا ہے، اس کے باوجود عقیدت مندوں کے جوش و خروش اور مذہبی عقیدت میں کوئی کمی نظر نہیں آرہی ہے۔لوک آستھا کے اس عظیم تہوار کے تئیں لوگوں کی عقیدت قابل دید ہے۔

ماروا ڑی مہیلا سمیتی نے چھٹھ پوجا کا سامان تقسیم کیا

پٹنہ سیٹی 12 نومبر (ذوالقرنین) ماروا ڑی مہیلا سمیتی، پٹنہ سٹی برانچ نے چھٹھ مہاپروا کے مبارک موقع پر نگلہ مالسلامی پٹنہ سیٹی میں کمیونٹی ہال میں چھٹھ کے عقیدت مندوں میں 216 سوپ تقسیم کیا، تقسیم کیے گئے ہر سوپ میں ایک ناریل، ایک ساڑی، اور چھٹھ پوجا کے لیے ضروری پوجا کا سامان شامل تھا، اس خدمت کا مقصد چھٹھ کے عقیدت مندوں کی مدد کرنا اور خدمت، تعاون اور سماجی فکر کے جذبے کو مضبوط کرنا تھا،، چھٹھ پوجا کے سامان تقسیم کے پروگرام میں سابق صدر محترمہ مینا گپتا، برانچ صدر محترمہ تارا جھن جھن والا، برانچ سکریٹری مسز پوجا مکھاریہ، سروج ٹیکریوال، کانتا ساہ، رشمی اگروال، ایشا اگروال، ایشا مرارکا، مدھو بالگلہ، اوشا راٹھی، سنیتا بوبنا، سروج تلسیان، سنگیتا اگروال، سادھنا بالگلہ، سمن مشرا، اس تقریب میں بھی دیگر کمیٹی ممبران موجود تھے اور اس خدمت کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا،

تیز رفتار موٹر سائیکل درخت سے ٹکرائی، 1 کی موت، 1 زخمی



ویشالی،12 نومبر (پی این ایس)
ضلع میں ایک دردناک سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی، جبکہ دوسرا نوجوان شدید طور پر زخمی ہوگیا۔زخمی کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال ریفر کر دیا ہے۔اس حادثے کے بعد متوفی کے اہل خانہ میں کہرام مچا ہوا ہے اور گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔فی الحال پولیس معاملے کی مزید کارروائی میں مصروف ہے۔یہ حادثہ ویشالی کے حاجی پور روڈ پر چیچر چوک سے شمال کی جانب سرکاری عمارت کے قریب جمعرات کی دوپہر پیش آیا، جہاں تیز رفتار موٹر سائیکل بے قابو ہو کر ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار قطب پور کے رہنے والے پیوش کمار عرف راجا بابو عمر 17 سال، والد سریندر سنگھ کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ آشیش کمار عمر 18 سال، والد رام آشیش بھگت شدید طور پر زخمی ہوگیا۔زخمی کو پہلے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، پھر صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال ریفر کر دیا گیا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق حادثے کے وقت موٹر سائیکل پر چار نوجوان سوار تھے۔ حادثے کے بعد موٹر سائیکل پر سوار دیگر دو نوجوان موقع سے فرار ہوگئے۔مقامی لوگوں کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار نوجوان مبینہ طور پر نشے کی حالت میں کرتب دکھا رہے تھے، اسی دوران موٹر سائیکل بے قابو ہو کر درخت سے ٹکرا گئی اور یہ دردناک حادثہ پیش آیا۔تاہم پولیس یا انتظامیہ کی جانب سے اس بات کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ادھر متوفی کے اہل خانہ نے لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کر دیا اور لاش کو اپنے گھر لے گئے۔17 سالہ پیوش کمار کی اچانک موت سے پورے خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے، جبکہ گاؤں میں بھی سوگ کا ماحول ہے۔ پولیس حادثے سے متعلق مزید معلومات جمع کرنے اور ضروری کارروائی میں مصروف ہے۔

چوری معاملے کا ایک ملزم حراست میں، زیورات برآمد

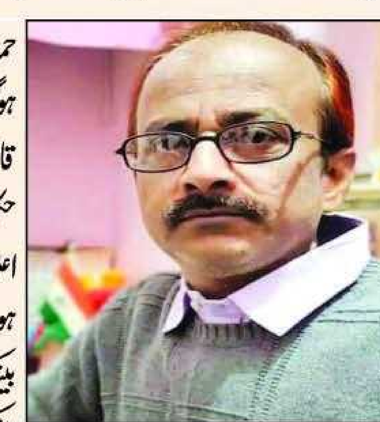


پٹنہ،12 نومبر (پی این ایس)
منیر تھانہ علاقے کے گوریا اتھان واقع ناگا ٹولہ گاؤں میں ایک مکان سے زیورات اور قیمتی سامان چوری کرنے کے معاملے میں پولیس نے ایک نابالغ کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس نے اس کے قبضے سے چوری کیے گئے سونے اور چاندی کے زیورات بھی برآمد کیے ہیں۔فی الحال پولیس نابالغ سے پوچھ گچھ کر رہی ہے، تاکہ اس واردات میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کی جاسکے۔موصولہ اطلاع کے مطابق ناگا ٹولہ گاؤں کے رہنے والے سدھیر کمار کے گھر میں داخل ہو کر چوروں نے سونے چاندی کے زیورات اور دیگر قیمتی سامان چوری کر لیے تھے۔واردات کے بعد مکان مالک نے منیر تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی تھی۔شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کرتے ہوئے مشتبہ افراد کی تلاش شروع کر دی تھی۔تفتیش کے دوران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چوری کے زیورات کے ساتھ ایک نابالغ کو حراست میں لیا۔اس کے قبضے سے چاندی کی دو پازیب، سونے کی تین جیوٹیا، ایک منگل سوتر، چاندی کی ایک راکھی اور سونے کے ایک جوڑا جھمکے برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے تمام زیورات ضبط کر لیے ہیں۔پولیس نابالغ سے مسلسل پوچھ گچھ کر رہی ہے، تاکہ چوری کی اس واردات میں شامل دیگر افراد کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکیں۔اس کے علاوہ چوری کیے گئے دیگر سامان کی بھی تلاش کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ واردات میں ملوث دیگر افراد کی شناخت ہونے کے بعد ان کے خلاف بھی ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

میتھلی ٹھاکر کے والد کے خلاف زمین قبضہ معاملے میں تیج پرتاپ نے جانچ کا مطالبہ کیا

پٹنہ 12/نومبر (پی این ایس)
ایم ایل اے میتھلی ٹھاکر کے والد کے خلاف زمین پر قبضے کے الزامات سے جڑا سیاسی تنازعہ بڑھتا جارہا ہے۔ یہ معاملہ دربھنگہ سے لے کر پٹنہ کے سیاسی گلیاروں تک پھیل گیا ہے۔ علی نگر کے بی جے پی ایم ایل اے اور لوک گلوکار میتھلی ٹھاکر کے والد رمیش ٹھاکر پر پوکھر بھنڈا، دربھنگہ میں سرکاری اور نجی زمین پر قبضہ کرنے کا الزام ہے۔ سابق وزیر تیج پرتاپ یادو نے اس معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے حکومت اور انتظامیہ سے منصفانہ جانچ اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ گاؤں والوں نے مقامی سی او اور سی ایم او سے بھی شکایت کی ہے۔ جن شکتی جنتا دل کے قومی صدر تیج پرتاپ یادو نے سوشل میڈیا پر ایک لمبی پوسٹ لکھی۔ انہوں نے الزامات پر مشتمل درخواست بھی شیئر کی۔ انہوں نے لکھا کہ میتھلی ٹھاکر کے والد رمیش ٹھاکر کے خلاف مبینہ زمین گھوٹالے کے الزامات کی غیر جانبداری سے جانچ ہونی چاہیے۔ رمیش ٹھاکر کے خلاف مبینہ زمینوں پر قبضے اور کروڑوں روپے کی جائیداد کے حوالے سے جو الزامات میڈیا میں سامنے آئے ہیں، انتہائی سنگین ہیں۔ میں بہار حکومت اور متعلقہ غیر جانبدار تفتیشی ایجنسیوں سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اعلیٰ سطحی تفتیشی اور اعلیٰ سطحی جانچ کرے تاکہ عوام کے سامنے حقیقت سامنے آسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ میتھلی ٹھاکر اس اسمبلی انتخابات کے دوران بہار کی پچھلی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) حکومت پر مسلسل تنقید کر رہی تھیں۔ وہ مختلف جگہوں پر یہ کہتے ہوئے نظر آئیں کہ آر جے ڈی کے دور میں لوگ خوف کی وجہ سے گھر سے نہیں نکلتے تھے اور انہیں بھجن گانے کی آزادی بھی نہیں تھی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ، میتھلی ٹھاکر جب سال 2000 میں پیدا ہوئی تھیں تو وہ اس وقت کے حالات کو کیسے پیش کر رہی ہیں؟ تیج پرتاپ وہیں نہیں رکے، انہوں نے کہا کہ صرف یہی نہیں، بلکہ مغربی بنگال کے انتخابات کے دوران بھی، وہ امن وامان کے حوالے سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت پر سوال اٹھاتے اور تنقید کرتے نظر آئیں۔ دوسری حکومتوں میں امن و امان کی صورتحال پر سوال اٹھانا ان کا حق ہے، لیکن آج جب ان کے اپنے والد رمیش ٹھاکر پر مبینہ طور پر زمینوں پر قبضے کا الزام ہے اور جائیداد سے متعلق سنگین الزامات سامنے آرہے ہیں، اس لیے ان الزامات کی غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ وہ خود کو بھجن گلوکار کہتی ہیں اور معاشرے کو مذہب، سچائی، نیکی اور اخلاقیات کا پیغام دیتی ہیں انہیں چاہیے کہ وہ عوامی زندگی میں شفافیت اور جوابدہی برقرار رکھے۔ انہوں نے کہا کہ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے۔ کسی شخص کی سیاسی شناخت، مقبولیت یا اثر و رسوخ سے جانچ میں کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ الزامات کی غیر جانبداری سے جانچ ہونی چاہیے، اور اگر قصوروار ثابت ہو تو قانونی کارروائی کی جانی چاہیے۔ میرا مطالبہ ہے کہ بہار حکومت اور متعلقہ تفتیشی ایجنسیاں فوری طور پر اس معاملے کی غیر جانبدارانہ، اعلیٰ سطحی جانچ کر کے عوام کے سامنے لائیں۔ بہار کے دربھنگہ ضلع کے علی نگر حلقہ سے بی جے پی کے ایم ایل اے اور لوک گلوکار میتھلی ٹھاکر کے والد رمیش ٹھاکر پر سرکاری اور نجی زمین پر قبضہ کرنے کا الزام ہے۔ یہ معاملہ دربھنگہ کے ترڈیہہ علاقے میں پوکھر بھنڈا پنچایت سے متعلق ہے۔ گاؤں والوں نے سرکل آفیسر (سی او) اور وزیر اعلیٰ آفس کے 'سہیوگ پورٹل' پر شکایت درج کرائی ہے۔ الزام ہے کہ رمیش ٹھاکر نے گاؤں کے دیوتا 'تیواری بابا' کی جگہ، برادری کی عبادت گاہ، ایک سرکاری سڑک اور تالاب کے نالے پر مٹی بھر کر تجاوزات کر دی ہیں، جس سے گاؤں میں ٹریفک اور نکاسی آب میں رکاوٹ ہے۔ ترڈیہہ علاقے میں واقع پوکھر بھنڈا پنچایت کے کچھ دیہاتیوں نے الزام لگایا ہے کہ ان کی نجی زمین پر زبردستی چاردیواری تعمیر کی گئی تھی اور انہیں زمین کے بدلے کوئی دوسری زمین نہیں دی گئی تھی اور نہ ہی انہیں ادائیگی کی گئی تھی۔ میتھلی کے والد رمیش ٹھاکر نے بتایا کہ یہ زمین گاؤں والوں سے خود خریدی گئی تھی، انتظامی جانچ رپورٹ آنے کے بعد صورتحال واضح ہو جائے گی۔ فی الحال سی او نے دونوں فریقین کو عوامی عدالت میں بلایا ہے اور زمین کی پیمائش کا وعدہ کیا ہے۔

...تو کیا بی جے پی پرانے ٹریک پر لوٹ رہی ہے؟

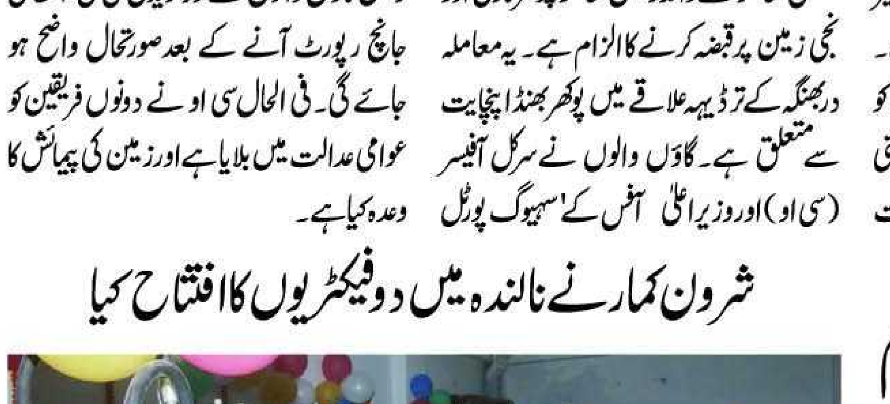

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن) اپنی روایتی بنیاد ووٹ بینک یعنی سورن ووٹروں کی ناراضگی کو شاید اب بی جے پی نے سنجیدگی سے لینا شروع کر دیا ہے۔ اس کی جھلک پڑوسی ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے ایک نئی سیاسی سمی کرن والے اتحاد کی شکل میں دیکھی جارہی ہے، جو کہ دلت مسلم اتحاد کی شکل میں سامنے آئی ہے۔ غور طلب ہے کہ اتر پردیش میں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہونا ہے اور وہاں کانٹے دار جنگ کی حالت بن رہی ہے جس میں ٹیم یوگی کو ٹیم اکھلیش سے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسی درمیان آج وہاں اسد الدین اویسی کی پارٹی اور چندر شیکھر آزاد کی پارٹی میں اتحاد ہو گیا ان دونوں پارٹیوں کو انڈیا بلاک والے بی جے پی کی بی ٹیم بتا رہے ہیں اور اس کے پیچھے کا مقصد مسلم اور دلت ووٹ بینک میں نقب زنی کر کے بی جے پی کو مدد کرنا بتایا جارہا ہے۔ سیاسی جانکار بھی اس الزام کو سرے سے خارج نہیں کر رہے ہیں۔ پھر سوال اٹھتا ہے کہ جس دلت ووٹ بینک کی بڑی حمایت حاصل کرنے کے لیے بی جے پی نے ایس سی ایس ٹی قانون میں کئی نئے انتظام کر کے اسے سخت بنایا ساتھ ہی یو جی سی جیسا قانون بنا کر اپنی بنیاد ووٹر سورنوں کو ناراض کر دیا اسی دلت ووٹ بینک کی حمایت کو لیکر بی جے پی کی من میں شک کیوں پیدا ہوگئی؟ دراصل سپریم کورٹ کی ہدایت اور یوجی سی قانون پر اس کے سخت اعتراض کے بعد مرکزی حکومت کو اس میں سدھار کے لیے کمیٹی بنانے کا اعلان کرنا پڑا۔ ظاہر ہے اس سے دلت ناراض ہوں گے اس لیے بی جے پی نے اس اہم ووٹ بینک میں نقب زنی کا انتظام کر دیا تاکہ اگر یہ ووٹ بینک بی جے پی کا ساتھ نہیں بھی دے تو اکھلیش خیمہ کو بھی اس کا بڑا حصہ نہیں ملے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ اسی مقصد سے چراغ پاسوان کو یوپی میں ایکٹیو کر دیا گیا ہے وہیں اویسی اور چندر شیکھر کے اتحاد کو بھی اسی پالیسی سے جوڑ کر دیکھا جارہا ہے۔ باقی کام بہن مایاوتی کر سکتی ہیں۔ ادھر یوجی سی پر کمیٹی کے اعلان اور دلت ووٹروں کا اس وجہ سے بی جے پی سے مبینہ ناراضگی کی حالت میں بی جے پی سے ناراض سورن ووٹر پھر سے اس کے حق میں آسکتے ہیں۔ مطلب بی جے پی کا یوٹرن والا تجربہ اگر یوپی میں اس کے لیے فائدے مند ثابت ہوا تو ممکن ہے اس انتخاب کے بعد بی جے پی پھر سے سورن ووٹ بینک کو پہلے کی طرح اپنے حق میں کرنے کے لیے کچھ اور قدم اٹھا سکتی ہے۔ جس کی جھلک بہار میں بھی نظر آسکتی ہے۔

میتھلی ٹھاکر کے والد پر زمین قبضہ کے الزام سے سیاست گرم

پٹنہ 12/نومبر (پی این ایس)
بہار کے دربھنگہ کے علی نگر سے ایم ایل اے میتھلی ٹھاکر کو لے کر سوشل میڈیا اور مین اسٹریم میڈیا پر بحث چھڑ رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق میتھلی ٹھاکر کے والد پر زمینوں پر قبضے کا الزام ہے۔ مقامی لوگوں نے ضلع مجسٹریٹ اور وزیر اعلیٰ کے دفتر میں شکایات درج کرائی ہیں، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ شکایات کو سنی جارہی ہے یا نہیں۔ سوشل میڈیا میتھلی ٹھاکر کو لے کر تنازعات سے بھرا ہوا ہے۔ اسی تناظر میں لالو یادو کی بیٹی روہنی اچاریہ نے طنز پوسٹ کیا ہے۔ روہنی آچاریہ نے X پر لکھا کہ بہار کی شبیہ کو خراب کرنے والوں سے ماسک ہٹا دیا گیا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ یہ جنگل راج کے بارے میں جھوٹے رونے والوں کا سیاہ کام ہے، جو اسپونسرڈ پروپیگنڈے کے حصہ کے طور پر دعوی کرتے تھے کہ وہ بہار آنے سے ڈرتے ہیں۔ آج انہی لوگوں کے خلاف غیر قانونی زمینوں پر قبضے اور غریبوں کو ہراساں کرنے کے سنگین مقدمات سامنے آئے ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ عوامی نمائندے یا ان کے رشتہ دار نہیں بلکہ حکمران لینڈ مافیا ہیں جو حکومت کے تحفظ میں پھل پھول رہے ہیں۔ روہنی اچاریہ نے مزید کہا کہ ان کے قول وفعل میں نمایاں فرق ہے۔ روہنی آچاریہ کے اس تبصرہ کو سوشل میڈیا پر خوب سراہا جارہا ہے۔ اس پوسٹ میں چند سطروں کے ساتھ روہنی آچاریہ کی تصویر بھی شامل ہے۔ ایک صارف نے تبصرہ کیا کہ بہار کو لومڑی جیسی طبیعت کے لوگ ملے ہیں۔ ان لومڑیوں نے بہار کو مسلسل بدنام کیا ہے۔ یہ وہی ہیں جو معاشرے میں تمام برائیاں کرتے ہیں اور مخالفت کو دبایا جاتا ہے۔ یہ پورا معاملہ بہار کے دربھنگہ ضلع کے ترڈیہہ بلاک کے پوکھر بھنڈا پنچایت سے متعلق ہے۔ تجاوزات کا تنازعہ گہرا ہوتا جارہا ہے۔ گاؤں والوں نے علی نگر ایم ایل اے میتھلی ٹھاکر اور ان کے والد رمیش ٹھاکر پر سرکاری زمین، سڑکوں اور نجی زمین پر زبردستی قبضہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ گاؤں والوں نے مشترکہ طور پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ایک درخواست دے کر معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ آفس کو بھی شکایت بھیجی ہے۔

شرون کمار نے نالندہ میں دو فیکٹریوں کا افتتاح کیا



پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس) دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے نالندہ ضلع میں جمعرات کو دو نئے کارخانے شروع کیے گئے۔ اس کا افتتاح محکمہ دیہی ترقیات اور محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ کے وزیر جناب شرون کمار نے کیا۔ انہوں نے نورسرائے بلاک کے گاؤں پر مانند بیگھہ میں شری فوجی انٹرپرائزز کے نام سے نمکین مکسچر بنانے والی فیکٹری اور بین بلاک کے گاؤں بین میں خوشبو پیپر پلیٹ مینوفیکچرنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کم پتل مینوفیکچرنگ فیکٹری کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں اس طرح کی صنعتوں، خاص طور پر چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کو شروع کرنا صنعت کاری کو فروغ دینے کی ایک مضبوط پہل ہے۔ ایسی صنعتوں کی مدد سے مقامی سطح پر بالواسطہ اور بلاواسطہ روزگار کے ہزاروں مواقع پیدا ہوں گے۔ مقامی لوگوں کو روزگار کی تلاش میں شہروں میں نہیں جانا پڑے گا، وہ اپنے ہی گاؤں اور بلاک میں روزگار حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دیہی علاقوں میں چھوٹی اور مائیکرو صنعتوں کو مسلسل فروغ دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں کئی خصوصی پالیسیاں تیار کی گئی ہیں۔ مالی امداد سے لے کر مناسب رہنمائی تک مختلف اسکیموں کے ذریعے منڈی، وسائل اور دیگر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ ان چھوٹے درجے کی صنعتوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ان کے قیام کے لیے کم سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے اور اس سے بڑی تعداد میں لوگوں کو روزگار بھی ملتا ہے۔ یہ خاص طور پر اس علاقے کی خواتین اور نوجوانوں کے لیے خود روزگار کا ایک اچھا ذریعہ بن جائے گا۔

ملک کی تعمیر میں مدن موہن مالویہ کی خدمات ہمیشہ تحریک کا ذریعہ رہیں گی: سمراٹ

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے عظیم ماہر تعلیم، پرجوش محب وطن اور بھارت رتن مہامنا پنڈت مدن موہن مالویہ کی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ تعلیم، سماجی اصلاح اور ملک کی تعمیر کے میدان میں مہامنا کی بے مثال خدمات ہمیشہ ملک کے لوگوں کو تحریک دیتی رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ وہ عظیم ماہر تعلیم، پرجوش محب وطن اور بھارت رتن مہامنا پنڈت مدن موہن مالویہ جی کی برسی پر انہیں خلوص کے ساتھ خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ تعلیم، سماجی اصلاح اور ملک کی تعمیر کے لیے ان کی بے مثال خدمات سے آنے والی نسلیں بھی تحریک حاصل کرتی رہیں گی۔ واضح رہے کہ مہامنا مالویہ کی پیدائش 25 دسمبر 1861 کو پریاگ راج (اس وقت الہ آباد) میں ہوئی تھی۔ انہوں نے 1916 میں کاشی ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کے قیام میں اہم رول ادا کیا اور ہندوستانی تعلیم کی ترقی کو نئی سمت دی۔ وہ انڈین نیشنل کانگریس کے 4 بار صدر بھی رہے۔ انہوں نے ہندی صحافت اور قومی تحریک کو مضبوط بنانے میں بھی اہم رول ادا کیا۔

چھٹھ گھاٹوں پر حفاظتی انتظامات کے سلسلے میں انتظامیہ چوکس

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس)
پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کندن کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کارتیکیہ کے شرما نے چھٹھ مہاپرو کے دوران امن و قانون، سلامتی اور عقیدت مندوں کی سہولت یقینی بنانے کے لیے دیگھا گھاٹ پر تعینات مجسٹریٹوں اور پولیس افسران کی مشترکہ بریفنگ کی۔ اس دوران ڈی ایم اور ایس پی نے مشترکہ طور پر بریفنگ دیتے ہوئے تمام تعینات افسران کو پوری مستعدی، چوکسی اور سرگرمی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ تمام افسران مقررہ وقت سے پہلے اپنی تعیناتی کی جگہ پر پہنچ کر ڈیوٹی سنبھال لیں۔ گھاٹ پر جب تک ایک بھی عقیدت مند یا شخص موجود رہے گا متعلقہ افسران اپنی تعیناتی کی جگہ پر ڈٹے رہیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ چھٹھ ورت رکھنے والوں، عقیدت مندوں اور عام شہریوں کی سلامتی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے پولیس افسران کو مقررہ روٹ پلان اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک انتظامات میں کسی بھی طرح کی لاپرواہی نہیں ہونی چاہیے اور عقیدت مندوں کو آمد ورفت میں غیر ضروری پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایس ایس پی سری شرما نے کہا کہ لوگوں کی سلامتی انتظامیہ کی پہلی ترجیح ہے۔ تمام مجسٹریٹ اور پولیس افسران پوری مستعدی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے کوئیک رسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) کو چھٹھ مہاپرو کے دوران پوری طرح فعال اور تیار رہنے نیز کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ بریفنگ کے دوران این ڈی آر ایف کے ڈپٹی کمانڈنٹ نے بھی سلامتی سے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے خاص طور پر ڈوبنے کے واقعات کی روک تھام اور عقیدت مندوں کی حفاظت کے سلسلے میں چوکس رہنے پر زور دیا۔ میونسپل کمشنر یشپال مینا نے گھاٹوں پر کی گئی بیریکیڈنگ کے انتظامات کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ تمام متعلقہ گھاٹوں پر تین سطحی بیریکیڈنگ کی گئی ہے۔ ضرورت کے مطابق کراس بیریکیڈنگ کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ عقیدت مندوں کو کسی بھی صورت میں خطرناک قرار دیے گئے علاقوں اور بیریکیڈنگ کے پار جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ آفات کے انتظام کے محکمے کے مشیر جیون کمار نے بھی چھٹھ مہاپرو کے محفوظ اور کامیاب انعقاد کے لیے ضروری تجاویز پیش کیں اور حفاظتی انتظامات کے مختلف پہلوؤں کی جانب توجہ دلائی۔ مشترکہ بریفنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر شوبھم کمار سمیت دیگر متعلقہ افسران، تعینات مجسٹریٹ اور پولیس افسران موجود تھے۔

کشور کمار نے قانون ساز کونسل میں تقرری کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس)
جن سوراج پارٹی کے بہار کے ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق رکن اسمبلی کشور کمار نے بہار قانون ساز کونسل سکریٹریٹ میں مختلف عہدوں پر ہونے والی تقرریوں میں سنگین بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے تمام تقرریوں کو منسوخ کرنے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر کمار نے بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین کو خط لکھ کر تقرری کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں، منتخب امیدواروں کی اہلیت اور امتحان منعقد کرنے والی ایجنسی کی ساکھ پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ تقرری کے عمل میں مقررہ ضابطوں کو نظر انداز کر کے سیاسی رہنماؤں کے رشتہ داروں اور قریبی لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ سال 2023 اور 2025 میں جاری اشتہارات کے ذریعے پرائیویٹ اسسٹنٹ، اسٹینوگرافر، سکیورٹی گارڈ، ڈیٹا انٹری آپریٹر، لوئر ڈویژن کلرک، دفتری معاون اور ڈرائیور سمیت مختلف عہدوں پر تقرری کا عمل شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سابق چیئرمین کی مدت کار کے آخری دنوں میں منتخب امیدواروں کو تقرری نامے بھی تقسیم کر دیے گئے تھے، لیکن بعد میں ان کی جوائننگ روک کر دستاویزات کی تصدیق کا عمل شروع کرنا پڑا۔ مسٹر کمار نے اس پورے معاملے میں سی ایس ڈاٹا میشن ریسرچ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ نامی ایجنسی کے کردار پر بھی سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے خط میں ذکر کیا ہے کہ پٹنہ ہائی کورٹ نے ریگولر مزدور بھرتی امتحان 2025 میں بے ضابطگیوں کا جائزہ لینے کے بعد 18 اگست 2026 سے دو سال کے لیے اس ایجنسی کو عدالت کی بھرتی اور ٹینڈر کے عمل میں حصہ لینے سے روک دیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا ہے کہ ایجنسی کے پس منظر اور ساکھ کی جانچ کیے بغیر اسے بہار قانون ساز کونسل جیسے آئینی ادارے کی تقرریوں کا عمل سونپنے کی اجازت کیسے دے دی گئی۔ خط میں سات پرائیویٹ اسسٹنٹس کو چار نومبر کو شارٹ ہینڈ ٹیسٹ کے لیے بلائے جانے اور ان میں سے ایک امیدوار کے غیر حاضر رہنے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ انہوں نے منتخب امیدواروں کی حقیقی اہلیت اور صلاحیت پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا ہے کہ اگر امیدوار متعلقہ عہدوں کے لیے ضروری مہارت کا مظاہرہ نہیں کر پا رہے ہیں تو ان کی تقرری کس بنیاد پر کی گئی۔ سابق رکن اسمبلی نے چیئرمین سے پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے، تقرری کے عمل میں شامل ایجنسی کے کردار کی چھان بین کرنے، تمام تقرریوں کو منسوخ کرنے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی اپیل کی ہے۔

کانگریس جے ڈی یو کے مستقبل کی فکر چھوڑے: راجیو رنجن پرساد

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس)
جنتا دل یو کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے کانگریس رہنما شکیل احمد خان کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ کانگریس کو جے ڈی یو اور نتیش کمار کے سیاسی وجود پر سوال اٹھانے کے بجائے پہلے اپنے سکڑتے ہوئے عوامی اثر و رسوخ اور کمزور ہوتی سیاسی پوزیشن پر خود احتسابی کرنی چاہیے۔ مسٹر پرساد نے آج ایک بیان جاری کر کے کہا کہ بہار میں کبھی چھ دہائیوں تک حکومت کرنے والی کانگریس آج محض چھ ارکان اسمبلی تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ ایسی صورت حال میں جے ڈی یو کے مستقبل پر تبصرہ کرنے سے پہلے کانگریس رہنماؤں کو اپنی پارٹی کی صورت حال اور پالیسیوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جے ڈی یو کے پاس 85 ارکان اسمبلی ہیں اور پارٹی پوری مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ جے ڈی یو کے ترجمان سری پرساد نے 1989 کے بھاگلپور فسادات کا ذکر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس وقت کی کانگریس حکومت کے دوران بڑی تعداد میں بے گناہ لوگوں کی جانیں گئیں اور متاثرین کو طویل عرصے تک انصاف نہیں مل سکا۔ انہوں نے کہا کہ 2005 میں نتیش کمار کے اقتدار سنبھالنے کے بعد فسادات کے متاثرین کو مالی مدد فراہم کرنے اور قصورواروں کو سزا دلانے کی سمت میں اہم اقدامات کیے گئے۔ سری پرساد نے کہا کہ 1990 سے 2005 کے درمیان بہار میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے دور حکومت میں کانگریس بھی اقتدار میں شریک رہی۔ اس لیے اس دور کی انتظامی ناکامیوں اور بہار کی بدحالی کی ذمہ داری سے کانگریس خود کو الگ نہیں کر سکتی۔ بدعنوانی کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں کوئلہ الاٹمنٹ، ٹوجی اسپیکٹرم اور دولت مشترکہ کھیلوں سے متعلق گھوٹالوں کے الزامات سامنے آئے تھے۔ انہوں نے کانگریس رہنماؤں سے سوال کیا کہ کیا نتیش کمار پر کبھی اس طرح کے بدعنوانی کے الزامات لگے ہیں؟

آنجہانی آر کے سنہا کے شرادھ میں وزیر اعلیٰ کی شرکت

پٹنہ 12 نومبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری جن سنگھ اور بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابق راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ آنجہانی ڈاکٹر رویندر کشور سنہا (آر کے سنہا) کی پاٹلی پتر واقع رہائش 'ان پورن بھون' جا کر ان کے شرادھ میں شامل ہوئے۔ وزیر اعلیٰ نے آنجہانی آر کے سنہا کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے آنجہانی آر کے سنہا کے بیٹے ریتو راج سنہا اور ان کے سوگوار اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں صبر کی تلقین کی۔

والد کی راہ پر نشانت کمار، انہوں نے چھٹھ کے دوران حفاظت کیلئے گھاٹوں کا معائنہ کیا

پٹنہ 12/نومبر (پی این ایس)
بہار کے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار چھٹھ میں بے پناہ یقین رکھتے ہیں۔ وہ چھٹھ پوجا کے دوران کبھی باہر نہیں گئے۔ وہ اپنی رہائش گاہ پر اپنے رشتہ داروں کی طرف سے کی جانے والی چھٹھ پوجا میں شرکت کرتے تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار وقت پر گنگا کے کنارے تمام گھاٹوں کا معائنہ کیا کرتے تھے۔ وہ افسروں کے ساتھ گنگا کی سیر پر جاتا تھا۔ اس کے علاوہ، وہ چھٹھ پوجا کے دن گنگا میں داخل ہوتے تھے اور چھٹھ کے عقیدت مندوں کو نیک خواہشات دیتے تھے۔ نتیش کمار چھٹھ پوجا کو لے کر ہمیشہ چوکنا رہتے تھے۔ وہ ذاتی طور پر گھاٹوں کی حفاظت اور نگرانی کی نگرانی کرتا تھا۔ ان کے بیٹے نشانت کمار بھی اسی راستے پر چل رہے ہیں۔ بہار کے وزیر صحت اور سابق وزیر اعلی نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار نے کہا کہ چھٹھ ہمارے لوک عقیدے، ہماری مٹی اور ہماری ثقافت کا عظیم تہوار ہے۔ اس مبارک موقع پر روزہ دار ماؤں، بہنوں اور عقیدت مندوں کی سہولت، حفاظت اور صحت کو یقینی بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل انہوں نے پٹنہ کے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ہماری کوشش ہے کہ گھاٹوں پر عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ اس عظیم تہوار کو پوری عقیدت اور آسانی کے ساتھ منا سکیں۔ نشانت کمار نے تہوار کے دوران اپنے محکمہ صحت کی ذمہ داریاں بھی سونپی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت تمام بڑے اور حساس چھٹھ گھاٹوں پر میڈیکل کیمپ لگا رہا ہے۔ ان کیمپوں میں ڈاکٹرز اور ہیلتھ ورکرز کے ساتھ ضروری ادویات، ابتدائی طبی امداد اور دیگر ضروری طبی سہولیات بھی موجود ہوں گی۔ مزید برآں، 102 اور دیگر ایمبولینسز کو جان بچانے والے آلات کے ساتھ الرٹ پر رکھا گیا ہے تاکہ ہنگامی صورت حال میں فوری طبی امداد فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ تمام چھٹھ گھاٹ محفوظ، صاف ستھرے اور منظم ہوں، تاکہ روزہ دار مائیں، بہنیں اور عقیدت مند چھٹھ کا تہوار پوری عقیدت، امن اور محفوظ ماحول کے ساتھ منا سکیں۔ واضح رہے کہ نشانت کمار کے والد نتیش کمار چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کرتے تھے اور اسی لگن اور پاکیزگی کے ساتھ عہدیداروں کو رہنمائی فراہم کرتے تھے۔ اب نشانت کمار وزیر اعلیٰ سمرت چودھری کے ساتھ مل کر چھٹ گھاٹوں پر سیکورٹی اور انتظامات کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔

آر کے سنہا کی تنظیم سے وفاداری ہمیشہ لوگوں کو ترغیب دیتی رہے گی: سنجے سراوگی

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی نے جمعرات کو کہا کہ راجیہ سبھا کے سابق رکن اور جن سنگھ و بی جے پی کے سینئر رہنما آر کے سنہا کی زندگی سماجی خدمت، تنظیم کے تئیں لگن اور قومی مفاد کے کاموں کے لیے وقف رہی۔ ان کی تنظیم سے وفاداری اور سماجی خدمت کی وراثت ہمیشہ سبھی کو ترغیب دیتی رہے گی۔ مسٹر سراوگی آج پٹنہ میں آر کے سنہا کے شرادھ پروگرام میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا کے رکن ونود تاوڑے بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے آر کے سنہا کی تصویر پر پھول نچھاور کر کے انہیں پُر اثر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر سری سراوگی نے کہا کہ آر۔ کے۔ سنہا نے اپنی طویل عوامی زندگی میں جن سنگھ سے لے کر بھارتیہ جنتا پارٹی تک تنظیم کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے سماج کے مختلف طبقات میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے بھی مسلسل کوششیں کیں۔ ان کی خدمات صرف سیاسی اور تنظیمی شعبے تک محدود نہیں تھیں، بلکہ سماجی مسائل کے تئیں ان کی وابستگی بھی قابل ذکر رہی۔ انہوں نے کہا کہ آر کے سنہا کی شخصیت، خیالات اور کام کرنے کا انداز سبھی کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے اپنے کاموں اور طرز عمل سے تنظیم کے کارکنوں کو سماج کے تئیں اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی ترغیب دی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ سماج اور تنظیم کے تئیں آر کے سنہا کی وابستگی اور ان کے قائم کردہ اصول و اقدار ہمیشہ رہنمائی کرتے رہیں گے۔ ان کے اصولوں کو اپنانا ہی انہیں سچا خراج عقیدت ہوگا۔ ان کی زندگی آنے والی نسلوں کے لیے خدمت، لگن اور تنظیم سے وفاداری کی مثال بنی رہے گی۔

وزیر اعظم 21 نومبر کو ای وی چارجنگ اسٹیشنوں کا افتتاح کریں گے

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس)
بہار میں پبلک ٹرانسپورٹ کو سبز اور ماحول دوست بنانے کے لیے، بہار اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (بی ایس آر ٹی سی) اپنے چھ ڈویژنوں میں پی ایم ای بسوں کے لیے چارجنگ اسٹیشنوں کا نیٹ ورک تیار کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی 21 نومبر کو ویشالی میں ایک تقریب میں ان اسٹیشنوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وزیر ٹرانسپورٹ دامودر راوت نے کہا کہ ای بسوں کے چلانے کے لیے ایک ماڈل تیار کیا جارہا ہے، جس سے بسوں کو اپنے ڈپو پر چارج کرنے اور پھر اپنے راستوں پر جانے کی اجازت دی جائے گی۔ ہر ڈویژن کے ڈپو میں آٹھ چارجنگ پوائنٹس لگائے جارہے ہیں، جو 50 ای بسوں کی گنجائش کو پورا کرتے ہیں۔ ایک ساتھ آٹھ بسوں کو چارج کیا جائے گا، اور ایک مکمل چارج شدہ بس تقریباً ڈیڑھ گھنٹے میں اپنی منزل تک پہنچ جائے گی۔ اس سے مسافروں کے لیے بروقت اور کم لاگت سفر کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر نے کہا کہ بہار کو پی ایم ای بس اسکیم کے تحت کل 400 الیکٹرک بسیں ملیں گی۔ ان میں سے 52 بسیں اس وقت رجدھانی پٹنہ کے مختلف راستوں پر چل رہی ہیں۔ بسوں کا اگلا مرحلہ بنیادی طور پر مختلف اضلاع کے دوسرے ڈپوؤں سے چلانے کا منصوبہ ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ضلع میں چارجنگ کی سہولیات قائم کی گئی ہیں۔ کارپوریشن کے دیگر ڈویژنوں بشمول پٹنہ، گیاجی، دربھنگہ، مظفر پور، اور بھاگلپور میں چارجنگ اسٹیشن تقریباً مکمل ہو چکے ہیں۔ پٹنہ کے پھلواری شریف، بیر پابس اسٹینڈ اور گیاجی بس ڈپو کی تعمیر اس ماہ تک مکمل ہو جائے گی۔ وزیر نے مزید کہا کہ چارجنگ نیٹ ورک مکمل ہونے کے بعد ای بسوں کو آس پاس کے اضلاع اور دیگر بڑے راستوں تک پھیلایا جائے گا جس سے اضلاع میں روزگار میں اضافہ ہوگا۔ مسافروں کو آلودگی سے پاک سفر کا بھی مزہ ملے گا۔

بہار میں آبپاشی نظام کو ملے گی نئی قوت
اودیراستھان پروجیکٹ کیلئے 53.59 کروڑ روپے منظور

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس) بہار حکومت کے سات عزائم (سات نشچے-3) میں شامل زراعت میں ترقی، ریاست کی خوش حالی کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ اس کے تحت اودیراستھان آبپاشی پروجیکٹ کی بحالی اور توسیع پر 53 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کیے جائیں گے۔ محکمہ آبی وسائل نے اس منصوبے کے لیے 53 کروڑ 59 لاکھ 6 ہزار 871 روپے کی تجویز تیار کی ہے، جسے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی صدارت میں گزشتہ منگل کو منعقدہ کابینہ کی میٹنگ میں منظوری دے دی گئی۔ اس پروجیکٹ کے تحت محمودہ مین نہر کی دو کلومیٹر تک توسیع محمودہ برانچ نہر کی بحالی اور بھرتھو برانچ نہر میں ایک فال کی تعمیر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ جل وارندی سے گاد نکالنے اور ضروری ڈھانچوں کی تعمیر کا کام بھی کیا جائے گا۔ محکمے سے موصولہ اطلاعات کے مطابق فی الحال جل وارندی میں گاد جمع ہونے اور پانی کی کمی کے سبب پھلگو چک ویئر آبپاشی منصوبے کی آبپاشی صلاحیت متاثر ہو رہی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے اودیراستھان بیراج سے نکلنے والی 75.3 کلومیٹر طویل محمودہ مین نہر کے دو کلومیٹر حصے کی توسیع کی جائے گی۔ اس کے ذریعے پھلگو ندی کے پانی کو جل وارندی سے جوڑا جائے گا۔ وہیں جل وارندی کے صفر سے 80.16 کلومیٹر تک کے حصے سے گاد نکال کر آبپاشی نظام کو بہتر بنایا جائے گا۔ منصوبے کے تحت اودیراستھان بیراج کی دائیں جانب واقع مین سڑک سے تقریباً 1200 میٹر طویل رابطہ سڑک کی بحالی اور مرمت کی جائے گی۔ بارش کے موسم میں آمد ورفت متاثر ہونے کے مسئلے کو دور کرنے کیلئے یہ کام اہم ہے۔ اس کے علاوہ بھرتھو برانچ نہر کے 50.15 کلومیٹر پر ایک فال تعمیر کیا جائے گا اور محمودہ برانچ نہر کے مختلف حصوں میں بائیں کنارے کے پشتے کو مضبوط کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد 6410 ہیکٹر زمین میں آبپاشی کی نئی سہولت پیدا ہوگی، جبکہ 200 ہیکٹر زمین میں پہلے سے دستیاب آبپاشی کی سہولت بحال کی جاسکے گی۔ اس سے جہان آباد، گیا اور نالندہ اضلاع کے ہلاس گنج، گھجر اسرائے، اسلام پور، بین اور پرول پور بلاک کے کسانوں کو فائدہ پہنچے گا۔ جل وارندی میں پانی کا وافر بہاؤ دستیاب ہونے سے ندی کے آس پاس کے علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح میں بھی بہتری آنے کی امید ہے۔ اس کے ساتھ ہی ندی سے منسلک پئینوں اور آہروں کے ذریعے بھی آبپاشی کی سہولت میں توسیع ہوگی۔ محکمے نے اس پورے منصوبے کو 18 ماہ میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔

وزیر تعلیم سے ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی کی ملاقات

پٹنہ، 12 نومبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما، سابق مرکزی وزیر اور ماہر تعلیم ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی نے وزیر تعلیم متھلیش تیواری سے ملاقات کر کے بہار کے تعلیمی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے کئی اہم تجاویز پیش کیں۔ ڈاکٹر جوشی جمعرات کو بہار کے وزیر تعلیم متھلیش تیواری کی رہائش گاہ پہنچے، جہاں مسٹر تیواری نے ان کا پرتپاک استقبال اور خیر مقدم کیا۔ ملاقات کے دوران وزیر تعلیم نے ڈاکٹر جوشی کو بہار کے تعلیمی نظام میں ہونے والی تبدیلیوں اور ریاستی حکومت کی جانب سے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کیا۔ اس پر ڈاکٹر جوشی نے تعلیم کے بنیادی مقاصد، طلبہ کی ہمہ جہت ترقی اور ہندوستانی علمی روایت کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا۔

Govt. of Bihar

BUILDING CONSTRUCTION DEPARTMENT
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, CENTRAL BUILDING DIVISION No.- 01, PATNA
SHORT TIME QUOTATION INVITATION NO.- 113 YEAR 2026-27
(For Special Condition, Description and Quantity are available in Website :- State.bihar.gov.in/prdbihar)

Quotation Invited From Registered Contractors/Reputed Firms/Companies for the Following Works on Dated **17.11.2026** at 12:00 PM in Sealed Envelope. The Place of Submitting Quotation Will be Office at Undersigned, Office of Superintending Engineer, S.B.C., B.C.D., Patna. Received Quotation will be Opened on Same Day at 3:00 PM in front of Quotationer or Their Representatives.

Price of Quotation (in Rs.) With Quotation Letter Rate of Quotation Paper Through ONLINE GOVERNMENT REVENUE AND ACCOUNTING SYSTEM (O-GRAS) in the Designation (Name of Executive Engineer, Central Building Division No.- 01, Patna) Deposite Mandatory, Which After The Date of Publication of Quotation. Computerized O-Grass Receipt, Which is Before the Date of Quotation should be, is not Entertained. For Rs. 0 to 50,000 – Rs. 250, For Rs. 50,001 to 2,50,000 – Rs. 500, For Rs. 2,50,001 to 5,00,000 – Rs. 750, For Rs. 5,00,001 to 10,00,000 – Rs. 1,250, For Rs. 10,00,001 to 15,00,000 – Rs. 2,500

Details of Works :-

Sl No.	Name of Work/Specification	Qnt.	Unit	Time of Completion of Work	Quoted Rate (in Number and Word)
01-	Renovation of Wall Paneling, Cupboard and Other Work in Room No.- 365 of Health Deptt. at 3rd Floor at Vikash Bhawan, Patna for the year 2026-27.			01 Months	
02-	Renovation of Wardrobe in Room No.- 365 of Health Deptt. at 3rd Floor at Vikash Bhawan, Patna for the year 2026-27.			01 Months	
03-	Renovation of Cupboard and Handle in Room No. - 365 of Health Deptt. at 3rd Floor at Vikash Bhawan, Patna for the year 2026-27.			01 Months	
04-	Renovation of UPVC and Other Work in Room No. - 365 of Health Deptt. at 3rd Floor at Vikash Bhawan, Patna for the year 2026-27.			01 Months	

➢ सक्षम पदाधिकारी के निर्देशन में ही सामानों की आपूर्ति की जानी है तथा आपूर्तिकर्त्ता को आपूर्ति के पश्चात् ही भुगतान की प्रक्रिया की जाएगी।
➢ विशेष जानकारी हेतु अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में कार्यावधि में सम्पर्क करें।
1. विशेष सूचना के लिए सूचनापट्ट या वेबसाईट www.state.bihar.gov.in/prdbihar देखें या अधोहस्ताक्षरी कार्यालय में सम्पर्क करें।

Executive Engineer,
Central Building Division No.- 01, Patna
PR. No. 015192 (BCD) 2026-27

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

GOVT. OF BIHAR
BIHAR COMBINED ENTRANCE COMPETITIVE EXAMINATION BOARD
I.A.S. Association Building, Near Patna Airport, Patna-14.
Website : bceceboard.bihar.gov.in / Helpdesk : helpdesk.bceceboard@bihar.gov.in

UNDER GRADUATE MEDICAL ADMISSION COUNSELLING (Ayush) [UGMAC(Ayush)]-2026
for **BAMS / BHMS / BUMS in Govt / Pvt. Ayush Colleges of Bihar**

Adv. No.- BCECEB[UGMAC(Ayush)]-2026/10 Dated : 12.11.2026
Notice for Online Application & Choice Filling [Stray Vacancy Round-(I)]

Online Registration & Submission of Application-cum-Choice filling after Round-3 are invited from such qualified, eligible & interested NEET(UG)-2026 candidates for appearing in the Stray Vacancy Round-(I) Online Counselling of Under Graduate Medical Admission Counselling [UGMAC(Ayush)]-2026, who have not done the Registration and submission of Online Application or who has completed their registration process but did not duly submit Online Application with payment of requisite Counselling Fee & Security Deposit against Adv. No.-BCECEB[UGMAC(Ayush)]-2026/01 & 2026/02 Dated 18.09.2026, 2026/03 Dated 26.09.2026, 2026/04 Dated 09.10.2026, 2026/06 Dated 24.10.2026 and 2026/08 Dated 01.11.2026 and are not admitted in any Ayush Colleges of India, for admission to the first year UG Ayush Medical Courses (BAMS / BHMS / BUMS) in Government / Private Ayush Colleges of Bihar state based on the Rank of UGMAC(Ayush)-2026 prepared on the basis of All India Rank of NEET(UG)-2026 on the vacant seats available after admission on the basis of UGMAC(Ayush)-2026 Online Round-3 Counselling held from 09.11.2026 to 11.11.2026.

Consent is also invited from eligible candidates who have already duly submitted the Online Application form earlier and fall under the condition mentioned in para-15 of the Adv.No.-BCECEB[UGMAC(Ayush)]-2026/09 dated 12.11.2026 uploaded on Board's website.

2. Updated Seat Matrix of vacancies after completion of Round-3 Counselling is available on Board's website: **bceceboard.bihar.gov.in** . If any further vacancies due to resignation etc. arise, the Updated Seat Matrix will be uploaded on the Board's website. The candidate must see it before Online Registration & Submission of Application-cum-Choice filling / submitting their Consent / editing of choices for Online Counselling.
3. The online Registration & submission of Application Form-cum-Choice Filling/ Editing of Application form data / Editing of Choices / Consent (Stray Vacancy Round-(I) will start from **14.11.2026.**
4. Eligibility criteria for counselling / admission Fee payment precedure, instructions and other details for filling up online applications form-cum-choice filling are available in the prospectus of UGMAC(Ayush)-2026 and **Advertisement No.-BCECEB[UGMAC(Ayush)]-2026/09 dated 12.11.2026, which can be seen / downloaded from the Board's website: bceceboard.bihar.gov.in.**

Controller of Examination

مولانا آزاد کے افکار آج بھی ملکی اتحاد اور تعلیم کے لیے مشعلِ راہ ہیں: مارکنڈے کاٹجو

بھاگلپور 12 اکتوبر (سید ابن الحسن) عظیم مجاہدِ آزادی اور آزاد بھارت کے پہلے وزیرِ تعلیم بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کی یومِ ولادت اور قومی یومِ تعلیم کے موقع پر بدھ کے روز ڈکشن موڑ، کوئلہ ڈپو واقع تین مزار احاطے میں ایک پُروقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز بابا شمس الدینؒ کے مزار پر چادر پوشی، مولانا آزاد کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت سے ہوا۔ تقریب میں سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس مارکنڈے کاٹجو اور مولانا آزاد کی نواسی حسن آرا سلیم نے ویڈیو کال کے ذریعے خصوصی شرکت کی۔ جسٹس کاٹجو نے کہا کہ مولانا آزاد تقسیمِ ہند کے کٹر مخالف اور ہندو مسلم اتحاد و مشترکہ قومیت کے علمبردار تھے، جن کی دور اندیشی اور حب الوطنی آج بھی ملک کے لیے بے حد اہم ہے۔ حسن آرا سلیم نے نئی نسل تک مولانا آزاد کے تعلیمی ورثے اور افکار کو پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ سعید انور اور سماجی کارکن شان عبدالکریم انصاری نے کہا کہ مولانا آزاد نے اپنے اخبار "الہلال" اور تاریخی صحافت کے ذریعے آزادی کی جدوجہد کو نئی روح بخشی، اور وہ محض ایک طبقے کے نہیں بلکہ پورے بھارت کی مشترکہ وراثت کے امین تھے۔ اس موقع پر سینئر صحافی قمر امان، محمد منظر عالم، محمد اشرف، محمد عمر فاروق، محمد عبدالسلام، محمد واقر حسین، سید بن مالک، اور مولانا سرفراز سمیت درجنوں معززین نے شرکت کی اور مولانا آزاد کے تعلیمی و قومی یکجہتی کے مشن کو عام کرنے کا عہد کیا۔



مولانا آزاد پورے ملک کے لیے قابلِ تقلید اور مثالی رہنما: زیڈ حسن

بھاگلپور 12 اکتوبر (سید ابن الحسن) حبیب پور واقع راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے مرکزی دفتر میں بھارت رتن اور عظیم مجاہدِ آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کا یومِ ولادت انتہائی جوش و خروش سے منایا گیا۔ پروگرام کی صدارت آر جے ڈی ضلعی صدر چندر شیکھر یادو نے کی، جبکہ ناتھ نگر اسمبلی حلقہ سے سابق امیدوار شیخ ضیاء الحسن عرف زیڈ حسن نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے آر جے ڈی رہنما زیڈ حسن نے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد ہندو مسلم کی تفریق سے بالاتر اور پورے ملک کے لیے ایک عظیم آدرش ہیں۔ انہوں نے موجودہ حکومتوں پر بزرگ رہنماؤں کی توہین کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بہار کے اقلیتی ہاسٹلوں میں یومِ آزاد کے انعقاد کے لیے ملنے والی 11 ہزار روپے کی گرانٹ کا بند ہونا افسوسناک ہے، جسے فوری بحال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے تعلیمی و سرکاری دفاتر سے مولانا آزاد کی تصاویر ہٹائے جانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دوبارہ تنصیب اور یومِ تعلیم پر عام تعطیل کا مطالبہ کیا۔ ضلعی صدر چندر شیکھر یادو نے کہا کہ مولانا آزاد نے ملک کو غلامی سے آزاد کرانے میں تاریخی کردار ادا کیا۔ پروگرام میں سبور بلاک صدر سمنت یادو، آر جے ڈی اقلیتی سیل کے قومی جنرل سکریٹری سرور امام، محمد عثمان، محمد ابوبکر، محمد ہمایوں، محمد ارشاد فتح پوری، حاجی آفتاب وارثی، نیاز ظفر، محمد منتقم انصاری، محمد نصر عالم، پنٹوم یادو، امت آرین اور مشرف عالم سمیت کثیر تعداد میں کارکنان و رہنما موجود تھے۔



چھٹھ تک اگوانی گنگا گھاٹ پر نہانے پر پابندی: ایس ڈی ایم

کھگڑیا 12 نومبر (محمد عرفان عالم) اگوانی گنگا گھاٹ کی مرکزی ندی میں نہانا ممنوع ہے۔ لوہے کا پل بھی چھٹھ تک بند رہے گا۔ انتظامیہ نے کھگڑیا کے اگوانی گنگا گھاٹ پر چھٹھ تہوار کے دوران عقیدت مندوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کا حکم جاری کیا ہے۔ دریائے گنگا کی مرکزی ندی پر واقع نہانے کے گھاٹ کو خطرناک قرار دیا گیا ہے، وہاں عقیدت مندوں کو نہانے سے منع کیا گیا ہے۔ مین اسٹریم کی طرف جانے والے لوہے کے پل کو بھی بند کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ، گوگری، سنجے کمار نے انڈین سول سیکورٹی کوڈ کی دفعہ 163 کے تحت امتناعی حکم نافذ کیا ہے۔ یہ پابندی 12 نومبر سے چھٹھ تہوار کے اختتام تک نافذ رہے گی۔ انتظامی حکم کے مطابق زونل آفیسر پربتہ نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ اگوانی میں گنگا کی مرکزی ندی پر واقع غسل گھاٹ کا معائنہ کیا گیا۔ گھاٹ کی حالت انتہائی خطرناک پائی گئی۔ وہاں نہاتے ہوئے کسی بھی وقت حادثہ پیش آنے کا خدشہ تھا۔ چھٹھ تہوار کے دوران اس گھاٹ پر عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہوتی ہے۔ اس صورتحال میں مین اسٹریم پر واقع نہانے کے گھاٹوں اور اس کی طرف جانے والے لوہے کے پل کو بند کرنے کی درخواست کی گئی تاکہ ہجوم کی وجہ سے ممکنہ حادثات سے بچا جا سکے۔ رپورٹ کی بنیاد پر ایس ڈی ایم نے دونوں مقامات پر نقل و حرکت پر پابندی لگا دی ہے۔ انتظامیہ نے عقیدت مندوں کے لیے گنگا کی معاون ندی میں نہانے کے لیے متبادل انتظامات کیے ہیں۔ عقیدت مندوں کو اس مخصوص جگہ پر نہانے کی تاکید کی گئی ہے۔ پابندی کو نافذ کرنے کے لیے ایس ڈی ایم اور سب ڈویژنل آفیسر گوگری کی طرف سے ایک مشترکہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔

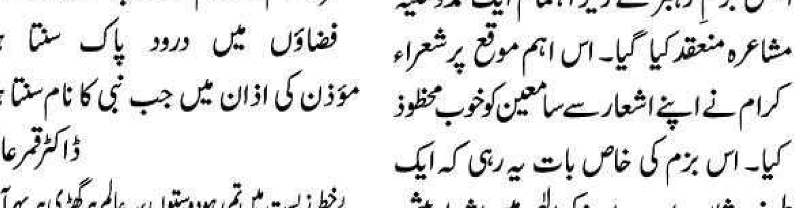


ایس ایس پی نے نو تعمیر پولیس اسٹیشن کی عمارت کا معائنہ کیا



دربھنگہ 12 نومبر (عرفان احمد پیدل) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگناتھ ریڈی جلا ریڈی، دربھنگہ نے 12 نومبر 2026 کو اے پی ایم (اشوک پیپر مل) پولیس اسٹیشن کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران اسٹیشن انچارج اور دیگر اہلکار موجود تھے۔ پولیس اسٹیشن میں رکھے گئے رجسٹروں میں وزیٹر رجسٹر، پاسپورٹ رجسٹر، آر ٹی آئی رجسٹر، خواتین کی ہیلپ ڈیسک، عوامی شکایت رجسٹر، ماہانہ کام کی رپورٹ، اسٹور روم، او اینڈ ڈی معائنہ، لاک اپ سکیورٹی، چارج شیٹ، اسٹیشن ڈائری، لاک اپ رجسٹر، گرفتاری رجسٹر، پی سی رجسٹر، اور دیگر ریکارڈ شامل تھے۔ معائنہ کے دوران تمام رجسٹروں کو اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ سنگین مجرمانہ وارداتوں جیسے قتل، ڈکیتی، ڈکیتی کے علاوہ زیر التوا مقدمات کے حوالے سے بھی متعدد ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ پولیس حکام کو مقدمات میں مفرور ملزمان کو فوری گرفتار کرنے، گاڑیوں کی چیکنگ، رات کے گشت اور بینک اے ٹی ایمز پر سیکیورٹی کے حوالے سے چوکس رہنے کی ہدایت کی گئی۔ ایس ایچ او کو ہدایت کی گئی کہ زیر التواء مقدمات کو جلد از جلد نمٹایا جائے اور وارنٹ گرفتاری دی جائے۔ تفتیش کار کو ہدایت کی گئی کہ وہ نئے فوجداری قانون کے مطابق مقدمات کی تفتیش کریں اور سائنسی اور فرانزک طریقے سے شواہد اکٹھے کریں۔ تھانہ صدر کے مختلف مقدمات کے تفتیش کار سے مقدمات کے بارے میں معلومات لی گئیں۔ ایس ایچ او کو ہدایت کی گئی کہ جرائم پیشہ افراد پر کڑی نظر رکھی جائے اور شراب اور منشیات کی سمگلنگ کو مکمل روکا جائے۔ کام میں غفلت برتنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ اور آنے والے چھٹھ مہاپروا کے پیش نظر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ایس ایچ او اے پی ایم کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ دربھنگہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ذریعہ اچانک معائنہ کے دوران اے پی ایم (اشوک پیپر مل) پولیس اسٹیشن کی نو تعمیر شدہ پولیس اسٹیشن کی عمارت کا معائنہ کرتے ہوئے عمارت کی ساخت، سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔

سریسب پاہی مومن ٹولہ میں "حمد و نعتیہ مشاعرہ" میں شعرائے کرام کا جلوہ



دربھنگہ 12 نومبر (عرفان احمد پیدل) مدھوبنی ضلع کے سریسب پاہی مومن ٹولہ میں ایک خوبصورت مشاعرہ شعر و ادب کا ترجمان ادبی انجمن بزمِ رہبر کے زیر اہتمام ایک حمد و نعتیہ مشاعرہ منعقد کیا گیا۔ اس اہم موقع پر شعراء کرام نے اپنے اشعار سے سامعین کو خوب محظوظ کیا۔ اس بزم کی خاص بات یہ رہی کہ ایک طرف شان ربوبیت اور ذکر الٰہی میں اشعار پیش کئے گئے وہیں شان محمدی ﷺ میں بھی اشعار کہے گئے۔ مذکورہ باتیں ڈاکٹر عطا عابدی نے پروگرام کی صدارت کے موقع سے کہیں۔ مزید انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس پروگرام میں رشتوں کو نبھانے، اساتذہ کو یاد کرنے اور بڑے بزرگوں کی اہمیت کو جگہ دینے میں بھی فراخی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اس کیلئے میں ڈاکٹر مستفیض احد عارفی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے پروگرام کے سرپرست الحاج مولانا مستقیم رحمانی مدظلہ العالی نے کہا کہ اردو زبان و ادب کی کارکردگی میں بزم رہبر، دربھنگہ کو کبھی بھی تاریخ فراموش نہیں کر یگی، اس لئے کہ یہ نئی نسل کو ہمیشہ تربیت سے ہمکنار کرتے رہے ہیں اور آج بھی تربیت کے پیش نظر مقامی شعراء کو آگے رکھے ہیں۔ دراصل یہ محترمہ تجن بی بی نور جہاں صاحبہ کی ایک پیشکش تھی جسے بزم رہبر نے مستفیض احد عارفی کے آپسی اشتراک سے منعقد کرنے کی کامیاب کوشش کی۔ اس پروگرام میں شعراءکرام کے پڑھے گئے اشعار سے بطور نمونہ چند اشعار پیش خدمت ہے جس سے مشاعرے کا مذاق طئے کیا جاسکتا ہے اس حمد و نعتیہ مشاعرہ کی نظامت پروفیسر ڈاکٹر مستفیض احد عارفی نے خوبصورت انداز میں پیش کیا وہیں سامعین نے شعراءکرام کے کلام سے خوب محظوظ ہوئے

فضاؤں میں درود پاک سنتا ہوں
مؤذن کی اذان میں جب نبی کا نام سنتا ہوں
ڈاکٹر قمر عالم قمر

بے خطر زیست میں تم رہو دوستوں، یہ عالم ہر گھڑی ہر پہر آئے گا
گر ہوا ایماں تیرا رب اکبر تو پھر ظالموں پہ خدا کا قہر آئے گا
مولانا توقیر عالم قاسمی

نعت گوئی کے میں جذبات کہاں سے لاؤں
لفظ و معنی میں کمالات کہاں سے لاؤں
عرفان احمد پیدل

دل میں حُبّ نبی کی جستجو رہ گئی
حسرت کے دن مری آبرو رہ گی
ڈاکٹر عطاء عابدی

زباں پہ رکھئے صدا لا الہ اللہ
کلام حق ہو ادا لا الہ اللہ
منظر صدیقی

شانۂ مغفرت نے سنوارا مجھے
موج عصیاں نے بخشا کنارہ مجھے
احسان اکرم پوری

چل رہا ہوں ہر قدم پر سنتوں کے میں خلاف
ہاں مگر چرچا میں سنت چار سو کرتا ہوں میں
م سرور پنڈولوی

پروگرام کی نظامت فرما رہے شاعر و ادیب ڈاکٹر مستفیض احد عارفی نے تمام شعراء کرام کا والہانہ استقبال کیا اور مہمانان خصوصی کے طور پر پہنچے لوگوں کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر مولانا اشرف قاسمی، حافظ محمد ذاکر، مولانا حیات اللہ قاسمی، مولانا عبدالقیوم صاحب، مولانا ابوالکلام صاحب، مولانا علی حسن صاحب، ماسٹر فقیر محمد صاحب، حافظ ہارون رشید صاحب، محمد خورشید صاحب وغیرہم کے نام درج ہیں۔ جبکہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں سرکردہ شخصیتوں میں جناب رام بہادر چودھری، جناب ونود کمار چودھری صاحب، محمد محی الدین، مولانا علی اکبر، مولانا اسلام، مولانا شہاب الدین، ماسٹر نظام الدین، محمد دین محمد، ماسٹر محفوظ عالم، محمد شاکر حسین، ماسٹر ہارون، محمد عبدالکلام، ماسٹر سمیع اللہ، ماسٹر حبیب، ماسٹر منصور عالم، محمد منت اللہ، دستگیر، کریم اللہ، انصار غنی، اظہار عالم، شوکت انصاری کے علاوہ باشندگان سریسب پاہی کے لوگوں نے اخلاص کے ساتھ حصہ لیا۔ آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ اس پروگرام کی روح رواں محترمہ تجن بی بی نور جہاں ہیں جو اپنے گاؤں کے مکتب میں گزشتہ چالیس سال تک پرنسپل کے عہدہ پر فائز تھیں اور اردو زبان کی خدمت کر رہی تھیں۔ اب جبکہ سبکدوش ہوگئیں تو اپنے شاگردوں کو اس پلیٹ فارم کے توسّط سے یاد کر رہی ہیں۔ دراصل یہ انکا اردو زبان سے محبت، اردو زبان و ادب کی خدمت اور ذاتی دلچسپی ہے جنہوں نے اپنی سبکدوشی کے بعد بھی اس طرح کا پروگرام منعقد کر نئی مثال قائم کر رہی ہیں۔ اس سے اردو کے اساتذہ اور اس سے متعلق ذمّہ داروں کو سبق لینے اور سیکھنے کی ضرورت ہے

ڈبل ڈیکر پل 15 سال سے نامکمل

چھپرہ 12 نومبر (راجو) سمراٹ اشوک وکاس منچ کے قومی صدر اور بھارتیہ لوک چیتنا پارٹی کے قومی سکریٹری اور میڈیا انچارج راجیش کشواہا نے 12 نومبر 2026 کو ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے چھپرا شہر میں زیر تعمیر ڈبل ڈیکر پل کو جلد مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ چھپرہ شہر میں ڈبل ڈیکر پل کی تعمیر تقریباً 15 سال سے جاری ہے لیکن ابھی تک مکمل نہیں ہوسکی ہے۔ جس کی وجہ سے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تعمیراتی کام کی وجہ سے شہر کا ٹریفک کا نظام بھی کئی سالوں سے متاثر ہے جس سے روزانہ آنے والے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ راجیش کشواہا نے مقامی ایم پی اور ایم ایل اے پر الزام لگایا کہ وہ شہر کے اس سنگین مسئلہ سے لاتعلق ہیں۔

ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی شروع، 12 نومبر سے 11 دسمبر تک

چھپرہ 12 نومبر (راجو) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات پر یکم جنوری 2027 کی اہلیت کی تاریخ پر مبنی 2027 کے انتخابی فہرست کی خصوصی سمری نظر ثانی شروع ہوگئی ہے۔ جمعرات کو ضلع الیکشن افسر اور ضلع مجسٹریٹ ویبھو سریواستو نے تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ملاقات کی اور تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ 12 نومبر کو شائع کی گئی تھی۔ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی مدت 12 نومبر سے 11 دسمبر 2026 تک مقرر کی گئی ہے۔ موصول ہونے والی درخواستوں پر 28 دسمبر تک کارروائی کی جائے گی جبکہ حتمی ووٹر لسٹ 4 جنوری 2027 کو شائع کی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بتایا کہ مہم کا مقصد ووٹر لسٹ اور غلطیوں سے پاک صاف کرنا ہے۔ یکم جنوری 2027 کو 18 سال کے ہونے والے نوجوانوں کے ساتھ، اپریل، جولائی اور اکتوبر 2027 میں 18 سال کے ہونے والے نوجوان بھی پیشگی درخواست دے سکیں گے۔

بند مکان سے 8 لاکھ روپے نقد اور زیورات کی چوری

چھپرہ 12 نومبر (راجو) مڑھورا تھانہ علاقہ کے وارڈ نمبر 03 میں آسویا دھرم شالا کے قریب ایک بند مکان کو چوروں نے نشانہ بنایا اور لاکھوں روپے کا مال چوری کر لیا۔ چور گھر کے تالے توڑ کر طلائی زیورات، نقدی اور دیگر قیمتی سامان لے کر فرار ہو گئے۔ متاثرہ خاندان کے مطابق مسروقہ سامان کی کل مالیت 7 سے 8 لاکھ روپے کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔ گھر کا مالک نوال کشور پرساد 9 نومبر 2026 کو اپنے پورے خاندان کے ساتھ بنگلورو گیا ہوا تھا۔ گھر بند تھا اور خاندان کے تمام افراد باہر تھے۔ اس دوران چوروں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے گھر کے تالے توڑ کر چوری کی واردات کی۔ نوال کشور پرساد کے بھتیجے سوجیت کمار نے بتایا کہ انہیں 12 نومبر کی صبح ساڑھے 6 بجے چوری کے بارے میں کال موصول ہوئی۔ گھر پہنچنے پر مرکزی دروازہ ٹوٹا ہوا تھا اور اندر سامان بکھرا ہوا تھا۔ چور طلائی زیورات، چاندی کے سکے، کنگن اور تقریباً 50 ہزار روپے نقدی سمیت دیگر قیمتی سامان لے کر فرار ہو گئے۔ چوری کی اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 اور تھانہ مقامی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ مڈھورا پولیس اسٹیشن کے افسر راج کشور پرساد نے بتایا کہ درخواست کی بنیاد پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس چوری میں ملوث افراد کی شناخت کے لیے کام کر رہی ہے۔

ایم ایل اے نے درجنوں گھاٹوں کا معائنہ کیا

چھپرہ 12 نومبر (راجو) چھپرا ایم ایل اے چھوٹی کماری نے لوک عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کی تیاری کے سلسلے میں اپنے حلقہ میں مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ناتھ بابا گھاٹ، تھانہ گھاٹ اور گوتم رشی گھاٹ سمیت درجنوں بڑے گھاٹوں کا دورہ کر کے تیاریوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ معائنہ کے دوران، ایم ایل اے نے عقیدت مندوں کے لیے سہولیات کا جائزہ لیا، جن میں صفائی، روشنی، سکورٹی، رسائی سڑکیں، بیریکیڈنگ، اور پینے کے پانی شامل ہیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ چھٹھ پوجا سے قبل تمام ضروری تیاریاں مکمل کر لی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ کا تہوار بہار کے عقیدے، ثقافت اور شاندار روایت کی علامت ہے۔ گھاٹوں پر عقیدت مندوں اور عقیدت مندوں کی سہولت اور حفاظت اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انتظامات میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔



نتیش سمواد کی تیاریوں پر جے ڈی یو کی ضلعی میٹنگ منعقد

بھاگلپور 12 اکتوبر (سید ابن الحسن) آئندہ 24 نومبر کو منعقد ہونے والے سشاسن دیوس: نتیش سمواد پروگرام کی تیاریوں کے سلسلے میں جنتا دل (یونائیٹڈ) بھاگلپور کی ضلعی سطح کی اہم میٹنگ سرکٹ ہاؤس آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت ضلعی صدر رویو یکا نند گپتا نے کی جبکہ نظامت کے فرائض ضلعی ترجمان شیلیند رتومر نے انجام دیے۔ میٹنگ میں ایم پی اجے منڈل، ایم ایل اے شوبھانند مکیش اور ایم ایل اے پروفیسر للت نارائن منڈل کی خصوصی موجودگی رہی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایم پی اجے منڈل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے ترقی، سماجی انصاف اور گڈ گورننس کا جو سفر طے کیا ہے، اسے گھر گھر پہنچانا پارٹی کارکنان کی اولین ذمہ داری ہے۔ ایم ایل اے شوبھانند مکیش اور ایم ایل اے للت نارائن منڈل نے کہا کہ جے ڈی یو نے ہر چیلنج کا مقابلہ کر کے خود کو مزید مضبوط ثابت کیا ہے اور بہار کو ترقی یافتہ ریاستوں کی صف میں لا کھڑا کیا ہے۔ سابق ایم پی کہکشاں پروین اور سابق ایم ایل اے لکشمی کانت منڈل نے کہا کہ نتیش کمار کے انقلابی ترقیاتی کاموں کے بغیر بہار کی سیاست ادھوری ہے۔ میٹنگ میں سابق ضلعی صدر سدو سائیں، ماہی گیر کمیشن کی رکن رینو سنگھ نشاد، فوڈ کمیشن کے رکن مہادیو منڈل، میٹروپولیٹن صدر سنجے شاہ، ریاستی سکریٹری شبانہ داؤد اور سنجے رام نے خطاب کرتے ہوئے بوتھ سطح تک خواتین اور نوجوانوں کو متحرک کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر پردیپ کشواہا، آلوک کمار، شاہباز عالم منا، محمد فیصل، احسان الرضا ڈیوڈ اور محمد حبیب سمیت کثیر تعداد میں جے ڈی یو رہنماؤں اور کارکنان نے پروگرام کو تاریخی و پروقار انداز میں کامیاب بنانے کا مشترکہ عہد کیا۔



سونالیکا نے اپریل سے اکتوبر تک ٹریکٹروں کی فروخت کا ریکارڈ بنایا

پٹنہ 12 نومبر (پریس ریلیز) بھارت سے ٹریکٹر برآمدات میں نمبر 1 برانڈ سونالیکا ٹریکٹرز نے اپریل تا اکتوبر 2026 کے دوران 121148 ٹریکٹروں کی اب تک کی سب سے زیادہ کل فروخت کی ایک شاندار کامیابی درج کی ہے۔ کمپنی نے ملکی مارکیٹ میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اب تک کے سب سے کم وقت میں 1 لاکھ ٹریکٹروں کی فروخت کا ریکارڈ بنایا ہے۔ اپنی 30 ویں سالگرہ کے اس خاص سال میں حاصل کی گئی یہ کامیابی کمپنی کی ترقی کی طرف اٹوٹ وابستگی اور زراعت کے مستقبل کے لیے مسلسل وسیع ہوتے وژن کو ظاہر کرتی ہے، جو بڑے اہداف کو شاندار کامیابیوں میں تبدیل کر رہا ہے۔ سونالیکا نے مسلسل صنعت کی مجموعی ترقی کو پیچھے چھوڑا اور فخر کے ساتھ اب تک کے سب سے کم وقت میں ایک لاکھ ٹریکٹروں کی ملکی فروخت کا ریکارڈ بھی قائم کیا۔

زمینی تنازع میں بیٹے نے باپ کا پیٹ پیٹ کر قتل کیا



کھگڑیا 12 نومبر (محمد عرفان عالم) جمعرات کی صبح ایک بیٹے نے زمین کے تنازعہ پر اپنے باپ کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ یہ واقعہ مورکاہی تھانہ علاقہ کے وارڈ نمبر 3 کے بچھوتا چوک میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت اوپیندر ساہ (75) کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کے پوتے انوج گپتا نے ان کے بیٹے ڈومن ساہ سمیت خاندان کے پانچ افراد پر اسے مار پیٹ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ جھگڑا زمین کی تقسیم کا تھا۔ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ معذور رکشہ کے قبضے پر باپ بیٹے میں جھگڑا ہوا۔ زمین کی تقسیم کو لے کر خاندان میں دیرینہ تنازع چلا آرہا تھا۔ انہیں بتایا گیا کہ ان کا زمین میں کوئی حصہ نہیں ہے اور انہیں آشرم جانا چاہیے، اور انہیں وہاں رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جھگڑے کے دوران اوپیندر ساہ کو لاتوں، گھونسوں اور لاٹھیوں سے مارا گیا۔ الزام ہے کہ اسے اندرونی چوٹیں آئیں اور اس کی موت ہوگئی۔ انوج گپتا نے اپنے چچا ڈومن ساہ اور خاندان کے دیگر افراد پر الزام لگایا ہے۔ ان کے مطابق زمین کی تقسیم کا تنازعہ قتل کا باعث بنا۔ انوج گپتا نے ڈومن ساہ، اروند ساہ، سشیلا دیوی (بیوی)، للا ساہ، اور سوارن آئی سی پر اس کیس میں ملوث ہونے کا الزام لگایا ہے۔ تاہم ان افراد کے کردار اور الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس تفتیش کے بعد ہی واضح ہو سکے گا کہ اس واقعے میں کون ملوث ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ مورکاہی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے مرکزی ملزم کے بیٹے ڈومن شاہ کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ پولیس تمام پہلوؤں کی چھان بین کر رہی ہے، بشمول زمین کا تنازع، ایک معذور رکشہ کا تنازع، اور تشدد میں دوسروں کے ممکنہ کردار۔

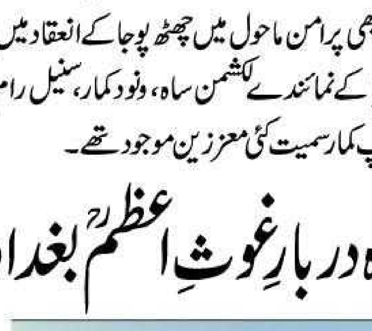
رام بہادر سنگھ اور پنڈت گریش تیواری کو نظرانداز کیا گیا: ڈاکٹر کامیشور

چھپرہ 12 نومبر (راجو) ڈاکٹر کامیشور پرساد سنگھ، سارن ضلع کانگریس کمیٹی کے سابق صدر اور کانگریس کے ایک سینئر لیڈر نے مانجھی کی تحریک آزادی اور ترقی میں اہم شراکت کرنے والے لیڈروں کو یاد کیا اور مطالبہ کیا کہ ان کی شراکت کو مناسب احترام اور پہچان دی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ تحریک آزادی کے دوران ایک مقبول نعرہ تھا، ''مانجھی تھانہ ہے مردانہ، ویر بنایا سوالیہ''۔ مانجھی کے جنگجوؤں نے آزادی کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آزادی پسند اور سابق وزیر پنڈت گریش تیواری اور سابق وزیر اور سوشلسٹ لیڈر رام بہادر سنگھ نے آزادی کے بعد مانجھی کی ترقی اور پہچان میں اہم کردار ادا کیا۔

پرسا تھانہ احاطے میں امن کمیٹی کی میٹنگ

چھپرہ 12 نومبر (راجو) پرسا۔ سارن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس روشن کمار کی ہدایات پر، لوک عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کے پرامن اور ہم آہنگی سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے پارسا پولیس اسٹیشن کے احاطے میں ایک امن کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ایڈیشنل اسٹیشن ہاؤس آفیسر دلیپ کمار نے کی۔ اجلاس میں سماجی کارکنان، عوامی نمائندوں اور علاقہ کے کئی معززین نے شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل اسٹیشن ہاؤس آفیسر دلیپ کمار نے کہا کہ چھٹھ پوجا لوک عقیدے کا عظیم تہوار ہے۔ سب کو اسے باہمی محبت، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کے ساتھ منانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تہوار کے دوران امن و امان برقرار رکھنا انتظامیہ اور معاشرے کے ہر شہری دونوں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ افواہوں کو نظر انداز کریں اور سوشل میڈیا یا دیگر ذرائع سے غیر تصدیق شدہ معلومات نہ پھیلائیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ اگر کوئی غیر سماجی عناصر ہم آہنگی میں خلل ڈالنے یا امن کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو کسی بھی غیر متعلقہ واقعہ کی فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں۔ تحقیقات کے بعد ایسے لوگوں کے خلاف قواعد کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ میں موجود عوامی نمائندوں اور سماجی کارکنوں نے بھی پرامن ماحول میں چھٹھ پوجا کے انعقاد میں پولیس انتظامیہ کو تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر مکھیا کے نمائندے لکشمن ساہ، ونود کمار، سنیل رام، کملیشور مہتو، ٹھٹھون سنگھ، اشوک کمار، راجیشور مہتو، دلیپ کمار سمیت کئی معززین موجود تھے۔

حفیظ نے اہلِ خانہ کے ہمراہ دربارِ غوثِ اعظمؒ بغداد شریف میں دی حاضری



بھاگلپور 12 اکتوبر (سید ابن الحسن): شہر کے وارڈ نمبر 28، گرہستھ ٹولہ (براری) کے باشندہ حفیظ صاحب نے اپنے اہلِ خانہ کے ہمراہ پیروں کے پیر، شہنشاہِ بغداد حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے دربارِ گوہر بار (عراق) میں حاضری کی سعادت حاصل کی اور وطن و اہلِ وطن کی خوشحالی کے لیے دعائیں مانگیں۔ سینئر سماجی کارکن رضوان خان نے اس حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ جناب حفیظ صاحب اپنی اہلیہ بی بی رضیہ خاتون اور فرزند عبدالقادر کے ساتھ مقدس سفرِ بغداد پر گئے ہوئے ہیں، جہاں انہوں نے حضور غوثِ پاکؒ کے آستانہ عالیہ پر حاضری دے کر اپنے اہل و عیال، دوست احباب، متعلقین اور تمام چاہنے والوں کی صحت و تندرستی، خیر و برکت اور رزق میں کشادگی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ رضوان خان نے بتایا کہ حفیظ صاحب کی روانگی کے وقت انہوں نے بھاگلپور جنکشن پر ان سے ملاقات کر کے بارگاہِ غوثیت میں خصوصی دعا کی درخواست کی تھی۔ حفیظ صاحب اور ان کے اہلِ خانہ کو بغداد شریف میں حاضری کا یہ مقدس شرف حاصل ہونے پر ان کے دوستوں اور مقامی باشندوں نے مبارکباد پیش کی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے ریام شوگر مل احاطے کا معائنہ کیا



دربھنگہ 12 نومبر (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار نے ریام شوگر مل کے احاطے کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، انہوں نے شوگر مل کے احاطے کی موجودہ حالت، دستیاب انفراسٹرکچر اور احاطے کو منظم اور ترقی دینے کے لیے کی جانے والی ضروری تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے کیمپس کی مناسب ترقی اور ضروری بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو کئی اہم ہدایات دیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی ہم آہنگی قائم کریں اور تفویض کردہ کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریں۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ اور انڈین پوٹاش لمیٹڈ کو شوگر مل کے احاطے میں واقع جی ایم کی رہائش گاہ کی تزئین و آرائش کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کی حالت کا جائزہ لینے کے بعد اس کی تزئین و آرائش سے متعلق کام جلد شروع کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی، روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کو شوگر مل کے احاطے کی لیولنگ کا کام فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی، تاکہ احاطے کو منظم اور استعمال کے لیے موزوں بنایا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ریام شوگر مل کمپلیکس کی توسیع کے امکانات کو دیکھتے ہوئے اضافی زمین کی دستیابی کو یقینی بنانے پر بھی خصوصی زور دیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کیوٹی کو ہدایت دی کہ وہ کمپلیکس کی توسیع کے لیے 35 ایکڑ اضافی اراضی کے حصول کے لیے ایک تجویز تیار کریں اور اسے فوری طور پر شوگر کین انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ کو پیش کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام کاموں میں ضروری طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے بروقت کارروائی کو یقینی بنائیں، تاکہ ریام شوگر مل کمپلیکس کی ترقی کی جانب پیش رفت کی جاسکے۔ معائنہ کے موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ریونیو مسٹر روہت کمار، ایڈیشنل کلکٹر۔کم۔ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر مسٹر راجیش کمار گپتا، سب ڈویژنل افسر صدر مسٹر کمار گورو کے ساتھ متعلقہ محکموں کے افسران اور دیگر موجود تھے۔

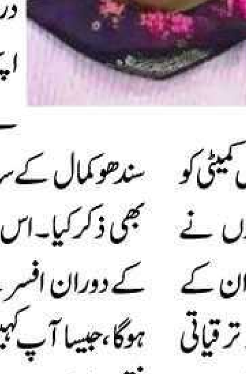
سوشاسن دیوس کو نتیش سمواد اتسو کی طرح منانے کی تیاری



کھگڑیا 12 نومبر (محمد عرفان عالم) 24 نومبر کو منعقد ہونے والے سوشاسن دیوس۔ نتیش سمواد اتسو پروگرام کو منانے کی تیاریاں تیز ہوگئی ہیں۔ اسے تاریخی اور عظیم الشان بنانے کے لیے جے ڈی یو کارپوری آڈیٹوریم میں ضلع صدر انورادھا کماری کشواہا کی صدارت میں ایک تنظیمی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے حکمت عملی ترتیب دی گئی اور رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنی تجاویز پیش کیں۔ اس میٹنگ میں سابق قانون ساز کونسلر اور پروگرام انچارج رودل رائے، کھگڑیا کے ایم ایل اے ببلو منڈل، الولی کے ایم ایل اے رام چندر سدا اور الولی کے سابق ایم ایل اے چندن رام مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے لیڈروں نے کہا کہ 24 نومبر بہار کی ترقی، گڈ گورننس اور سماجی انصاف میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس دن منعقد ہونے والی تقریب کو عوامی شرکت کے ساتھ تہوار کے طور پر منایا جائے گا۔ اس کے لیے پارٹی کے تمام عہدیداروں، سیلوں کے ضلع صدور، بلاک صدور اور سرشار کارکنوں کو پارٹی کو متحد کرنے میں فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ تقریب کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے کارکنوں میں ذمہ داریاں بھی تفویض کی جائیں گی۔ میٹنگ میں ریاستی جنرل سکریٹری نیلم ورما، سابق ریاستی جنرل سکریٹری ارون یادو، ضلع نائب صدر پنکج کمار پٹیل، پربھاکر چودھری منٹو، فردوس عالم، انل جیسوال، سنیل کمار سنگھ، نرملا کماری، سبودھ یادو، راجیو رنجن، راجیش کمار سنگھ، پرمانند رائے، اور دیگر موجود تھے۔

نگر پریشد میں افسروں کو لے کر ٹکراؤ

کھگڑیا 12 نومبر (محمد عرفان عالم) کھگڑیا میونسپل کونسل میں اب کھلے عام ایک جنگ چھڑ گئی ہے جس میں ترقیاتی منصوبوں سے لے کر انتظامی اختیارات تک شامل ہیں۔ چیف کونسلر ارچنا کماری نے بااختیار اسٹینڈنگ کمیٹی کے کردار اور ایگزیکٹو آفیسر کے کام کرنے کے انداز کو لے کر محاذ کھول دیا ہے۔ ایگزیکٹو آفیسر سندھو کمل پر کمیٹی کے اختیارات کو نظر انداز کرنے اور من مانی کاروبار کرنے کا الزام لگاتے ہوئے، اس نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس ایک درخواست دائر کی ہے، جس میں تحقیقات اور کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ اب ایم ایل اے، ایم پی اور شہری ترقیات اور ہاؤسنگ کے وزیر تک پہنچ گیا ہے۔ تنازعہ کی بنیادی وجہ بہار میونسپل ایکٹ، 2007 میں بہار میونسپل (ترمیمی) ایکٹ، 2026 کے تحت شامل کیا گیا سیکشن 27-AA ہے۔ 29 اکتوبر 2026 کو شائع ہونے والے بہار گزٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، چیف کونسلر نے کہا کہ اس سیکشن کے تحت میونسپل باڈی کے انتظامی اختیارات میونسپل کمیٹی اور انتظامیہ کے ماتحت ہیں، جو کہ میونسپل کمیٹی کو کام کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کمیٹی کے سربراہ کے طور پر ان کے عہدے کے باوجود اہم انتظامی اور ترقیاتی فیصلوں میں کمیٹی کے کردار کو یقینی کیوں نہیں بنایا جا رہا ہے۔ چیف کونسلر نے پروپوزل رجسٹر کی فراہمی میں تاخیر اور میٹنگ کی کارروائی میں مبینہ بے ضابطگیوں کا معاملہ بھی اٹھایا۔ ان کے مطابق پروپوزل رجسٹر تقریباً دو ماہ سے فراہم نہیں کیا گیا تھا۔ اجلاس کے حوالے سے ایک نوٹس 4 نومبر کو دفتر کے مرکزی دروازے پر چسپاں کیا گیا تھا۔ اپنی درخواست میں، چیف کونسلر نے 10 نومبر کو ایگزیکٹو آفیسر سندھو کمال کے ساتھ مبینہ فون پر بات چیت کا بھی ذکر کیا۔ اس نے الزام لگایا کہ بات چیت کے دوران افسر نے کہا، "ہم جو کہیں گے وہی ہوگا، جیسا آپ کہیں گے نہیں ہوگا۔" اس بیان کو منتخب نمائندوں اور قانونی نظام کی بے توقیری قرار دیتے ہوئے چیف کونسلر نے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے سڑک اور ڈرین کے منصوبوں کے لیے ٹینڈرنگ میں تاخیر کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ چیف کونسلر نے سڑک اور ڈرین کی تعمیر کے ٹینڈر کے عمل میں تاخیر کو بھی مفاد عامہ کا معاملہ قرار دیا۔ اس نے الزام لگایا کہ جی ای ایم پورٹل کے عمل کا حوالہ دیتے ہوئے عام ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈر روکے جا رہے ہیں۔ اس سے وارڈوں میں سڑک، ڈرین اور نکاسی آب کے مسائل کے حل پر اثر پڑ رہا ہے۔ انہوں نے ڈی ایم سے درخواست کی ہے کہ وہ ایگزیکٹو آفیسر کے کام کرنے کے انداز، سیکشن 27-AA کی تعمیل، میٹنگ ریکارڈ، ٹینڈر کے طریقہ کار، تکنیکی ریکارڈ اور پیمائش کی کتابوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں۔ انہوں نے یہ بھی درخواست کی ہے کہ ذمہ داروں کا احتساب کیا جائے، ضروری محکمانہ کارروائی کی جائے، اور ایگزیکٹو آفیسر کے تبادلے پر غور کیا جائے۔



خصوصی نظرثانی 2027 کے سلسلے میں سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ ڈی ایم کی میٹنگ



بیتیا،12 نومبر(ایم شکیل)

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق یکم جنوری 2027 کو اہلیت کی تاریخ مقرر کرتے ہوئے تصویری ووٹر فہرست کی خصوصی مختصر نظرثانی 2027 کو کامیابی کے ساتھ انجام دینے کے مقصد سے 12 نومبر 2026 کو ضلع مجسٹریٹ وضلع انتخابی افسر، مغربی چمپارن، بیتیا کی صدارت میں ضلع کی تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ضلعی صدور اور سکریٹریوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں ضلع انتخابی افسر نے بتایا کہ خصوصی نظرثانی مہم کا بنیادی مقصد ووٹر فہرست کو صاف، تازہ ترین اور غلطیوں سے پاک بنانا ہے، تاکہ کوئی بھی اہل شہری ووٹر فہرست میں اپنا نام درج کرانے سے محروم نہ رہے اور کسی نااہل شخص کا نام فہرست میں شامل نہ ہو۔اس موقع پر خصوصی مختصر نظرثانی 2027 کے طے شدہ پروگرام کی تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ابتدائی ووٹر فہرست 12 نومبر 2026 کو شائع کر دی گئی ہے۔اس فہرست پر دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی مدت 12 نومبر سے 11 دسمبر 2026 تک مقرر کی گئی ہے، جبکہ موصول ہونے والے دعوؤں اور اعتراضات کا تصفیہ 28 دسمبر 2026 تک کیا جائے گا۔ ووٹر فہرست کی حتمی اشاعت 4 جنوری 2027 کو ہوگی۔ضلع انتخابی افسر نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے بوتھ سطح کے نمائندوں (بی ایل اے) کی سرگرم شرکت یقینی بنائیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں نئے نمائندوں کی تقرری کر کے ان کی فہرست ضلع انتخابی دفتر کو فراہم کریں۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ابتدائی ووٹر فہرست کا سنجیدگی سے جائزہ لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی اہل ووٹر کا نام فہرست میں شامل ہونے سے رہ گیا ہو یا کسی نااہل شخص کا نام درج ہو تو مقررہ فارم نمبر 6 اور فارم نمبر 7 کے ذریعے دعوے اور اعتراضات داخل کیے جائیں۔انہوں نے خصوصی طور پر 18 سال کی عمر مکمل کرنے والے نوجوانوں، خواتین، معذور افراد، بزرگ شہریوں اور دیگر محروم طبقات کے اہل افراد کے نام ووٹر فہرست میں شامل کرانے کے لیے بیداری مہم چلانے پر زور دیا۔اس کے علاوہ فوت ہو چکے، مستقل طور پر دوسری جگہ منتقل ہو چکے اور دوہری اندراج والے ووٹروں سے متعلق درست معلومات فراہم کرنے میں بھی تعاون کی اپیل کی۔اس سلسلے میں 21 اور 22 نومبر نیز 5 اور 6 دسمبر 2026 کو منعقد ہونے والے خصوصی مہم کے دنوں میں بوتھ سطح کے نمائندوں کی سرگرم شرکت یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔میٹنگ میں بوتھ سطح کے نمائندوں کی جانب سے درخواستیں جمع کرنے کے تعلق سے بھی ضروری رہنما اصول بتائے گئے۔اس کے تحت ایک نمائندہ روزانہ زیادہ سے زیادہ 10 درخواستیں بوتھ سطح کے افسر (بی ایل او) کے پاس جمع کرا سکے گا۔ دعوے اور اعتراضات کی پوری مدت کے دوران اگر کسی نمائندے کی جانب سے 30 سے زیادہ درخواستیں جمع کرائی جاتی ہیں تو متعلقہ درخواستوں کی دوبارہ جانچ انتخابی رجسٹریشن افسر یا معاون انتخابی رجسٹریشن افسر (ای آر او/اے ای آر او) کے ذریعہ کی جائے گی۔اس کے علاوہ بوتھ سطح کے نمائندوں کو درخواستوں کی تصدیق سے متعلق حلف نامہ بھی جمع کرنا ہوگا۔اس موقع پر فارم نمبر 6 کے ذریعہ ووٹر فہرست میں نام شامل کرانے، فارم نمبر 7 کے ذریعہ نام خارج کرانے اور فارم نمبر 8 کے ذریعہ ووٹر فہرست میں ترمیم، رہائش کی تبدیلی اور ووٹر شناختی کارڈ (ای پی آئی سی) کی جگہ دوسرا کارڈ حاصل کرنے کے طریقہ کار اور ضروری دستاویزات کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات دی گئیں۔ بتایا گیا کہ عام شہری بوتھ سطح کے افسر کے ذریعہ یا ووٹر ہیلپ لائن ایپ اور الیکشن کمیشن کے سرکاری پورٹل https://voters.eci.gov.in کے ذریعے بھی اپنی درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔ضلع انتخابی افسر نے بتایا کہ انتخابی فہرست سے متعلق قواعد 1960 کے ضابطہ 16 کے تحت موصول ہونے والے دعوؤں اور اعتراضات کی فہرست متعلقہ دفاتر کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائے گی۔اس کے علاوہ اسے بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر کی سرکاری ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کیا جائے گا، تاکہ عام شہری آسانی سے اس کا جائزہ لے سکیں۔ اسمبلی حلقوں کے لحاظ سے ماہانہ ووٹر فہرست کے اعداد وشمار اور دعوؤں واعتراضات کی تفصیلات بھی آن لائن دستیاب رہیں گی۔ووٹر فہرست میں نام درج کرانے، انتخابی عمل اور حق رائے دہی سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے ریاستی سطح پر ٹول فری نمبر 18003451950 اور ضلعی سطح پر 1950 ووٹر ہیلپ لائن کی سہولت دستیاب ہونے کی اطلاع بھی دی گئی۔آخر میں ضلع انتخابی افسر وضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ووٹر فہرست کی نظرثانی ایک مشترکہ اور عوامی شرکت پر مبنی عمل ہے، جس کی کامیابی کے لیے ضلع انتظامیہ، انتخابی عملے، سیاسی جماعتوں اور عام شہریوں کا باہمی تعاون ضروری ہے۔انہوں نے تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں سے اس مہم میں بھرپور تعاون کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اجتماعی کوششوں سے ہی ووٹر فہرست کو صاف، جامع اور غلطیوں سے پاک بنایا جا سکتا ہے۔

مغربی چمپارن ضلع کے 54ویں یوم تاسیس پر پربھات پھیری نکالی گئی



بیتیا،12 نومبر(ایم شکیل)

مغربی چمپارن ضلع کے 54 ویں یوم تاسیس کے موقع پر آج ضلع صدر مقام بیتیا میں ایک شاندار صبح کی ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا آغاز کلکٹریٹ احاطے سے ہوا، جو محرم چوک، محکمہ تعلیم کے دفتر اور بلاک دفتر بیتیا سے ہوتے ہوئے پن ہائی اسکول پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔اس ریلی میں ضلع کے مختلف اسکولوں کے طلبہ و طالبات نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ہاتھوں میں بیداری کے پیغامات لیے بچوں کی شرکت نے یوم تاسیس کی تقریب کو خاص اہمیت عطا کی۔ ریلی کے ذریعے ضلع کی تاریخی، تہذیبی اور شاندار وراثت کے تئیں احترام کے ساتھ ترقی، تعلیم اور سماجی بیداری کا پیغام دیا گیا۔اس موقع پر نائب ترقیاتی کمشنر شری کا جلے ویبھوتن نے کہا کہ ضلع کا یوم تاسیس محض جشن منانے کا دن نہیں ہے، بلکہ اپنی تاریخی وراثت، مالا مال تہذیب اور شاندار روایات کو یاد کرنے کے ساتھ ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچنے کا عہد کرنے کا بھی موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مہم میں نوجوانوں اور طلبہ کی شرکت بے حد اہمیت رکھتی ہے۔ بچے ہی ضلع اور ملک کے روشن مستقبل کی بنیاد ہیں۔ ہر شخص کو اپنے ضلع کی شناخت اور وقار کو مزید بلند کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔اس موقع پر ضلع منصوبہ بندی افسر پردیپ کمار گونڈ، ضلع کھیل افسر راکیش کمار سمیت دیگر افسران، اساتذہ اور بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات موجود تھے۔

پرہار پالیسی کے تحت دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کی تیاری



سیوان،12 نومبر (پرویز اختر)

دہشت گردی اور اس سے وابستہ سرگرمیوں پر مؤثر روک لگانے کے لیے سیوان پولیس نے اپنی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ اسی سلسلے میں جمعرات کو پولیس نائب سپرنٹنڈنٹ (ہیڈکوارٹر) سیوان کی قیادت میں تھانہ سطح پر تشکیل دی گئی انسداد دہشت گردی (سی ٹی) ٹیم کے ارکان کے لیے ایک روزہ تربیتی کارگاہ کا انعقاد کیا گیا۔اس دوران پولیس افسران اور اہلکاروں کو دہشت گردی سے نمٹنے، مشتبہ سرگرمیوں پر نظر رکھنے اور بروقت مؤثر کارروائی کرنے کے سلسلے میں ضروری ہدایات دی گئیں۔واضح ہو کہ مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے 23 فروری 2026 کو ملک کی پہلی قومی انسداد دہشت گردی پالیسی اور حکمت عملی 'پرہار' ※ (PRAHAAR) کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد دہشت گردانہ سرگرمیوں کی روک تھام، ان پر قابو پانے اور ان سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے ایک مضبوط قومی نظام تیار کرنا ہے۔اسی کے تحت وزارت داخلہ کی ہدایات پر ضلع سطح پر تشکیل دی گئی انسداد دہشت گردی ٹیموں کو مزید اہل اور مؤثر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بہار پولیس ہیڈکوارٹر کے مہماتی شعبہ (انسداد دہشت گردی دستہ) کی ہدایت پر منعقدہ اس تربیتی پروگرام میں پولیس اہلکاروں کو دہشت گردی اور اس سے متعلق سرگرمیوں کی شناخت، خفیہ معلومات جمع کرنے، فوری کارروائی کرنے اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے کے طریقوں سے واقف کرایا گیا۔ افسران نے ٹیم کے ارکان کو پوری مستعدی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دینے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع ملنے پر مقررہ ضابطے کے مطابق فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔اس تربیتی کارگاہ کا بنیادی مقصد تھانہ سطح پر انسداد دہشت گردی نظام کو مضبوط بنانا اور پولیس اہلکاروں کو عملی طور پر تربیت فراہم کرنا تھا۔ پولیس حکام کا ماننا ہے کہ اس طرح کے تربیتی پروگراموں سے ضلع میں حفاظتی انتظامات اور دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید تقویت ملے گی۔

اروال نگر پریشد چھٹھ گھاٹوں کی تیاریوں میں مصروف



اروال،12 نومبر (محمد برکت اللہ راہی) لوک عقیدت اور سورج دیوتا کی پرستش کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کے پیش نظر اروال ضلع میں تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔اروال نگر پریشد کی صدر سادھنا کماری کی رہنمائی میں ضلع کے جنک پور گھاٹ سمیت مختلف چھٹھ گھاٹوں پر صفائی ستھرائی، حفاظتی انتظامات، روشنی، رکاوٹیں لگانے اور عقیدت مندوں کی آمدورفت کو آسان بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔چھٹھ مہاپرو کے استقبال کے لیے پورا اروال سجنے لگا ہے۔ضلع کے مختلف مقامات پر استقبالی دروازے، بڑے اشتہاری تختے اور بینر لگائے جا رہے ہیں۔وہیں بازاروں میں بھی چھٹھ تہوار کی رونق بڑھنے لگی ہے۔ پھل، پھول، پوجا کا سامان، سوپ، ڈلیا، مٹی کے چولہے اور دیگر روایتی اشیاء کا کاروبار کرنے والے دکاندار بھی اپنی اپنی دکانوں پر تیاریوں میں مصروف ہیں۔ایک جانب نگر پریشد محفوظ اور منظم طریقے سے چھٹھ پوجا کے انعقاد کے لیے سرگرم ہے، تو دوسری جانب عام شہریوں، پوجا کمیٹیوں اور تاجروں کی بھرپور شرکت سے پورے ضلع میں عقیدت، جوش اور خوشی کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔اروال نگر پریشد کی جانب سے تمام چھٹھ ورت رکھنے والی خواتین ومردوں اور عقیدت مندوں کے لیے صاف ستھرا، محفوظ اور سہولتوں سے آراستہ ماحول فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔

پی ایم او اور قومی سلامتی کونسل کا افسر بن کر ایس ایس بی ہیڈکوارٹر پہنچا نوجوان گرفتار

بگہا،12 نومبر(پی این ایس)

بگہا میں خود کو وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) اور قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ کا افسر ظاہر کر کے مسلح سرحدی فورس (ایس ایس بی) کے ہیڈکوارٹر پہنچنے والے اتر پردیش کے ایک نوجوان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔نوجوان نے خود کو سابق سی آر پی ایف اسسٹنٹ کمانڈنٹ بتاتے ہوئے افسران سے ملاقات کا وقت مانگا تھا۔ شک ہونے پر ایس ایس بی کے افسران نے اس سے پوچھ گچھ کی۔تلاشی کے دوران اس کے پاس سے پی ایم او، قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) اور سی آر پی ایف اسسٹنٹ کمانڈنٹ کے فرضی شناختی کارڈ سمیت کئی مشتبہ دستاویزات برآمد کیے گئے۔ یہ معاملہ 21 ویں بٹالین مسلح سرحدی فورس (ایس ایس بی) کے بگہا واقع ہیڈکوارٹر کا ہے۔ایس ایس بی کے ڈپٹی کمانڈنٹ یشونت کمار کی جانب سے لوکریا تھانے میں دی گئی تحریری شکایت کے مطابق، 11 نومبر کو دوپہر تقریباً 2:50 بجے سنجیو کمار سریواستو نامی نوجوان ہیڈکوارٹر کے آر پی گیٹ نمبر ایک پر پہنچا۔ اس نے اپنا تعارف حکومت ہند کے وزیر اعظم کے دفتر اور قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ کے افسر کے طور پر کرایا۔اس کے علاوہ اس نے دعویٰ کیا کہ وہ پہلے مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) میں اسسٹنٹ کمانڈنٹ کے عہدے پر خدمات انجام دے چکا ہے۔نوجوان نے سرکاری کام کا حوالہ دیتے ہوئے ایس ایس بی کمانڈنٹ سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی۔ اس کے دعوؤں اور مشتبہ طرز عمل کو دیکھتے ہوئے افسران کو شک ہوا، جس کے بعد اسے حکام کے سامنے پیش کر کے پوچھ گچھ کی گئی۔اس دوران وہ اپنی اصل شناخت اور ہیڈکوارٹر پہنچنے کے مقصد کے بارے میں کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دے سکا۔بعد ازاں ایس ایس بی حکام نے مقامی پولیس اور اعلیٰ افسران کو اس معاملے کی اطلاع دی۔ایس ایس بی اور پولیس کی مشترکہ ٹیم نے نوجوان کی تلاشی لی، جس میں کئی فرضی شناختی کارڈ اور مشتبہ دستاویزات برآمد ہوئے۔جانچ کے دوران نوجوان کے قبضے سے سفید رنگ کی کیا کمپنی کی ایک کار بھی برآمد کی گئی۔ کار کا رجسٹریشن نمبر یو پی 53 ایف این 0122 ہے۔ گاڑی پر سی آر پی ایف کا اسٹیکر اور حکومت ہند کا بورڈ لگا ہوا تھا۔تلاشی کے دوران پی ایم او، قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) اور سی آر پی ایف اسسٹنٹ کمانڈنٹ کے شناختی کارڈ سمیت کئی دیگر کاغذات بھی ملے۔ پولیس نے تمام برآمد شدہ اشیاء کی ضبطی فہرست تیار کر لی ہے۔گرفتار نوجوان کی شناخت اتر پردیش کے مہاراج گنج ضلع کے نچلول تھانہ حلقہ کے بوڑھاڈیہ کلا گاؤں کے رہنے والے سنجیو کمار سریواستو کے طور پر ہوئی ہے۔وہ آنجہانی وششٹھ نارائن سریواستو کا بیٹا بتایا جاتا ہے۔ ایس ایس بی نے اپنی شکایت میں اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ نوجوان فرضی شناختی کارڈ اور جعلی دستاویزات کے سہارے خود کو سرکاری افسر ظاہر کر رہا تھا۔اس معاملے میں لوکریا تھانہ پولیس نے فرضی دستاویزات کے استعمال، غلط شناخت اختیار کرنے اور بغیر اجازت داخل ہونے سمیت بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ گرفتار ملزم کو عدالتی تحویل میں بگہا ذیلی جیل بھیج دیا گیا ہے۔لوکریا تھانہ انچارج رمن کمار نے بتایا کہ ڈپٹی کمانڈنٹ یشونت کمار کی تحریری شکایت کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔معاملے کی گہرائی سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ پولیس اس بات کا پتہ لگانے میں مصروف ہے کہ ملزم نے فرضی شناختی کارڈ اور دیگر دستاویزات کہاں سے تیار کروائے تھے اور ایس ایس بی ہیڈکوارٹر پہنچنے کے پیچھے اس کا اصل مقصد کیا تھا۔

شراب کے ساتھ دو گرفتار، اسکوٹی ضبط

سیوان،12 نومبر (پرویز اختر) ضلع میں غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت اور اسمگلنگ کے خلاف پولیس کی مہم مسلسل جاری ہے۔اسی سلسلے میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر گٹھنی تھانہ پولیس کی ٹیم نے چھاپہ ماری کر کے 27 لیٹر غیر قانونی دیسی شراب برآمد کی۔اس کارروائی کے دوران پولیس نے 2 ملزمین کو گرفتار کرنے کے ساتھ ایک اسکوٹی بھی ضبط کی ہے۔ گرفتار ملزمین کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق غیر قانونی شراب کے کاروبار پر قابو پانے کے لیے چلائی جا رہی مہم کے دوران گٹھنی تھانہ پولیس کو شراب کی اسمگلنگ سے متعلق خفیہ اطلاع ملی تھی۔اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے 27 لیٹر دیسی شراب برآمد کی۔موقع سے 2 افراد کو گرفتار کیا گیا، جبکہ شراب کے کاروبار میں استعمال ہونے والی ایک اسکوٹی بھی ضبط کر لی گئی۔گرفتار ملزمین کی شناخت گٹھنی تھانہ علاقے کے ڈیریلا گاؤں کے رہنے والے بھرت مالی کے بیٹے درگیش کمار مالی عرف لڈو اور اسی تھانہ علاقے کے رہنے والے تھونی پال کے بیٹے داروغہ پال کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے دونوں گرفتار ملزمین کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضلع میں شراب کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف مہم آئندہ بھی جاری رہے گی۔اس کے ساتھ ہی اس دھندے میں ملوث افراد کی شناخت کر کے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کثیر مقدار میں دیسی شراب برآمد، 2 اسمگلر گرفتار

سیوان،12 نومبر (پرویز اختر) ضلع میں غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت اور اسمگلنگ کے خلاف پولیس کی مہم مسلسل جاری ہے۔اسی سلسلے میں دھنوتی تھانہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بڑی کارروائی کرتے ہوئے 369 لیٹر غیر قانونی دیسی شراب برآمد کی ہے۔موقع سے پولیس



نے 2 مبینہ شراب اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔اس کے علاوہ شراب کی اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی ایک چار پہیہ گاڑی بھی ضبط کی گئی ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق خفیہ اطلاع ملنے کے بعد دھنوتی تھانہ کی پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ ماری کی۔اس دوران بھاری مقدار میں غیر قانونی دیسی شراب برآمد ہوئی۔ پولیس نے موقع سے ہی 2 ملزمین کو گرفتار کر لیا۔اس کے ساتھ ہی شراب کی نقل وحمل میں استعمال ہونے والی چار پہیہ گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔گرفتار ملزمین کی شناخت نوتن تھانہ علاقے کے شاہ پور گاؤں کے رہنے والے قاسم میاں کے بیٹے راجو میاں اور اسی گاؤں کے شیوجی گونڈ کے بیٹے وویک کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس دونوں ملزمین سے پوچھ گچھ کر کے شراب کی اسمگلنگ کے کاروبار میں ملوث دیگر افراد کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں مصروف ہے۔ اس معاملے میں متعلقہ دفعات کے تحت مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس کی اس کارروائی کے بعد غیر قانونی شراب کے کاروبار میں ملوث افراد میں افراتفری مچ گئی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ضلع میں شراب کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف مہم آئندہ بھی جاری رہے گی اور اس دھندے میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ضلع کے یوم تاسیس پر منعقد فٹبال مقابلے کا صحافیوں نے کیا بائیکاٹ



بیتیا،12 نومبر(ایم شکیل)

مغربی چمپارن ضلع کے یوم تاسیس کے موقع پر ضلع انتظامیہ اور صحافیوں کے درمیان منعقد ہونے والے فٹ بال مقابلے کا مین اسٹریم میڈیا سے وابستہ صحافیوں نے اجتماعی طور پر بائیکاٹ کر دیا۔ اس مقابلے میں ضلع انتظامیہ کی ٹیم اور ضلع کے صحافیوں کی ٹیم کے درمیان دوستانہ میچ کھیلا جانا تھا، تاہم صحافیوں نے اس میں شرکت سے صاف انکار کر دیا۔خبر رساں ایجنسیوں، الیکٹرانک میڈیا کے چینلوں اور معروف اخبارات سے وابستہ صحافیوں نے متحدہ طور پر مقابلے سے دوری اختیار کرتے ہوئے ضلع انتظامیہ کے تئیں اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔صحافیوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف ضلع انتظامیہ یوم تاسیس جیسے سرکاری پروگراموں میں صحافیوں کی شرکت کو ضروری سمجھتی ہے، وہیں دوسری جانب صحافیوں کے ساتھ پیش آنے والے مارپیٹ اور بدسلوکی کے واقعات پر مناسب کارروائی کرنے میں کوتاہی برت رہی ہے۔صحافیوں میں اس بات کو لے کر شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے کہ گزشتہ دنوں گورنمنٹ میڈیکل کالج و اسپتال (جی ایم سی ایچ) میں صحافیوں کے ساتھ مارپیٹ اور بدسلوکی کے واقعات پیش آئے، لیکن ضلع انتظامیہ کی جانب سے ان معاملات میں مطلوبہ سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا گیا۔صحافیوں کا الزام ہے کہ کئی مرتبہ بلاوجہ ان پر دباؤ بنانے کی کوشش بھی کی جاتی رہی ہے۔صحافیوں کا کہنا ہے کہ جمہوری نظام میں ذرائع ابلاغ کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ ایسے میں صحافیوں کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی اور مارپیٹ کے واقعات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے غیر جانب دارانہ کارروائی کرنا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ محض سرکاری تقریبات میں صحافیوں کو مدعو کر دینا کافی نہیں، بلکہ ان کے وقار، تحفظ اور آزادانہ طور پر صحافتی فرائض انجام دینے کے حق کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔فٹ بال مقابلے کے بائیکاٹ کو صحافیوں کی جانب سے ضلع انتظامیہ کے خلاف احتجاج اور ناراضگی کے اظہار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔اس اجتماعی فیصلے کے ذریعے صحافیوں نے واضح پیغام دیا ہے کہ جب تک ان کے احترام اور تحفظ جیسے بنیادی مسائل کو نظرانداز کیا جاتا رہے گا، اس وقت تک محض رسمی تقریبات میں ان کی شرکت کو یقینی بنانا آسان نہیں ہوگا۔

کرائم کنٹرول اور چھٹھ گھاٹوں کی حفاظت کیلئے خصوصی نگرانی کی ایس پی نے دی ہدایت



سیوان،12 نومبر (پرویز اختر)

ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور امن و امان کی صورت حال کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پولیس انتظامیہ نے سخت رویہ اختیار کیا ہے۔ کلکٹریٹ کے اجلاس گاہ میں پولیس سپرنٹنڈنٹ کی صدارت میں اکتوبر ماہ کا جرائم سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔اس میں ضلع کے تمام سب ڈویژنل پولیس افسران، سائبر اور ٹریفک ڈی ایس پی، سرکل پولیس انسپکٹر، تھانہ انچارج اور مختلف شعبوں کے انچارج شامل ہوئے۔اجلاس میں جرائم کی صورت حال کا جائزہ لینے کے ساتھ آئندہ چھٹھ مہاپرو کو پرامن ماحول میں مکمل کرانے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کے لیے کئی اہم ہدایات دی گئیں۔ایس پی نے چھٹھ تہوار کے پیش نظر تمام سب ڈویژنل پولیس افسران، سرکل انسپکٹروں اور تھانہ انچارجوں کو اپنے اپنے علاقوں میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد کرنے اور حساس مقامات کی نشاندہی کرنے کی ہدایت دی۔ ہر چھٹھ گھاٹ پر ضرورت کے مطابق پولیس افسران اور جوانوں کی تعیناتی یقینی بنانے کے ساتھ مسلسل گشت کرنے کا حکم دیا گیا۔تہوار کے دوران پٹاخوں کی دکانوں کے اجازت ناموں، پٹاخوں کے ذخیرے اور حفاظتی ضابطوں کی بھی جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی۔جرائم پر قابو پانے کے سلسلے میں قتل، اسلحہ قانون سمیت سنگین جرائم کے معاملات کی تیز رفتار سماعت کرانے اور قصورواروں کو سزا دلانے کے لیے مؤثر کارروائی کرنے پر زور دیا گیا۔ تمام تھانہ انچارجوں کو سرگرم جرائم پیشہ افراد، جیل سے رہا ہونے والے مجرموں اور مفرور ملزمین کی فہرست تازہ رکھنے کے ساتھ مطلوب ملزمین کی گرفتاری کے لیے خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی گئی۔ وارنٹ، سمن اور قرقی کے احکامات پر بھی فوری عمل درآمد کرنے کو کہا گیا۔اجلاس میں سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کر کے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعات 126، 129، 132 اور 135 سمیت سی سی اے کی دفعات 3 اور 12 اور دیگر متعلقہ قانونی دفعات کے تحت احتیاطی کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔جرائم سے حاصل کی گئی جائیداد ضبط کرنے کے لیے بی این ایس ایس کی دفعہ 107 کے تحت تجویز بھیجنے کو کہا گیا۔ این ڈی پی ایس، پاکسو اور ایس سی-ایس ٹی ایکٹ کے معاملات میں بھی فوری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ شراب سے متعلق مقدمات میں ملزمین کی گرفتاری کے لیے خصوصی سرگرمی دکھانے پر زور دیا گیا۔ایس پی نے تمام سینئر پولیس افسران اور تھانہ انچارجوں کو اپنے اپنے علاقوں کے حساس مقامات پر خصوصی نگرانی رکھنے، مسلسل گشت کرنے اور بڑے پیمانے پر گاڑیوں کی جانچ مہم چلانے کا حکم دیا۔تھانوں میں باقاعدگی سے مجرموں کی پریڈ اور چوکیداروں کی پریڈ منعقد کرنے کے ساتھ رات کے وقت گشت اور پیدل گشت کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ پولیس اہلکاروں کے برتاؤ اور کام کرنے کے طریقے کے سلسلے میں بھی ایس پی نے کئی ہدایات دیں۔تھانوں میں آنے والے فریادیوں کے ساتھ نرم اور شائستہ رویہ اختیار کرنے، ان کی شکایات کا فوری ازالہ کرنے اور آنے والوں کے رجسٹر میں ان کے نام اور پتے درج کرنے کو کہا گیا۔ای آر ایس ایس کنٹرول روم سے موصول ہونے والی شکایات پر ہر حال میں 15 منٹ کے اندر کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی گئی۔اس کے علاوہ پاسپورٹ اور کردار کی تصدیق سے متعلق درخواستوں اور زیر التوا مقدمات کا مقررہ مدت میں نمٹارہ کرنے، بہار حکومت کے تمام سرکاری پورٹلوں کو باقاعدگی سے چلانے، تھانوں کی صفائی ستھرائی اور پولیس اہلکاروں کے بہتر رکھ رکھاؤ پر بھی زور دیا گیا۔ازدواجی، دیوانی اور تجارتی تنازعات کے معاملات میں ایف آئی آر درج کرنے سے پہلے سینئر افسر سے اجازت حاصل کر کے ابتدائی جانچ کرانے کی ہدایت دی گئی۔ایس پی نے واضح الفاظ میں کہا کہ جرائم پر قابو پانے اور عام شہریوں کی حفاظت کے معاملے میں کسی بھی طرح کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔

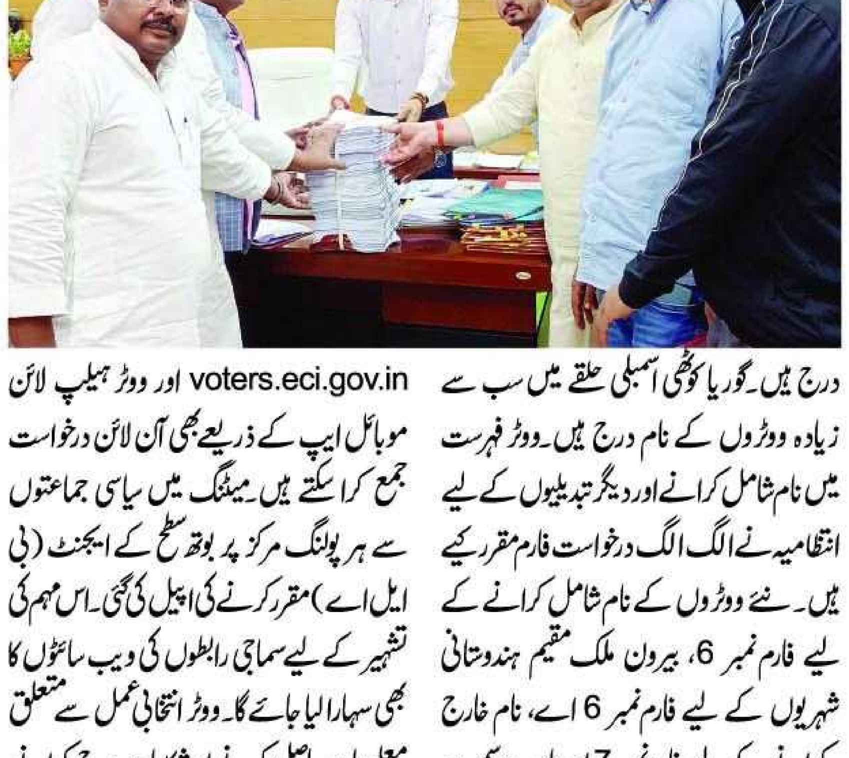
قتل معاملے کے مفرور ملزم نے عدالت میں کی خودسپردگی

سیوان،12 نومبر (پرویز اختر) جی بی نگر تھانہ علاقے میں جہیز کے لیے قتل کے ایک معاملے میں فرار چل رہے متوفیہ کے شوہر نے پولیس کی مسلسل کارروائی اور دباؤ کے بعد عدالت میں خودسپردگی کر دی۔ خودسپردگی کرنے والے ملزم کی شناخت پیپرا گاؤں کے رہنے والے سنجیت یادو، والد تیمل یادو کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس اس کی گرفتاری کے لیے مسلسل ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کر رہی تھی۔اسی دوران پولیس کی بڑھتی کارروائی کے سبب اس نے عدالت میں خودسپردگی کر دی۔اس سلسلے میں جی بی نگر تھانہ انچارج منوج کمار سنگھ نے بتایا کہ ہردیاں گاؤں کے ایک نوجوان نے اپنی بہن پوجا کماری کو جہیز کے لیے ہراساں کرنے اور قتل کیے جانے کا الزام لگاتے ہوئے جی بی نگر تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔درج مقدمے میں متوفیہ کے سسرال والوں پر جہیز میں 3 لاکھ روپے نقد اور موٹر سائیکل کا مطالبہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔درج شکایت کے مطابق شادی کے وقت 1 لاکھ روپے نقد اور موٹر سائیکل دی گئی تھی، جبکہ باقی 2 لاکھ روپے بعد میں دینے کی بات طے ہوئی تھی۔الزام ہے کہ جہیز کی بقیہ رقم نہیں ملنے پر شادی شدہ خاتون کو مسلسل ہراساں کیا جاتا تھا۔اسی معاملے میں پولیس نے اس سے قبل 4 ملزمین کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔

ووٹر لسٹ نظرثانی کا آغاز، 24 لاکھ ووٹروں کے ناموں پر مشتمل ابتدائی فہرست جاری

سیوان،12 نومبر (پرویز اختر)

ضلع میں ووٹر فہرست کو غلطیوں سے پاک اور تازہ ترین بنانے کی مہم شروع کر دی گئی ہے۔الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت پر یکم جنوری 2027 کو اہلیت کی تاریخ مقرر کرتے ہوئے ووٹر فہرست کی خصوصی مختصر نظرثانی مہم 2027 کا آغاز جمعرات سے ہو گیا۔اس کے تحت 12 نومبر کو ابتدائی ووٹر فہرست شائع کر دی گئی۔ضلع میں فی الحال مجموعی طور پر 24 لاکھ 85 ہزار 154 ووٹروں کے نام درج ہیں، جن میں 13 لاکھ 18 ہزار 994 مرد، 11 لاکھ 66 ہزار 125 خواتین اور 35 دیگر ووٹر شامل ہیں۔ ضلع میں ووٹر فہرست کا اوسط صنفی تناسب 884 ہے۔اس سلسلے میں جمعرات کو کلکٹریٹ واقع ضلع انتخابی دفتر میں تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کے ضلعی صدور اور سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع مجسٹریٹ وجے پرکاش مینا نے کی۔اس دوران نظرثانی مہم کی تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اس مہم کی تشہیر پنچایت اور گاؤں کی سطح تک یقینی بنائیں۔ضلع انتظامیہ کے مطابق ووٹر فہرست میں نام شامل کرانے، نام خارج کرانے اور ترمیم کے لیے 12 نومبر سے 11 دسمبر تک دعوے اور اعتراضات وصول کیے جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے 21 اور 22 نومبر نیز 5 اور 6 دسمبر کو خصوصی مہم کے دن مقرر کیے گئے ہیں۔ان دنوں بوتھ سطح کے افسران اپنے اپنے پولنگ مراکز پر ووٹروں سے متعلق درخواستیں وصول کریں گے۔ موصول ہونے والے دعوؤں اور اعتراضات کا تصفیہ 28 دسمبر تک کیا جائے گا۔اس کے بعد 4 جنوری 2027 کو حتمی ووٹر فہرست شائع کی جائے گی۔نظرثانی مہم کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ نوجوان ووٹروں کا اندراج یقینی بنانا اور ووٹر فہرست میں مرد وخواتین کے تناسب کو بہتر بنانا ہے۔فی الحال ضلع میں ووٹر فہرست کا صنفی تناسب 884 ہے، جبکہ مردم شماری کے مطابق یہ تناسب 988 ہے۔انتظامیہ کا ہدف ووٹر فہرست میں صنفی تناسب کو مردم شماری کے اعداد وشمار کے قریب لانا ہے۔ اس کے لیے اہل خواتین اور نوجوانوں کو ووٹر فہرست میں اپنا نام درج کرانے کے سلسلے میں بیدار کیا جائے گا۔ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق یکم اکتوبر 2025 سے 10 نومبر 2026 تک ضلع کے 8 اسمبلی حلقوں میں فارم نمبر 6، 7 اور 8 کے ذریعے مجموعی طور پر 2,29,724 درخواستیں اور تبدیلیاں درج کی گئی ہیں۔ان میں ووٹر فہرست میں نام شامل کرانے کے لیے فارم نمبر 6 کے تحت 50,536، نام خارج کرانے کے لیے فارم نمبر 7 کے تحت 16,165 اور ترمیم و دیگر تبدیلیوں کے لیے فارم نمبر 8 کے تحت 1,63,023 معاملات شامل ہیں۔موجودہ ووٹر فہرست کے مطابق ضلع میں مجموعی طور پر 2,908 پولنگ مراکز ہیں۔ان میں سیوان اسمبلی حلقے میں 3,21,632، جیرادئی میں 2,78,774، درولی میں 2,98,922، رگھوناتھ پور میں 3,11,905، دروندا میں 3,18,432، بڑہریا میں 3,12,910، گوریاکوٹھی میں 3,36,344 اور مہاراج گنج اسمبلی حلقے میں 3,06,235 ووٹر درج ہیں۔گوریاکوٹھی اسمبلی حلقے میں سب سے زیادہ ووٹروں کے نام درج ہیں۔ووٹر فہرست میں نام شامل کرانے اور دیگر تبدیلیوں کے لیے انتظامیہ نے الگ الگ درخواست فارم مقرر کیے ہیں۔نئے ووٹروں کے نام شامل کرانے کے لیے فارم نمبر 6، بیرون ملک مقیم ہندوستانی شہریوں کے لیے فارم نمبر 6 اے، نام خارج کرانے کے لیے فارم نمبر 7 اور نام، پتہ سمیت دیگر تفصیلات میں اصلاح کے لیے فارم نمبر 8 پر کرنا ہوگا۔ ووٹر الیکشن کمیشن کے پورٹل voters.eci.gov.in اور ووٹر ہیلپ لائن موبائل ایپ کے ذریعے بھی آن لائن درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔ میٹنگ میں سیاسی جماعتوں سے ہر پولنگ مرکز پر بوتھ سطح کے ایجنٹ (بی ایل اے) مقرر کرنے کی اپیل کی گئی۔اس مہم کی تشہیر کے لیے سماجی رابطوں کی ویب سائٹوں کا بھی سہارا لیا جائے گا۔ ووٹر انتخابی عمل سے متعلق معلومات حاصل کرنے اور شکایات درج کرانے کے لیے ٹول فری ہیلپ لائن نمبر 1950 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔



میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
جمعہ، ۱۳ نومبر ۲۰۲۶ء

فتح مبین

اسرائیل میں قاتل اعظم نتن یاہو کی شرمناک ہار کے ساتھ ایک نئے عہد کا آغاز ہو چکا ہے۔ یاہو کی کرسی جانے اور اس کے بارہ سالہ اقتدار کے خاتمے کے بعد اسرائیل سے ایران اور غزہ سے لبنان تک قیام امن کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ عرب پارٹیوں کے اتحاد نے اپوزیشن اتحاد کے سربراہ آئیزنکوٹ کو کھلی حمایت دینے کا اعلان کر کے انہیں زمام اقتدار سنبھالنے کا سنہرا موقع دیا ہے اور نتن یاہو کو اس کی اصل جگہ جیل بھیجے جانے کی راہ بھی ہموار کردی ہے۔ نتن یاہو اپنی بدقسمتی کا رونا رو رہا ہے یہ اس نے اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ اسرائیل میں اب مسلمانوں کی حکومت بننے جا رہی ہے۔ یہ سچ ہے کہ اسرائیل کا سیاسی منظر نامہ بدل چکا ہے۔ جس یہودیت کے نام پر نتن یاہو نے پورے اسرائیل کو ایک لمبے عرصے تک یرغمال بنائے رکھا وہ ختم ہو چکا ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ فتح مبین ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے مسلم کش یاہو کو سرعام رسوا کر دیا اور ایک لمحے میں مسلمانوں کو اسرائیل میں کنگ میکر بننے کی طاقت عطا کردی۔ یہ اللہ کا بڑا احسان ہے کہ جس سرزمین کے حکمراں نے غزہ کو مسلمانوں کے مقتل اور قبرستان میں تبدیل کر دیا اس سرزمین پر عرب کے مسلمانوں کو اللہ نے بادشاہ گر بنا دیا۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے یہاں دیر ہے، اندھیر نہیں۔ نتن یاہو نے ظلم کی انتہا کر دی تھی۔ اس نے خود کو نعوذ باللہ خدا سمجھ رکھا تھا۔ اس نے فرعون کو اپنا آئیڈیل مانا تھا۔ لیکن فرعون کی لاش سے عبرت نہیں حاصل کی اس کی ساری امیدوں پر پانی پھر چکا ہے اور اس کے سارے خواب چکنا چور ہو چکے ہیں۔ غزہ میں اس نے 3 برسوں میں تقریباً ایک لاکھ فلسطینی مسلمانوں کا قتل عام کرایا ہے۔ بے قصور مسلمانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ اس کے ایک ایک قطرے کی نتن یاہو کو قیمت چکانی پڑے گی۔ اس نے اپنے اقتدار کو برقرار رکھنے اور حکومت میں واپسی کے لیے یہ خونیں کھیل کھیلا تھا۔ لیکن اس کا یہ گیم الٹا پڑ گیا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہے کہ ”اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد“ قاتل اعظم نتن یاہو نے اپنے سیاسی مفاد میں غزہ کو کہیں نہ کہیں دوسرا کربلا بنا دیا تھا۔ اس گناہ عظیم کا انجام بھی اسے بھگتنا پڑے گا۔ اس کے اتحاد کی ہار اور اقتدار چھن جانے سے اس کی شروعات ہوگئی ہے۔ یہاں یہ مصرع صادق آتا ہے کہ ”ابھی تو ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا-- آگے آگے دیکھ ہوتا ہے کیا“ نتن یاہو کی مشکلات کا دور شروع ہوگیا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے وہ اپنے شیطانی دماغ کا استعمال کر سکتا ہے، اس سے پہلے اسے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا جانا چاہیے۔ اس میں جتنی تاخیر ہوگی طرح طرح کے اندیشے پیدا ہوتے رہیں گے۔ اسرائیل میں مسلمانوں کے لیے، فیل گڈ کی فضا ہموار ہو چکی ہے۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کے اندر نماز کی ادائیگی کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ جہاں مسلمانوں کو مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنے سے روکا جاتا تھا وہاں پارلمنٹ میں نماز کی ادائیگی کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ نتن یاہو کو ٹھینگا دکھانے اور ان کی سخت گیرت کو مسترد کرنے والے عوامل ہیں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ مسجد اقصیٰ کا بھی تالا کھل گیا ہے۔ غزہ سے اسرائیلی فوجی کی واپسی کا حکم جاری ہوگیا ہے اور واپسی بھی شروع ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی غزہ بارڈر کھول دیا گیا مظلومین کے لیے راحت اشیاء لے جانے میں آسانی ہو۔ نیز غزہ کے کسی بھی شہری پر زیادتی نہ کرنے کا حکم صادر کر دیا گیا ہے۔ جس سے یقیناً بے قصور مسلمانوں نے راحت کی سانس لی ہوگی۔ عالم اسلام میں غزہ پر اسرائیلی حملے کو لے کر بڑی تشویش تھی۔ لوگوں کو یہ فکر ستا رہی تھی کہ آخر کب مسلمانوں کا قتل عام بند ہوگا۔ بالآخر اللہ کی لاٹھی حرکت میں آ گئی اور 27/ اکتوبر کے عام انتخابات میں نتن یاہو کے اتحاد کو شرمناک ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اللہ نے اسے اٹھا کر ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عالمی عدالت نے نتن یاہو کو جنگی جرائم کا مجرم قرار دیا ہے اور اسرائیل کی سپریم کورٹ نے بدعوانی کے 3 معاملوں میں اسے قصوروار قرار دیا ہے۔ جس کے نتیجے میں اب اس کا جیل جانا طے ہے۔ وزیراعظم کی کرسی پر رہ کر وہ اب تک قانون کے شکنجے سے بچتا رہا۔ اس کے خلاف یہ تجویز بھی سامنے آئی ہے کہ وہ بدعنوانی کی وجہ سے مستقبل میں بھی وزیراعظم نہیں بن سکے گا۔ دراصل نتن یاہو کا سیاسی کیریئر ختم ہو چکا ہے اور اسی کا زوال شروع ہوگیا ہے۔ اس کی ہار سے ایران، لبنان اور غزہ کے بے گناہ مسلمانوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ نیز اس سے مغربی ایشیا میں امن کی واپسی بھی شروع ہوگئی ہے جو یقیناً خوش آئند ہے۔ سورۃ الفتح میں اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ انا فتحنا لک فتحا مبینا۔ جس کا مطلب ہے بے شک ہم نے تم کو ایک کھلی اور واضح فتح عطا کی۔ اسرائیل میں ظالم اور قاتل نتن یاہو کی ہار، دراصل مسلمانوں کی فتح مبین ہے۔

ایس آئی آر کے نام پر ووٹر لسٹ سے لاکھوں مسلم نام غائب!



سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

الیکشن کمیشن کی جانب سے ایس آئی آر کے بعد کئی ریاستوں میں اب نئے نئے انکشافات سامنے آ رہے ہیں اور اس پر بحث ومباحثہ جاری ہے، ایسا لگتا ہے کہ جہاں جہاں ایس آئی آر ہوا وہاں اسکے مقاصد کچھ اور تھے جو یقیناً تشویشناک ہے، مہاراشٹر میں ایس آئی آر سے متعلق جاری ایک تحقیقی رپورٹ نے نئی بحث چھیڑ دی ہے، رپورٹ کے مطابق ریاست میں ایس آئی آر کے بعد تقریباً 07.2 کروڑ ووٹرس کے نام نئے ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہیں، جس کا اثر اسمبلی کی 190 سیٹوں پر پڑ سکتا ہے، اس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کئی سیٹوں پر حذف ووٹرس کی تعداد کامیاب امیدوار کی جیت کے فرق سے بھی زیادہ ہے۔ اس رپورٹ میں ممبئی کی قلابہ سیٹ کا بھی ذکر کیا گیا ہے، اس سیٹ پر حذف کیے گئے ووٹرز کی تعداد 2024 کے انتخابات میں ڈالے گئے مجموعی ووٹوں سے بھی زیادہ ہے، حذف شدہ ناموں میں شیخ، پاٹل اور پوار خاندانی نام رکھنے والے ووٹرس کی تعداد زیادہ ہے، اس کے علاوہ خواتین کے حذف ہونے کی تعداد مردوں سے دوگنا بتائی گئی ہے، رپورٹ کے مطابق اسمبلی کے 190 حلقوں میں ایسے ووٹرس کی تعداد، جن کے نام موت کے علاوہ دیگر وجوہات کی بنا پر حذف کیے گئے 2024 کے انتخابات میں کامیاب امیدوار کی جیت کے فرق سے زیادہ ہے، 95 سیٹوں پر ایسے ووٹرس کے نام حذف کیے گئے ہیں جن کا پتہ نہیں چل سکا یا جو اپنے پتے پر موجود نہیں ملے، ان کی تعداد بھی جیت کے فرق سے زیادہ ہے، مہاوکاس اگھاڑی کی جیتی ہوئی سیٹوں پر 5.18 فیصد اور مہایوتی کی جیتی ہوئی نشستوں پر 6.17 فیصد ووٹرس کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہیں، اعداد وشمار کے مطابق مہاراشٹر میں شیخ، خاندانی نام والے 54.7 لاکھ، پاٹل نام والے 84.4 لاکھ، خان نام والے 69.3 لاکھ، جادھو نام والے 40.3 لاکھ اور پوار نام والے 75.2 لاکھ ووٹرس کے نام مسودہ فہرست میں شامل نہیں ہیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے حذف ووٹرس میں سے 2.83 فیصد لوگ زندہ ہیں، ان میں 46 فیصد ووٹر 40 سال سے کم عمر کے ہیں، ممبئی میں 7.34 فیصد اور تھانے میں 4.35 فیصد ووٹرس کے نام حذف کیے گئے ہیں، مہاراشٹر کے دیگر حصوں میں یہ تعداد 5.19 فیصد ہے، حذف شدہ ناموں میں 6.14 فیصد ایسے ووٹرس ہیں جن کے نام مسلم ہیں، جبکہ ریاست کی مجموعی ووٹر لسٹ میں ان کا تناسب 8.11 فیصد ہے، ممبئی شہر میں یہ تناسب 4.28 فیصد اور ممبئی کے مضافاتی علاقوں میں 1.24 فیصد بتایا گیا ہے، مسلم نام والے ووٹروں کے نام، پہلے سے کسی دوسری جگہ درج ہونے کی وجہ سے حذف ہونے کا خدشہ دیگر ووٹروں کے مقابلے میں 07.2 گنا زیادہ ہے، رپورٹ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ ممبئی سے باہر 18 سے 29 سال کی عمر کے جن ووٹرس کو مستقل طور پر دوسری جگہ منتقل بتایا گیا ہے ان میں 8 لاکھ 22 ہزار 798 خواتین اور 3 لاکھ 79 ہزار 991 مرد شامل ہیں۔ یعنی مردوں کے مقابلے میں خواتین کے نام حذف ہونے کی تعداد 2.2 فیصد زیادہ ہے۔ رپورٹ میں اس کی وجہ شادی کے بعد خواتین کا پتہ تبدیل ہونا اور نئے پتے پر ووٹر لسٹ میں دوبارہ نام درج نہ ہونا بتایا گیا ہے، ضلع وار اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو پونے میں 7.28 لاکھ، تھانے میں 6.28 لاکھ، ممبئی کے مضافاتی علاقوں میں 6.26 لاکھ، ناگپور میں 4.14 لاکھ اور ناسک میں 3.10 لاکھ ووٹرس کے نام فہرست میں شامل نہیں ہیں، واضح رہے کہ کولکاتہ کے صابر انسٹیٹیوٹ نے مہاراشٹر میں ایس آئی آر کے عمل پر سوال اٹھائے ہیں، ادارے کے سربراہ صابر احمد کا الزام ہے کہ ووٹر لسٹ تیار کرنے میں استعمال سافٹ ویئر کی تکنیکی خامیوں کے باعث بڑی تعداد میں اہل ووٹروں کے نام حذف ہو گئے۔ ادارے نے الیکشن کمیشن سے پورے عمل کی جانچ کا مطالبہ کیا ہے، صابر احمد کا کہنا ہے کہ ووٹر شناختی کارڈ کا استعمال کئی سرکاری اور انتظامی کاموں میں بھی ہوتا ہے، ایسے میں ووٹر لسٹ سے نام حذف ہونے کی وجہ سے پاسپورٹ کی تجدید، مقامی رہائشی سرٹیفکیٹ، سرکاری سکیموں اور طلباء کے داخلوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے، ان الزامات پر مہاراشٹر کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے کہا کہ ایس آئی آر کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا ہے، نئی ووٹر لسٹ میں نام شامل نہ ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ ووٹر کا نام ہمیشہ کے لیے حذف ہوا ہے، ایسے ووٹروں کی معلومات جمع کرنے اور دوبارہ جانچ کا کام جاری ہے، کمیشن کے مطابق ریاست کے تقریباً 21 فیصد ووٹروں کے نام نئے ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہیں۔

مہاراشٹر میں 2 کروڑ 6 لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام نئے مسودہ فہرست سے خارج کر دیے گئے ہیں، حذف شدہ ناموں میں تقریباً 83 فیصد ایسے ووٹروں کے ہیں جنہیں فوت شدہ قرار نہیں دیا گیا تھا، رپورٹ میں مسلم ناموں والے ووٹروں کے اندراجات کے ساتھ امتیازی صورتحال کی نشاندہی کی گئی ہے، مہاراشٹر میں ایس آئی آر سے قبل انتخابی فہرستوں میں 9 کروڑ 78 لاکھ 54 ہزار ووٹرس درج تھے، تاہم نظرثانی کے بعد جاری کردہ مسودہ فہرست میں صرف 7 کروڑ 71 لاکھ 65 ہزار 562 ووٹروں کے نام برقرار رکھے گئے، اس طرح مجموعی طور پر 2 کروڑ 6 لاکھ 88 ہزار 487 نام حذف ہوئے جو پہلے سے درج ووٹروں کا 1.21 فیصد ہے، تحقیق کے مطابق حذف کیے گئے ناموں میں صرف 8.16 فیصد ووٹروں کو فوت شدہ قرار دیا گیا جبکہ باقی تقریباً 83 فیصد یعنی ایک کروڑ 72 لاکھ سے زائد اندراجات کو مستقل طور پر منتقل ہو جانے، لاپتہ ہونے، دستیاب نہ ہونے یا کسی دوسری جگہ پہلے سے درج ہونے کی بنیاد پر خارج کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں سب سے زیادہ تشویش ناک پہلو مسلم نام والوں والے ووٹروں کے اندراجات سے متعلق ہے۔ تحقیق میں ایسے 30 لاکھ، 20 ہزار 173 نام حذف ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے، جو مجموعی حذف شدہ ناموں کا 6.14 فیصد ہیں، محققین نے مردم شماری 2011 کے ضلعی اعداد وشمار کی بنیاد پر ریاست کی آبادی میں مسلمانوں کا تخمینی تناسب 1.12 فیصد قرار دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مسلم ناموں والے ووٹروں کے 3.12 فیصد حذف شدہ اندراجات کو دوسری جگہ پہلے سے رجسٹرڈ قرار دیا گیا، جبکہ دیگر ووٹروں میں یہ شرح 9.7 فیصد رہی، محققین نے ایک ہی اسمبلی حلقے اور یکساں دس سالہ عمر کے گروپ سے تعلق رکھنے والے ووٹروں کا تقابلی جائزہ لیا تو مسلم ناموں والے ووٹروں کے اندراجات کو دوسری جگہ پہلے سے درج قرار دیے جانے کا امکان دیگر ووٹروں کے مقابلے میں 07.2 گنا زیادہ پایا گیا، اسی طرح انہیں لاپتہ یا دستیاب نہ ہونے کی فہرست میں شامل کیے جانے کا امکان 40.1 فیصد زیادہ اور مستقل طور پر منتقل شدہ قرار دیے جانے کا امکان 18.1 فیصد زیادہ رہا، تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اورنگ آباد میں حذف شدہ ناموں میں مسلم ناموں والے ووٹروں کا تناسب 3.27 فیصد، پربھنی میں 4.26 فیصد اور آکولہ میں 6.24 فیصد رہا، ممبئی میں یہ تناسب 6.22 فیصد تھا، رپورٹ کے مطابق ممبئی میں حذف شدہ ناموں میں مسلم ناموں والے ووٹروں کا حصہ 3.21 فیصد رہا، جبکہ ریاست کے دیگر علاقوں میں یہ 2.13 فیصد تھا، محققین نے اس امتیاز کی ایک ممکنہ وجہ ناموں کی بنیاد پر ووٹروں کی شناخت اور دوہرے اندراجات کی نشاندہی کے طریقہ کار کو قرار دیا ہے، رپورٹ کے مطابق شیخ، خان سید اور پٹھان جیسے عام مسلم خاندانی ناموں کے باعث ناموں کی مماثلت کو غلطی سے دوہرے اندراج کا معاملہ سمجھا گیا ہے، ممبئی اور اس کے اطراف کے علاقوں میں ووٹروں کے نام حذف ہونے کی غیر معمولی شرح پر بھی توجہ دلائی گئی ہے، ممبئی کے 36 اسمبلی حلقوں میں حذف شدہ ناموں کی شرح 7.34 فیصد رہی، جبکہ ریاست کے باقی علاقوں میں یہ شرح 5.19 فیصد تھی ممبئی کے ان حلقوں میں ریاست کے مجموعی ووٹروں کا تقریباً 11 فیصد رہتا ہے لیکن حذف شدہ ناموں میں ان کا حصہ 17 فیصد سے زائد ہے، اس تحقیقی رپورٹ میں قلابہ اسمبلی حلقے کی مثال بھی پیش کی گئی ہے جہاں ایک لاکھ 19 ہزار 606 ووٹروں کے نام حذف کیے گئے، جبکہ 2024 کے اسمبلی انتخابات میں وہاں ایک لاکھ 18 ہزار 499 ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا تھا۔

اوپر کی یہ رپورٹ مہاراشٹر کی تھی، آئیے اب ذرا کرناٹک کا حال دیکھتے ہیں، کرناٹک میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی اور تفصیلی نظر ثانی ایس آئی آر کے عمل کے دوران بنگلور کے باہر دیگر رائے دہندوں کے مقابلے مسلمان ووٹروں کی تعداد میں زیادہ بڑی کمی دیکھی گئی ہے، یہ بات کرناٹک میں قائم سیاسی تحقیقی مشاورتی ادارے سنکلپ کی ایک تحقیق میں سامنے آئی ہے، جس کے تجزیے کی رپورٹ فرنٹ لائن نے شائع کی ہے، بنگلور کے باہر اسمبلی کی 196 نشستوں پر مسلمان ووٹروں کی تعداد 89.57 لاکھ سے کم ہو کر 02.49 لاکھ رہ گئی جو کہ 32.15 فیصد کی کمی ہے، انہی نشستوں پر غیر مسلم ووٹروں کی تعداد 94.3 کروڑ سے کم ہو کر 46.3 کروڑ رہ گئی، یعنی اس میں 18.12 فیصد کی کمی واقع ہوئی، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس عمل کے بعد ان 196 نشستوں پر انتخابی فہرستوں سے تقریباً 87.8 لاکھ مسلمان ووٹر غائب ہو گئے ہیں، چونکہ انتخابی فہرستوں میں ووٹر کے مذہب کا اندراج نہیں ہوتا، اس لیے سنکلپ کی جانب سے مذہب کی بنیاد پر پیش کردہ یہ اعداد وشمار محض تخمینے ہیں۔۔۔

جاری.....

”تعلق روگ بن جائے تو اس کا توڑنا اچھا“ این سی، روح اللہ،

رشید پروینؔ، سوپور
رابطہ: 7006410532

آخر آغا روح اللہ پارلیمان ممبر نے کئی مہینوں کے تذبذب کا خاتمہ کرتے ہوئے ۳ نومبر کو اپنا استعفیٰ آگے بھیج دیا ہے، آپ جانتے ہیں کہ انہوں نے کئی مہینوں پہلے ہی یہ تاریخ مقرر کی تھی اور بہت سارے لوگ اب جان چکے ہیں کہ اس تاریخ کی خاصیت اور ان کے لئے اہمیت کیا تھی، در اصل ان کا پروگرام یہی تھا کہ اس دن انہیں اپنے والد گرامی سید مہدی کی ۲۶ ویں برسی کے سلسلے میں اپنے معتقدین سے خطاب بھی کرنا تھا، سو انہوں نے یہ خطاب کیا اور اسی دوران جلسے میں ہی اپنے استعفیٰ کا اعلان کیا، اپنا استعفیٰ لوک سبھا سپیکر اوم برلا کو ای میل کیا ہے، یہ خطاب کئی پہلوؤں سے اہم سمجھا گیا، اس خطاب کا دورانیہ ۸۰ منٹ رہا اور اس دوران آغا صاحب نے کم و بیش مستعفی ہونے کی وجوہات کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے جو بڑی دلچسپ بھی ہیں اور ان وجوہات کا پس منظر اگرچہ درست بھی قرار دیا جاسکتا ہے لیکن، اس خطاب نے کئی سوالات کو بھی جنم دیا ہے،، آغا صاحب نے ۲۰۲۴ میں این سی ٹکٹ پر لوک سبھا انتخابات میں جیت درج کی تھی ظاہر ہے کہ انہوں نے نہ صرف اپنے سیکٹ کے ووٹ لئے تھے بلکہ این سی کے ووٹ بینک نے بھی انہیں ووٹ کر کے کامیابی سے ہمکنار کیا تھا، یہ بات آپ کو معلوم ہی ہے کہ اہل تشیع کی بڑی آبادی سرینگر پارلیمانی حلقے کے لئے زبردست اہمیت اور افادیت کی حامل سمجھی جاتی ہے،، آغا روح اللہ نے اپنا خط محمد اشرف متو کے حوالے کیا، اور اسے استدعا کی کہ وہ یہ خط این سی کی قیادت تک پہنچائیں، آغا روح اللہ نے زوردار تالیوں کی گونج میں کہا کہ ”میں فاروق عبداللہ کو استعفیٰ نہیں بھیجوں گا کیونکہ ان کا یہ مقام اور حیثیت ہی نہیں،، ”یہ اس دھوکے باز اور بدعنوان تنظیم سے آزادی کا پیغام ہے“ محمد اشرف کون ہے اور کیوں اسی شخص کا انتخاب آغا صاحب نے کیا اس کا پس، منظر تھوڑا سا جاننا ضروری اور اہم ہے۔ محمد اشرف متو صاحب نوجوان طفیل احمد متو کے والد گرامی ہیں جو ۲۰۱۰ کے اوائل میں سیکورٹی فورسز کا نشانہ بنے تھے، طفیل احمد نوجوان کی موت نے کشمیر میں قریہ قریہ ایک بہت بڑی تحریک کو جنم دیا تھا جو ہماری تاریخ میں ایک سوگوار اور خونچکاں باب بن کر رقم ہو چکی ہے، آپکو یاد دلانے کے لئے یہ کافی ہے کہ مژھل، فیک انکاؤنٹر جس میں نادی ہل بارہمولہ کے تین جوانوں کو نوکری کا فریب دے کر بارڈر پر پہنچا دیا گیا تھا اور انہیں ملی ٹنٹ ڈب کر کے شہید کیا گیا تھا، اس سانحے نے ہمہ گیر احتجاج کو جنم دیا تھا، اسی دوران ٹیوشن سنٹر سے لوٹتے ہوئے ایک سترہ سالہ نوجوان طفیل احمد متو کو پیرا ملٹری نے ٹیر گیس شل کا نشانہ بنا کر شہید کیا تھا جس نے جلتی پر پیٹرول کا کام کر کے سارے کشمیر میں قریہ قریہ احتجاجی تحریک کو جنم دیا تھا، جو ایک مہینے سے زیادہ تک چلی تھی اور جس میں مزید ایک سو سترہ نوجوان جن میں کچھ گیارہ سے سترہ سال کے نوجوان بھی تھے شہید ہوئے تھے، محمد اشرف متو صاحب انصاف کے لئے لڑتے رہے اور کسی بھی طرح کوئی سمجھوتہ کئے بغیر عدالتوں سے انصاف مانگ رہے ہیں، یاد رہے کہ اس تحریک اور اس خونین دور میں بھی عمر عبداللہ ہی چیف منسٹر تھے،، اب ہمارے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوال کا جواب ڈھونڈنا آسان ہوگا کہ آغا صاحب نے اپنا استعفیٰ محمد اشرف کے حوالے ہی کیوں کیا، اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ این سی دور میں وقفے وقفے سے اس سے بھی بڑے خونین اور خونچکاں ابواب رقم ہو چکے ہیں ؟ بہر حال آغا صاحب نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ وہ اس پارٹی سے اس لئے مستعفی ہو رہے ہیں کیونکہ یہ لوگ اپنی سابقہ روایات کی طرح آج بھی اقتدار کی راہ پر گامزن ہیں، اور ان لوگوں نے ۲۰۲۴ کے انتخابات میں عوام سے جو وعدے کئے تھے، انہیں پس پشت ڈال چکے ہیں، انہوں نے ۳۷۰ کی بحالی کے لئے جدوجہد، سٹیٹ ہڈ کا درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا، مفت بجلی دینے کا بھی عندیہ دیا تھا لیکن این سی قیادت نے ان سب وعدوں سے انحراف کیا ہے، اور کسی بھی وعدے کو پورا کرنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے،، یہ سب وعدے جھوٹے تھے اور ”میں جھوٹ کی عمارت کے اندر نہیں رہ سکتا،، اس لئے یہ ”استعفیٰ آزادی کا فرمان ہے“ آغا روح اللہ نے یہ بڑی اہم بات کہی ہے کہ این سی ۱۹۴۷ سے ہی اقتدار پسند اور اقتدار کی سیاست کرتی رہی ہے،، انکی تاریخ یہی ہے کہ اقتدار میں آنے کے بعد کبھی انہوں نے عوام کے ساتھ کئے ہوئے وعدوں کی طرف مڑ کر نہیں دیکھا ہے اور نہ انہیں یاد کیا ہے، آغا صاحب نے یہ بھی کوٹ کیا کہ اسمبلی ایوان میں ان لوگوں نے کہا ہے کہ ہمیں اپنے انتخابی منشور پر افسوس ہے کیونکہ اب وہی ہم کو جواب دہ بنائے گا“ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ جنوری ۲۰۲۵ سونہ مرگ میں زیڈ موڑ سرینگر کے افتتاح کے موقعے پر عمر عبداللہ نے نریندر مودی کی خوش آمد اور تعریف کرتے ہوئے کہا تھا ”وزیر اعظم صاحب آپ کا ساتھ موسم نے بھی دیا ہے کیونکہ آج آسمان پر ایک بھی بادل نہیں“ اس جملے کو اس کے پس منظر میں سمجھا جاسکتا ہے، بہر حال جموں وکشمیر کی یہ سب سے بڑی بدنصیبی رہی ہے کہ یہاں کے چیف منسٹروں نے اپنے اور اپنے عوام کے حقوق کی بحالی، عزت وآبرو کے بجائے ہر دور میں مرکز کی غلامی اور خوش آمد کو ہی ترجیح دی ہے، ان باتوں کے علاوہ اور بھی بہت کچھ کہنے کے بعد انہوں نے یہ سب سے بڑی اہم بات کی ہے اور یہ عندیہ دیا ہے کہ وہ اپنی ایک نئی پارٹی تشکیل دے رہے ہیں جس کے لئے دیانت دار نوجوانوں کی تلاش ہے، جن کے اندر ہمدردی ہو اور جو سیاست میں آنے کے خواہاں ہوں اور اپنے عوام کے حقوق اور عزت و وقار کی خاطر جدوجہد کرنے کے لئے مخلص ہوں اور جہاں تک ہو سکے میں ان نوجوانوں کی تلاش جاری رکھوں گا“ اس سے پہلے کہ اس نئی پارٹی کے خدوخال اور اجزائے ترکیب پر مختصر سی بات کی جائے آغا روح اللہ نے ایک بڑی حقیقت کا اعتراف کیا کہ ۲۰۲۴ میں عوام نے این سی کو ووٹ نہیں کیا ہے بلکہ عوام نے بی جے پی کے ردعمل میں این سی کو ووٹ کیا، اور ہم نے ۲۴ میں ہی اس حقیقت کا تجزیہ کیا تھا اور لکھا تھا بلکہ مختصر یہ کہ کشمیری عوام نے مختلف مراحل اور ادوار میں مرکز کے خلاف ہی ووٹ کر کے این سی کو بر سر اقتدار لایا ہے کیونکہ انہیں اور کوئی اوپشن نظر نہیں آتا، یہ جموں وکشمیر کی مستقل سیاسی نفسیات بن چکی ہے، بہر حال این سی نے ہر دور میں اپنا موقف بدل دیا ہے، اپنے عوام سے سے زیادہ مرکز کے وفادار رہے ہیں اور اپنے اقتدار کی خاطر ہر چیز مرکز کے حوالے کی یہاں تک آج وہ بھی تہی دست ہیں،، اور ان کی بے بسی ان کا مکافات عمل ہے، این سی نے بھی آغا کے خطاب کا ردعمل دیا ہے اور کہا ہے کہ آغا روح اللہ ۲۰۱۰ میں بھی ہمارے وزیر رہے ہیں، ۲۰۱۴ میں اسمبلی انتخابات لڑا ہے، اور پھر ہمارے ساتھ ایک طویل عرصے سے ہم سفر ہیں، انہوں نے کبھی یہ مسائل نہیں اٹھائے،، میں نے مختصر این سی کی طرف سے وہ بات ہی لکھی ہے جس میں منطق ہے اور جو دلیل کے طور آگے بڑھائی جا سکتی ہے، اس بات کا جواب صرف اور صرف آغا صاحب ہی بہتر طور دے سکتے ہیں، ہم اپنی طرف سے گماں کر سکتے ہیں کہ صبح کا بھولا شام کو گھر آئے تو، شاید اچھا ہی ہے،، اب جہاں تک نئی پارٹی تشکیل دینے کا سوال ہے تو الطاف بخاری نے بھی ”اپنی پارٹی“ جوش وخروش کے ساتھ تشکیل دی تھی،، اور اس کے بعد کانگریس سے مستعفی ہونے کے بعد غلام نبی آزاد جیسی بڑی اور اہم شخصیت نے بھی ایک نئی پارٹی کا اعلان کیا تھا، جس کا اب نام تک عوام کے اذہان سے اتر چکا ہے،، لیکن آغا صاحب کی اپنی پارٹی وادی میں میرے خیال میں شروعات ہی سے اچھا خاصا حلقہ پیدا کر سکتی ہے، ابھی تو یہ اگرچہ واضح نہیں کہ اس پارٹی کے اجزائے ترکیبی کیا ہوں گے اور اس کی ماہیت کس طرح کی ہوگی، کچھ نئی ہوگی یا وہی یا اسی گھسی پٹی خمیر سے گوندھی جائے گی،، یہ ساری باتیں اگرچہ واضح نہیں لیکن انہوں نے اس کا اعلان کرتے ہوئے جو نوجوانوں کو مخاطب کیا ہے، اور نوجوانوں کو ہی اپنے حقوق اور وقار کی خاطر آگے آنے کے لئے آواز دی ہے،، اس سے صاف ظاہر کہ وہ نئے ولولے اور جوش کے ساتھ اس پارٹی کو لانچ کریں گے ویسے بھی ظاہر ہے کہ کوئی پولٹیکل پارٹی ان حالات میں لانچ کرنا یا تشکیل دینا جوئے شیر لانے سے کم نہیں اور پھر ایسی پارٹیاں کئی قدم بھی بہت سارے عوامی سپورٹ کے بغیر زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتی، ظاہر ہے کہ آغا صاب نے ان ساری باتوں کو مدنظر رکھ کر ہی نئی پارٹی تشکیل دینے کا سوچا ہوگا، میرا یہ گماں ہے کہ آغا صاب کو اگر اپنے دوسرے علماء اور سیکٹ سے تائید حاصل ہوتی ہے تو ان کے لئے فینانس کوئی پرابلم نہیں رہے گا، ووٹ کے ساتھ ساتھ اپنے یہ لوگ انہیں کھلے دل سے سپورٹ کریں گے، اور جب یہ لوگ سپورٹ کرتے ہیں تو کھلے دل سے اپنے رہبر کے ساتھ ہو جاتے ہیں جو ایک بہت ہی اچھی بات ہے،، میرے خیال میں ان کیلئے یہ نئی پارٹی لانچ کرنا مناسب وقت ہے کیونکہ جاری ایران، امریکہ اسرائیل جنگ میں جس پامردی، صبر، استقلال کے ساتھ ایران طاغوتی اور شیطانی طاقتوں کا مقابلہ کرتا رہا ہے اور کسی بھی طرح ایسا نہیں لگ رہا کہ ایرانی عوام اپنے مفادات اور عزت نفس کا سودا کریں گے بلکہ اپنی جانوں اور مال کی بے دریغ قربانیوں سے سرخرو ہو جائیں گے، اور یہ تاثر وہاں تک جا چکا ہے جہاں جہاں کوئی چھوٹی یا بڑی مسلم آبادی مقیم ہے، یہاں بھی اس تاثر نے نرم گوشے پیدا کئے ہیں، جو آغا صاحب کے لئے پلس پوائینٹ بن سکتا ہے دوسری اہم بات یہ کہ عوام این سی کی تاریخ سے واقف ہیں، اور بھی کشمیری عوام نے روشنی کی کرن پی ڈی پی میں بھی تلاش کی تھی لیکن وہ اس جذبے کو کیش نہیں کر سے، اور آج عوامی سطح پر بہت پیچھے، ہے، لیکن یہاں جس دور سے ہم گذر رہے ہیں اور جس منزل پر کھڑے ہیں وہاں کسی بھی دوسری پارٹی کے لئے عزم، استقلال اور صبر کے پہاڑوں کی ضرورت ہے جو عوامی امنگوں کو اجاگر کرنے کا حوصلہ رکھتی ہو،، کوئی بھی ایسی نئی پارٹی تشکیل دینا اور پھر اس ڈگر پر آگے بڑھنے اور درست سمت میں چلنے کی خواہاں ہو اس سے، بہر حال مقتل گاہوں سے گذرنا ہی پڑے گا، کیونکہ بقول آغا صاحب یہ پارٹی ”ایک ایسی تحریک شروع کرے گی جو ہم سے چھینی گئی چیزوں کی بحالی کے لئے جدوجہد کی قیادت کرے گی“ سو آغا کو بھی اپنے استقلال، ہمت، برداشت اور صعوبتوں کو برداشت کرنے کی قوت کا اندازہ پہلے ہی سے کرنا پڑے گا، اور کشمیری عوام بھی اس کا ہر پہلو جانچتے رہیں گے“

☆☆☆

امریکہ کا سیکولر سیاسی اتحاد بمقابلہ ہند میں جذباتی سیاست

عبدالحمید خان
موبائل: 7800808607

ہندوستان کی سیاست ہو یا دنیا کی دیگر بڑی جمہوریتیں، جہاں کہیں بھی اقلیتوں اور خاص طور پر مسلمانوں کی سیاسی نمائندگی کا سوال اٹھتا ہے، وہاں دو مختلف نظریات شدت کے ساتھ سامنے آتے ہیں: ایک علیحدہ، جذباتی اور تنہا پلیٹ فارم کی سیاست، اور دوسرا وسیع تر سیکولر اور جمہوری اتحاد کا حصہ بن کر سنجیدہ جدوجہد کرنا۔ اگر انتخابی نتائج اور زمینی حقائق کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ کامیابی ہمیشہ سیکولر اور مشترکہ پلیٹ فارم کے ذریعے ہی حاصل ہوتی ہے، جبکہ جذباتی نعرے بازی اور الگ تھلگ رہنے کا رجحان ہمیشہ اقلیتوں کے لیے سیاسی زوال اور نقصان کا سبب بنتا ہے۔ اگر ہندوستان کے مختلف حصوں بالخصوص اترپردیش، بہار، مہاراشٹر اور مغربی بنگال پی کے انتخابی نتائج کا بغور تجزیہ کیا جائے تو یہ بات بالکل واضح ہوتی ہے کہ کامیاب ہونے والے مسلم نمائندوں کی اکثریت کسی مخصوص، فرقہ وارانہ یا الگ مسلم پارٹی کے نشان پر ہرگز نہیں جیتتی۔ ہندوستان میں جتنے بھی مسلم ارکان پارلیمنٹ اور ارکانِ اسمبلی ایوانوں تک پہنچتے ہیں، ان سب کا تعلق سماج وادی پارٹی (SP)، بہوجن سماج پارٹی (BSP)، کانگریس، راشٹریہ جنتا دل (RJD) اور دیگر علاقائی وقومی سطح کی سیکولر پارٹیوں سے ہوتا ہے۔ یہ سیکولر جماعتیں تمام طبقات، ذاتوں اور مذاہب کو ساتھ لے کر چلنے کا نظریہ رکھتی ہیں، جس کے نتیجے میں اقلیتی امیدواروں کے لیے فتح کی راہیں ہموار ہوتی ہیں اور وہ قانون ساز اداروں تک پہنچنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ یہ سیاسی حکمتِ عملی صرف ہندوستان تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ عالمی سطح پر بھی یہی اصولِ فطرت اور جمہوری تقاضا کارفرما دکھائی دیتا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی طاقت اور جمہوریت مانے جانے والے ملک امریکہ کی روشن مثال ہمارے سامنے بالکل واضح ہے۔ امریکہ میں معروف مسلم رہنما اور پبلک ہیلتھ کے نامور ماہر عبدال السید (Abdul El-Sayed) نے اپنی سیاسی سرگرمیوں اور کاوشوں سے یہ ثابت کیا ہے کہ اقلیتیں کس طرح مرکزی دھارے میں اثر رکھتی ہیں۔ غور طلب اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ انہوں نے بھی کسی الگ یا نام نہاد ”مسلم پارٹی“ کے ٹکٹ پر سیاست نہیں کی، کیونکہ ایسی کسی جماعت کا وہاں وجود ہی نہیں۔ انہوں نے امریکہ کی مرکزی سیکولر اور لبرل جماعت یعنی ڈیموکریٹک پارٹی (Democratic Party) کے باضابطہ پلیٹ فارم سے میدان میں اتر کر اپنے سیاسی سفر کو آگے بڑھایا۔ اس کے علاوہ دیگر معروف امریکی مسلم ارکانِ کانگریس جیسے الہان عمر یا راشدہ طلیب بھی ہمیشہ سے مرکزی سیکولر جماعتوں کے ٹکٹ پر ہی ایوانوں میں پہنچتی رہی ہیں۔ امریکہ جیسے ترقی یافتہ، کثیر النسلی اور لبرل ملک میں بھی مسلمان الگ تھلگ سیاسی جماعتیں بنانے کے بجائے وہیں کے وسیع تر جمہوری اور سیکولر دھارے کا فعال حصہ بن کر اپنے آئینی حقوق کی جنگ لڑتے ہیں۔ اس کے برعکس، جب بھی کسی خطے یا معاشرے میں جذبات میں آ کر الگ تھلگ یا تنہا سیاست کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، تو اس کا خمیازہ ہمیشہ اقلیتوں کو ہی بھگتنا پڑتا ہے۔ الگ الیکشن لڑنے کے منفی نتائج کے طور پر نہ صرف مسلم ووٹ مختلف حصوں میں بری طرح بکھر جاتے ہیں، بلکہ اس کا براہِ راست فائدہ مخالف طاقتوں کو ملتا ہے جو اس کا استحصال کرتے ہوئے فرقہ وارانہ صف بندی (Polarization) کو شدید تر کر دیتی ہیں۔ نتیجتاً، وہ سیکولر جماعتیں جو آئین، جمہوریت اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کی حقیقی صلاحیت رکھتی ہیں، اندرونی طور پر کمزور پڑ جاتی ہیں اور اقتدار ان انتہا پسند قوتوں کے ہاتھ میں چلا جاتا ہے جو اقلیتوں کے وجود اور مفادات کے صریحاً مخالف ہوتی ہیں۔ ہندوستان کی سیاست میں ایک مخصوص جماعت اور اس کے اندازِ سیاست کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ بظاہر مظلومیت اور حقوق کی دہائی دیتی ہے لیکن عمل میں ہمیشہ مسلمانوں کے سیاسی مفاد کا ہی خون کرتی ہے۔ جب یہ جماعت جذبات کو شدید طور پر ابھار کر اور جوشِ خطابت کے بل بوتے پر انتخابی میدان میں اترتی ہے، تو اس کا واحد اور پوشیدہ مقصد محض سیکولر ووٹوں کو کاٹنا بن جاتا ہے۔ اس الگ تھلگ اور عارضی جذباتی سیاست کا بھیانک نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ مسلم ووٹ تقسیم ہو کر بے اثر ہو جاتے ہیں، سیکولر جماعتیں کمزور پڑ جاتی ہیں اور فرقہ وارانہ طاقتیں بلا مقابلہ یا آسانی کے ساتھ اقتدار پر قابض ہو جاتی ہیں۔ امریکہ یا دیگر ترقی یافتہ جمہوریتوں میں تو اقلیتیں مرکزی دھارے کی سیکولر پارٹیوں کے ساتھ شیر وشکر ہو کر شاندار کامیابیاں سمیٹتی ہیں، لیکن یہاں یہ نام نہاد مسلم جماعتیں صرف جذباتی اور کھوکھلی نعرے بازی کے ذریعے اپنی ہی قوم کے ووٹوں کو تقسیم کر کے ان کے روشن سیاسی مستقبل کو تاریک کر رہی ہیں، اور اس شیطانی کھیل سے ہمیشہ فرقہ وارانہ حریفوں کو ہی سیاسی فائدہ پہنچتا ہے۔

جمہوریت کا بنیادی اور اٹل اصول ہی کثرتِ رائے (Pluralism)، باہمی رواداری اور مشترکہ تعاون پر قائم ہے۔ دنیا کے کسی بھی انتخابی حلقے میں کامیابی صرف ایک مخصوص طبقے یا برادری کے ووٹ سے ممکن نہیں ہوتی، بلکہ اس کے لیے تمام طبقات، ذاتوں اور نظریات کے اشتراکِ عمل کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ جب کوئی مسلم امیدوار کسی کثیر الجہتی سیکولر پلیٹ فارم سے عوام کے سامنے آتا ہے، تو اسے اپنے سماج کے ووٹوں کے ساتھ ساتھ دیگر تمام انصاف پسند، لبرل، دلت اور پسماندہ برادریوں کا بھی بھرپور تعاون حاصل ہوتا ہے، اور یہی گنگا جمنی تہذیب اور باہمی اتحاد حقیقی اور پائیدار فتح کی واحد ضمانت بنتا ہے۔ حاصل کلام اور اس پوری بحث کا نچوڑ یہ ہے کہ جب بھی کوئی ایسی سیاسی جماعت جو خود کو تنہا مسلمانوں کی نام نہاد ٹھیکیدار کہتی ہے، انتخابات میں صرف ووٹ کاٹنے کی مذموم غرض سے اترتی ہے، تو وہ دراصل ان تمام ناپسندیدہ عناصر کے ہاتھ مضبوط کرتی ہے جو اقلیتوں کے بنیادی حقوق اور آئین کی دھجیاں اڑانا چاہتے ہیں۔ عالمی جمہوریتوں جیسے امریکہ کی روشن مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں جہاں اقلیتیں مرکزی دھارے کی سیکولر اور لبرل طاقتوں کے ساتھ متحد ہو کر ایوانوں میں باوقار طریقے سے پہنچتی ہیں، نہ کہ کسی فرقہ وارانہ، محدود یا الگ تھلگ دائرے میں سمٹ کر رہ جاتی ہیں۔ اس لیے آج کے اس پرآشوب دور میں وقت کا سب سے بڑا اور ناگزیر تقاضا یہ ہے کہ جذباتی سیاست، نعرے بازی اور ووٹ تقسیم کرنے والے تمام مکارانہ ہتھکنڈوں کو یکسر مسترد کر دیا جائے۔ ہندوستانی مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ انتہائی عقل مندی اور تدبر کا ثبوت دیں، اپنی سیاسی بصیرت کو بیدار کریں اور تمام سیکولر، انصاف پسند اور جمہوری طاقتوں کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح متحد ہو کر آگے بڑھیں۔ یہی وہ واحد، عاقبت اندیشانہ اور پائیدار راستہ ہے جو نہ صرف ملک میں فرقہ وارانہ قوتوں کے ناپاک اقتدار کا راستہ مؤثر انداز میں روک سکتا ہے، بلکہ ملک و ریاست کے تمام ایوانوں میں مسلمانوں کی ایک باوقار، مضبوط اور فیصلہ کن نمائندگی کو بھی ہمیشہ کے لیے یقینی بنا سکتا ہے۔

☆☆☆

مراسلہ

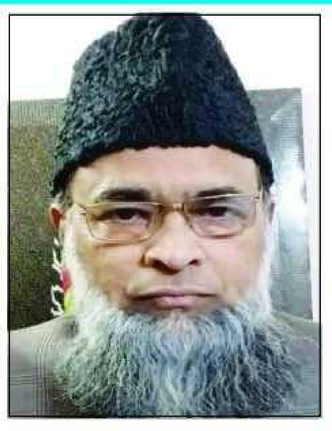
(مراسلہ نگار کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں)

شاعر کے ساتھ ناانصافی

مکرمی! صحافی ایسوسی ایشن اف ورکنگ جرنلسٹ کے زیر اہتمام حج ہاؤس رانچی جھارکھنڈ میں جشن اردو تقسیم ایوارڈ اعزاز او شاندار مشاعرہ کے حوالے سے اخباروں می جو مشاعرہ کی رپورٹ شائع ہوئی ہے اس کو پڑھنے پر تبسم زیر لب کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ یہ شاندار مشاعرہ بغیر صدر کے اختتام پذیر ہوا تعجب ہے۔ مشاعرہ قبل سرگرم کارکن صحافی ایسوسیشن اف ورکنگ جرنلسٹ جناب نوشاد عالم نے یہ اعلان کیا کہ آج کے اس مشاعرہ کی سید شاہ غفران اشرفی فرمائس گے اور نظامت سہیل صید صاحب کرینگے۔ لیکن خبر شائع ہوئی تو اخباروں سے صدر مشاعرہ کا نام غائب ہے اس سے تعصب اور سیاست کی بو آتی ہے۔ غفران اشرفی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے یہ لگ بھگ پچاس سال سی بہار وجھارکھنڈ میں اردو ادب کی شمع روشن کرتے رہے ہیں۔ جھارکھنڈ میں کئی کل ہند مشاعرہ بھی کروائے سیمینار اور بین الاقوامی مشاعرہ بھی کروائے ہیں آپ کئی بزم کے بانی اور سرپرست بھی ہیں جو جھارکھنڈ میں کام کر رہی ہے مشاعرہ غفران اشرفی کی صدارت اور سہیل سعید کی نعمت میں ہوا۔ اگر تعصب یا سیاست سے ان کا نام ہٹایا گیا تو ادب کے لئے سیاست اور تعصب دونوں خطرناک ہے۔

ڈاکٹر ارشد طاہر انصاری، رانچی جھارکھنڈ
رابطہ: 9931528809

سورۃ الغاشیہ: ایک مختصر تعارف



محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدرآباد

قرآن مجید کی 88 ویں سورۃ ''الغاشیہ'' رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مکی دور میں نازل شدہ سورت ہے۔ جس میں تین اہم بنیادی باتوں پر زور دیا گیا ہے، توحید، رسالت اور آخرت: مذکورہ تین باتیں مکی سورتوں کی ایک خاص پہچان ہیاس سورت کے مطالعہ سے قبل یہ بات ہمارے ذہن نشین رہنی چاہئے کہ مذکورہ بالا سورت مکی دور کی ابتدائی سورتوں میں شامل ہے اور اس کا نزول اس وقت ہوا جبکہ اللہ کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ دین عام طور پر شروع فرما چکے تھے اور مکہ والوں کی عمومی حالت یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق پر لبیک کہنے کے بجائے سنی اَن سنی یا پھر سنتے اور نظر انداز کردیتے۔

مختصر یہ کہ نبی اکرمؐ کی دعوت میں توحید وآخرت کی جو بات ہوا کرتی ہے ان دونوں باتوں کو قبول کرنے سے مکہ والے انکار کررہے تھے۔ اس طرح سورہ کے پس منظر کو نگاہ میں رکھتے ہوئے اگر ہم مطالعہ کرتے ہیں تو ان شاء اللہ تبارک وتعالیٰ اس کا پورا مفہوم ہمارے دلنشین ہوجائیگا۔

پہلی آیت کریمہ میں غفلت کی زندگی بسر کرنے والوں کے سامنے اچانک ایک ایسا سوال رکھ دیا گیا جو عالم آخرت کے تذکرہ سے لبریز ہے جو بحیثیت مجموعی نظام کائنات کے درہم برہم ہونے سے شروع ہوکر تمام انسانوں کے قبروں سے اُٹھائے جانے اور اللہ جل شانہ کی عدالت میں پیش کئے جانے اور اعمال کا بدلہ پانے تک کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے مختصر الفاظ ادا کرتے ہوئے چھا جانے والی آفت کا ذکر فرمایا۔ اور آگے کے بیان میں دو گروہ کا ذکر ہے جس میں یہ واضح کیا کہ ایک گروہ عذاب میں مبتلا ہوگا اور ایک گروہ خوش وخرم رہے گا۔ اس طرح دونوں قسم کے لوگوں کو پیش فرماتے ہوئے یہ لمحہ فکر دیا گیا کہ تم کس طرح کے گروہ میں شامل ہونا پسند کرتے ہو۔۔۔۔؟!

چنانچہ آیات کریمہ 2 تا 7 میں نامراد اور خسران میں پڑ جانے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا (آفت کے چھا جانے والے اس دن) کچھ چہرے خوف زدہ یعنی ذلیل ہوں گے، سخت مشقت میں مبتلا ہوکر تھکے جاتے ہوں گے دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہونگے۔ ان نافرمانوں کو جو غذا کھانے پینے کو دی جائے گی اس کا بھی ذکر ہوا کہ انھیں پلایا جائے گا کھولتے ہوئے چشمے کا پانی اور کھانے کو سوکھی وخاردار گھاس اس کے سوا کوئی کھانا ان کے لئے نہ ہوگا۔ اور یہ بھی بتلادیا گیا کہ دوزخیوں کو جو کچھ غذا مہیا کی جائے گی وہ نہ تو بھوک مٹائے گی اور نہ ہی جز بدن بنے گی دوزخیوں کے کھانے کے سلسلہ میں یہ جو فرمایا گیا ''لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ'' یعنی جہنمیوں کو غذا کے طور پر جو کچھ کھانے کو دیا جائے گا وہ ضریع کے سوا کچھ نہ ہوگا اس سلسلہ میں مفسرین کرام نے جو لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ''ضریع'' یعنی خاردار گھاس جو بدبودار ہونے کے علاوہ زہریلی بھی ہوتی ہے۔ اس کا جو ذکر فرمایا اس سے ہرگز یہ نہ سمجھا جائے کہ ضریع کے علاوہ اور کچھ نہ دیا جائے گا بلکہ قراان مجید کے دوسرے مقامات پر ''زقوم'' اور ''غسلین'' (زخموں کے دھوون washings Wound) کا بھی ذکر آیا ہے ان بیانات میں درحقیقت کوئی تضاد نہیں ہے کیونکہ (باری تعالیٰ کا کلام تضاد بیانی سے بالکل پاک ہے)۔

بات دراصل یہ ہے کہ جہنم کے بہت سے درجے ہوں گے اور مختلف قسم کے عذاب انھیں دیئے جاتے ہوں گے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ زقوم کھانے سے بچنا چاہیں گے تو غسلین ان کو ملے گا اس سے بھی بچنا چاہیں گے تو خاردار گھاس کے سوا کچھ نہ پائیں گے۔ منکرین آخرت کیلئے اس میں درس ہے کہ جہنم کی شدت اور تکلیف دہ کیفیت بیان کرتے ہوئے اللہ تبارک وتعالیٰ ہر انسان کو خبردار فرمارہے ہیں کہ صراط مستقیم کی سلامتی والی راہ محمدؐ تمہیں جو بتارہے ہیں اگر تم اسے اپنالو گے تو جہنم کی آگ اور اس کی تکلیف دینے والی چیزوں سے بچ سکتے ہو۔۔۔! لہٰذا خبردار ہوجاؤ۔ اب آگے ذلیل وخوار کے بالمقابل بارونق چہروں وچیزوں کا ذکر آیت کریمہ 8 تا 16 میں بیان ہوا اس میں اہل ایمان بندوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے جو کچھ نوازے گا اور یہ نیک بندے کس طرح خوش وخرم حالت میں ہوں گے اس کی تصویر پیش کی گئی اس سلسلے میں یہ بتلایا گیا کہ اس دن (جنتی لوگوں کے) چہرے بارونق ہونگے اپنی کارگذاری پر خوش ہوں گے، یعنی دنیا میں جو تقویٰ وطہارت، صبروثبات اور سعی وجہد کرکے وہ آئے ہوں گے اس کے بہترین نتائج دیکھ کر خوش ہو جائیں گے۔

سید مودودی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ''یعنی دنیا میں جو سعی وعمل کرکے وہ آئے ہوں گے اس کے بہترین نتائج آخرت میں دیکھ کر خوش ہوجائیں گے۔ انہیں اطمینان ہوجائے گا کہ دنیا میں ایمان اور صلاح وتقوی کی زندگی اختیار کر کے انہوں نے نفس اور اس کی خواہشات کی جو قربانیاں کیں، فرائض کو ادا کرنے میں جو تکلیفیں اٹھائیں، احکام الٰہی کی اطاعت میں جو زحمتیں برداشت کیں، معصیتوں سے بچنے کی کوشش میں جو نقصانات اٹھائے اور جن فائدوں اور لذتوں سے اپنے آپ کو محروم کرلیا یہ سب کچھ فی الواقع بڑے نفع کا سودا تھا۔'' (تفہیم القرآن)

علامہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ''اوپر چونکہ بدکاروں کا بیان اور ان کے عذابوں کا ذکر ہوا تھا تو یہاں نیک کاروں اور ان کے ثوابوں کا بیان ہورہا ہے، چناچہ فرمایا کہ اس دن بہت سے چہرے ایسے بھی ہوں گے جن پر خوشی اور آسودگی کے آثار ظاہر ہوں گے یہ اپنے اعمال سے خوش ہوں گے، جنتوں کے بلند بالا خانوں میں ہوں گے جس میں کوئی لغو بات کان میں نہ پڑے گی۔ جیسے فرمایا آیت (لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ۖ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا 62) 19۔ مریم: 62) اس میں سوائے سلامتی اور سلام کے کوئی بری بات نہ سنیں گے اور فرمایا آیت (لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا تَاۡثِيۡمًا 25 اِلَّا قِيۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا 26) 56۔ الواقعۃ: 25) نہ اس میں فضول گوئی سنیں گے نہ بری باتیں سوائے سلام ہی سلام کے اور کچھ نہ ہوگا اس میں بہتی ہوئی نہریں ہوں گی یہاں نکرہ اثبات کے سیاق میں ہے ایک ہی نہر مراد نہیں بلکہ جنس نہر مراد ہے یعنی نہریں بہتی ہوں گی۔ رسول اللہ فرماتے ہیں جنت کی نہریں مشک کے پہاڑوں اور مشک کے ٹیلوں سے نکلتی ہیں ان میں اونچے اونچے بلند وبالا تخت ہیں جن پر بہترین فرش ہیں اور ان کے پاس حوریں بیٹھی ہوئی ہیں گو یہ تخت بہت اونچے اور ضخامت والے ہیں لیکن جب یہ اللہ کے دوست ان پر بیٹھنا چاہیں گے تو وہ جھک جائیں گے، شراب کے بھرپور جام ادھر ادھر قرینے سے چنے ہوئے ہیں جو چاہے جس قسم کا چاہے جس مقدار میں چاہے لے لے اور پی لے، اور تکیے ایک قطار میں لگے ہوئے اور ادھر ادھر بہترین بستر اور فرش باقاعدہ بچھے ہوئے ہیں ابن ماجہ وغیرہ میں حدیث رسول اللہ فرماتے ہیں کوئی ہے جو تہبند چڑھائے جنت کی تیاری کرے اس جنت کی جس کی لمبائی چوڑائی بے حساب ہے رب کعبہ کی قسم وہ ایک چمکتا ہوا نور ہے وہ ایک لہلہاتا ہوا سبزہ ہے وہ بلند وبالا محلات ہیں وہ بہتی ہوئی نہریں ہیں وہ بکثرت ریشمی حلے ہیں وہ پکے پکائے تیار عمدہ پھل ہیں وہ ہمیشگی والی جگہ ہے دوسرا، میوہ جات سبزہ راحت اور نعمت ہے وہ تر وتازہ بلند وبالا جگہ ہے سب لوگ بول اٹھے کہ ہم سب اس کے خواہش مند ہیں اور اس کے لیے تیاری کریں گے فرمایا ان شاء اللہ تعالیٰ کہو صحابہ کرام نے ان شاء اللہ تعالیٰ کہا۔'' (تفسیر ابن کثیر)

اس طرح جنتی لوگوں کے لیے لذتیں خوشاں اور سلامتی ہی سلامتی کا ہر لحہ وہر لحظہ (Every second) خوشگوار ودلشاد ماحول بنارہے گا۔ اور یہ نیکوکار بندے فردوس بریں (Highest paradise) میں اقامت گزیں ہوں گے علامہ کرم شاہ صاحب رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ'' ان کی جگر سوزیوں، عرق ریزیوں اور جدوجہد کے عوض جو انعامات انہیں ملیں گے انہیں دیکھ کر ان کی خوشی کی کوء حد نہ رہے گی۔ فردوس بریں میں یہ اقامت گزیں ہوں گے۔ کوئی ایسی بات یہ نہ سنیں جو انہیں ناگوار ہو۔ ٹھنڈے میٹھے پانی کے چشمے ہر طرف بہہ رہے ہوں گے۔ جگہ جگہ ان کے لیے اونچے اونچے پلنگ بچھے ہوں گے۔ مسندیں ہوں گی اور بڑے قرینہ سے ساغر بلوریں جام رکھے ہوں گے۔ (ضیاء القرآن) مختصر یہ کہ اللہ کے ان مہمانوں کی ہر وقت خاطر مدارت کا ناختم ہونے والا سلسلہ جاری رہے گا۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں کے حق ہونے پر یقین رکھتے ہیں تو ان کا ایمان انہیں، دنیا کی تمام تکالیف برداشت کرنا آسان بنادیتا ہے بلکہ وقت آنے پر حق کی خاطر اپنی جان کی قربانی پیش کرنا بھی سہل بنادیتا ہے۔!! اس طرح اللہ تعالیٰ نے ناکام وکامیاب بندوں کا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا اب آگے کے مضمون میں توحید کے دلائل میں اپنی قدرت کے کچھ شواہد۔ پیش کیے،

''افلا یَنظُرُو نَ اِلَی الاِبل کیف خلقت'' ذرا اس بات پر غور کرو جو ہر وقت تمہارے تجربہ ومشاہدہ میں آیا کرتی ہے؟ اُس دور میں چونکہ عرب میں اونٹ بہت ہی اہمیت کی حامل چیز تھی اور عربوں کی معیشت کا سارا دار ومدار (Dependence) اسی پر تھا اسی اہمیت کے پیش نظر اللہ تبارک تعالیٰ نے عربوں کی توجہ اونٹ کی طرف مبذول کروایا۔

''افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت'' (کیا یہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے اسے کیسے پیدا کیا) یعنی کیا یہ غور نہیں کرتیکہ اونٹ جیسا جانور جو تمہاری صحرائی زندگی کے لئے ضروری چیز ہے، جس میں صحرائی ماحول میں تمہاری خدمت کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے جو ایک ناقابل انکار حقیقت ہے۔ علاوہ ازیں جبکہ ان پر سوار ہوکر سفر میں نکل پڑتے ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ کے مزید کمالات کا ایک سلسلہ ان کے مشاہدے میں آتے رہتا ہے۔ یعنی آسمان، پہاڑ اور زمین مذکورہ چیزیں بھی قدرت خداوندی کی اہم نشانیوں میں سے ہے اب ذرا غور تو کرو اس پر کہ یہ اونٹ کیسے بن گئے؟ یہ آسمان اپنی بلندی پر کیسا ٹھہرا ہوا ہے؟ یہ پہاڑ کیسے قائم ہوگئے ? یہ زمین کیسے بچھ گئی؟ ان ساری چیزوں پر غور کرنے سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ یہ سب کچھ ایک قادر مطلق ہستی صانع اور حکیم (The All-WiseCreator) کی کاریگری کے جلوے ہیں اب لازماً ہر شخص کو ماننا پڑے گا کہ اللہ ہی کی ذات اقدس کو ایک اور اکیلا رب مانا جائے پھر اس بات میں ذرا برابر بھی تامل نہیں ہونا چاہئے کہ وہ خدا تعالیٰ قیامت برپا کرنے پر قادر ہے انسانوں کو دوبارہ پیدا کرنے؛ جنت دوزخ بنانے پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اس طرح مختصر مگر معقول دلائل کے ساتھ توحید وآخرت کی بات سمجھائی گئی۔ اس طرح زمین سے آسمان تک اور آسمان سے لے کر زمین کے ہر حصہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے حق ہونے کے دلائل موجود ہیں۔۔۔! لہٰذا ان معقول دلائل کے باوجود کوئی فردِ خلق (Creature) اس پکی بات کو نہیں مانتا تو نہ مانے آپؐ کا کام تو صرف نصیحت کردینا ہے۔ آپؐ ان پر جبر (There is no compulsion by the prophet) کرنے والے نہیں ہیں اب رہا وہ شخص جو (حق سے) منہ موڑے گا اور انکار کی روش اختیار کرے گا ایسے بدبخت کیلئے عذاب الاکبر بھاری سزا ہے۔ (یعنی ایسے لوگ اپنے رب سے بغاوت کرکے انکار حق کی روش اختیار کرتے ہوئے کب تک بچے رہیں گے) بالآخر ان لوگوں کو ہماری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے ''ثمہ ان علینا حسابھم'' پھر ان کا حساب لینا ہمارے ہی ذمہ ہے۔

•••

مرنے کے بعد روحیں کہاں رہتی ہیں؟

صوفیہ بانو

مرنے کے بعد قیامت تک روحیں جس عالم میں رہتی ہیں، اسے عالمِ برزخ کہا جاتا ہے۔ مرنے کے بعد تمہارا دنیا میں آنا ممکن نہیں ہے (سورۂ مومنون، آیت نمبر 100)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک یہودن میرے پاس آئی اور اپنی خواہش ظاہر کی تو میں نے اس کی خواہش کو پوری کر دی۔ اس پر وہ یہودن عورت جاتے وقت کہنے لگی کہ اللہ تمہیں قبر کے عذاب سے بچائے، اور وہ عورت یہ کہہ کر چلی گئی۔ میں سوچ میں پڑ گئی کہ کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ یہ بات ان کو معلوم نہیں تھی کیونکہ حضور ﷺ نے کبھی اس بارے میں ذکر نہیں کیا تھا۔ حضورِ اکرم ﷺ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے تو آپ نے دریافت کیا کہ کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں! قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے"۔

لیکن سوال یہ ہے کہ اگر کسی کی قبر نہ ہوتو، جیسے کوئی ڈوب کر مر گیا اور اس کی لاش نہ ملی، یا لاش کو جلا دی جاتی ہے، یا کوئی حادثہ کا شکار ہوگیا، تو ان کو کیسے عذاب ہوگا؟ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ایک عالمِ برزخ بنایا ہے، اس میں ساری روحیں قیامت تک جمع رہتی ہیں۔ قبر تو ہمارے لیے ایک پوشیدہ جگہ ہے، فانی دنیا کے بعد ہماری روح کو دوسری دنیا میں پہنچادی جاتی ہے۔

وہاں دو طرح کی جگہ ہے:

*** مقامِ علیین **: نیک لوگوں کے لیے۔

*** مقامِ سجین **: بدلوگوں کے لیے۔

نیک لوگوں کی روحیں مسکراتی ہیں اور خوشحالی میں رہتی ہیں، جبکہ بدلوگوں کی روحیں تڑپیں گی اور اپنے کیے پر پچھتائیں گی کہ ہائے ہم نے کیا کیا! ہم نے صحیح سے زکوۃ نہ نکالی، فضول خرچ کیے، بے پردگی کرتی رہی وغیرہ وغیرہ۔

وہاں روحیں اپنے سب کو پہچانیں گی۔ ماں باپ اور اپنے عزیز رشتہ داروں، سب کو پہچانیں گی اور پوچھیں گی دنیا میں اپنے عزیز رشتہ داروں کے بارے میں کہ وہ کیسے ہیں؟ وہ جو گزر گئے ہوں گے بتائیں گے کہ وہ تو کب کے انتقال ہو گئے، لیکن وہ تو یہاں نظر نہیں آرہے، تو کہا جائے گا وہ تو مقامِ سجین میں ہوں گے جہاں بدروحیں رہتی ہیں۔

نعت رسول اکرم ﷺ

ڈاکٹر فرحت حسین خوشدلؔ
رابطہ: 91137t0958

نبیؐ سے نسبت ہے ایسی مجھ کو
کہ نعتِ اقدس سنا رہا ہوں
اُنہیں کی عظمت کا میں ہوں قائل
اُنہیںؐ کے نغمات گا رہا ہوں
بشیرؐ بھی وہ نذیرؐ بھی وہ
سراجؐ بھی وہ منیرؐ بھی وہ
انہوںؐ نے بخشا وہ علم مجھ کو
کہ شمعِ وحدت جلا رہا ہوں
درِ نبیؐ پر دعائیں میری
قبول ہوں گی بفضل ربی
اسی لئے تو درِ مقدس پہ
سر کے بل میں بھی جا رہا ہوں
چراغِ علم و عمل اگر ہو
نبیؐ کے حکموں پہ خم جو سر ہو
تو پھر شفاعت باذنِ ربّی ملے گی
مژدہ سنا رہا ہوں
مرا سراپا قیام میں ہے
مزہ رکوع و سجود میں ہے
متاعِ اسمِ محمدی ﷺ سے
وجود اپنا سجا رہا ہوں
متاعِ حبِّ نبیؐ کے صدقے
حروفِ نعتِ رسول ﷺ اترے
یہ روشنی کا سفر ہے خوشدلؔ
ثنا کے دیپک جلا رہا ہوں

•••

قرآنِ مجید کا ہر حرف اللہ کی عظمت کا گواہ



قیصر محمود عراقی
رابطہ: 6291697668

اللہ تعالیٰ نے مختلف ادوار میں انسان کی ذہنی ترقی اور شعوری بالیدگی کے لیے اپنے پیغمبروں پر مختلف آسمانی کتب نازل کیں۔ ان میں قرآن مجید، فرقان حمید تحریف سے مبرا وہ آسمانی کتاب ہے جس میں زبور کی طرح مجموعہ مناجات اور انجیل کی طرح ذخیرہ امثال بھی موجود ہیں، اور تورات کی طرح شریعت بھی ہے۔ قرآنِ مجید مستقبل کا عظیم خزانہ ہے۔ قرآن حکیم وہ معجزہ ہے جس نے پہلی دفعہ عقل اور مذہب میں مطابقت پیدا کی۔ قرآنِ پاک نے منطقی دلائل اور بہترین قصوں کے ذریعے بہت سے پیچیدہ مسائل کو حل کیا۔ یہ مسائل صرف مذہبی نہیں بلکہ سیاسی اور ضابطۂ حیات کے ہر پہلو کا حل بتاتے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! رکوع اور سجدہ کرو، اپنے رب کی بندگی کرو، اور نیک کام کرو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو" (سورہ حج، آیت نمبر 77)

قرآن مجید عربی زبان کی سب سے بہترین اور دنیا کی سب سے زیادہ استفادہ فراہم کرنے والی کتاب ہے۔ انسان کا علم ایسی معجزانہ کتاب لکھنے سے قطعی طور پر قاصر ہے۔ ارشادِ ربانی ہے: "اور اگر تمہیں اس میں جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو، تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی لے آؤ" (سورہ بقرہ، آیت نمبر 23)

قرآن میں خلوص اور رہنمائی کا وصف ہر پہلو سے موجود ہے، اور یہ بالکل کھلی، سچی اور روشن حقیقت ہے۔ قرآن کی تعلیم بت پرستی کو مکمل طور پر مٹاتی ہے، جنات اور مادیات کا شرک مٹاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تعلیم دیتے ہوئے بچوں کے قتل کی رسم کو نیست ونابود کرتی ہے۔

ارشاد ہوتا ہے: "اے محمد ﷺ! ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں کہ تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں: یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو، اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی دیں گے۔ ناپ تول میں پورا انصاف کرو، اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ رشتہ داری ہی کا کیوں نہ ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو" (سورہ انعام، آیات نمبر 151،152،153)

قرآنِ حکیم میں ہر غلط کام اور ہر برے فعل کی ایسی سزائیں مقرر کی گئی ہیں کہ اللہ پر ایمان رکھنے والا ان برائیوں کا ارتکاب کرنے کی ہمت نہیں کرسکتا۔ قرآنِ مجید تمام غیر مہذب اور ناشائستہ خیالات، حکایات اور بیانات سے بالکل مبرا ہے۔ قرآنِ مجید اعلیٰ اور ارفع اخلاقی تعلیمات سے پُر ہے۔ صرف قرآنِ مجید کی تعلیم ہی تمام دانا اور باشعور لوگوں کو یکجا کر کے مسرتوں سے ہمکنار کرسکتی ہے۔

قرآنِ مجید میں آیا ہے: "اے محمد ﷺ! میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہتر ہو" (سورہ بنی اسرائیل، آیت نمبر 53)

قرآنِ مجید عربی میں نازل ہونے والی خوبصورت کتاب ہے جو مرقع حسن کے ساتھ مکمل و جامع ہے۔ اس میں چھوٹے چھوٹے جملوں میں شاعری کے نادر نمونے بھی موجود ہیں۔ قرآنِ حکیم دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ قرآنِ حکیم میں خیر و فلاح کے بے شمار طریقے موجود ہیں۔ قرآن کا ہر حرف اللہ کی عظمت کے ذکر سے لبریز ہے۔ قرآنِ مجید علمائے کرام کے لیے ذخیرہ لغات، شعراء کے لیے عروض کا مجموعہ، اور حکمرانوں کے لیے دائرہ المعارف کی حیثیت رکھتا ہے۔ قرآنِ مجید میں غور وفکر کرکے انسان اپنی دینی اور دنیاوی ضروریات کا حل تلاش کر سکتا ہے۔

ارشادِ ربانی ہے: "جب تمہارے سامنے قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو، شاید کہ تم پر بھی رحمت ہو جائے" سورہ اعراف، آیت نمبر 204) پھر ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے" اے ایمان والو! اگر تم خدا ترسی اختیار کرو گے تو اللہ تمہارے لیے کسوٹی بہم پہنچا دے گا اور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کر دے گا اور تمہارے قصور معاف کر دے گا" (سورہ انفال، آیت نمبر 29)

کسوٹی سے کھرے کھوٹے میں امتیاز نمایاں ہوتا ہے۔ اگر دنیا میں اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کریں اور دل کے اندر یہ خواہش ہو کہ غلطی سے کہیں ایسی کوئی حرکت سرزد نہ ہوجائے جو رضائے الٰہی کے خلاف ہو، تو اللہ انسان کے اندر قوت تمیز پیدا کر دیتا ہے، جس کی بنیاد پر انسان کو اپنے رویے اور برتاؤ پر آگاہی ملتی رہتی ہے۔

قرآنِ حکیم نے دنیا کو اعلیٰ اخلاق اور طور طریقے سکھائے۔ قرآن میں مذہبی قواعد اور ضوابط موجود ہیں۔ قرآن کے تمام معنی میں سچائی کا جوہر موجود ہے۔ قرآنِ مجید دلوں میں زندگی اور پرجوش ایمان پیدا کرتا ہے۔ قرآن غریبوں کا دوست اور غمخوار ہے۔ قرآنِ مجید تمام مسلمانوں کا مشترکہ قانون ہے۔ معاشرتی، ملکی، تجارتی، فوجی، عدالتی اور تعزیری سب معاملات اس میں موجود ہیں۔ اس کے باوجود یہ مکمل طور پر مذہبی کتاب ہے۔ کمتر حیثیت کا مالک مسلمان ہو کر بڑے سے بڑے خاندانی مسلمان کی سربراہی کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ قرآنِ مجید نے ایک عظیم الشان نظامِ تہذیب وتمدن پیدا کیا۔ قرآن کے تمام احکام حفظانِ صحت کے لحاظ سے تمام کتبِ سماوی میں ممتاز ہیں۔

ہماری اپنی پیدا کی ہوئی مشکلات اور دوسروں کی حائل کی ہوئی رکاوٹیں درمیان میں ہوں، تو قرآن کی تعلیم کا مرکزی جوہر بہت مختصر اور سادہ ہے، جنہیں تسلیم کر لینے سے زندگی کا سارا نقشہ بدل جاتا ہے:

.1 پہلے یہ کہ کائنات کا خالق ومالک اللہ ہے اور ہم سب اس کے بندے ہیں۔ .2 دوسرے، بندوں کے لیے زندگی گزارنے کا واحد ضابطہ اور مسلک وہی صحیح ہوسکتا ہے جسے ان کے خالق ومالک نے تجویز کیا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "نیک کام کی تعلیم دیا کریں اور جاہلوں سے کنارہ کش ہوجایا کریں، اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں، بلاشبہ وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے" سورہ اعراف، آیات نمبر 199،200)

الغرض قرآنِ مجید کی تعلیم ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو ایمان بالغیب پر ایمان لاتے ہیں۔ ایمان بالغیب سے مراد غور و تدبر ہے۔ اللہ واحد کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے کے بعد کسی بھی انسان کو غیر اللہ کے سامنے نہیں جھکنا ہے۔ تمام انسان مساوات اور برابری کے حامل ہیں۔ تمام انسان ایک دوسرے کے لیے مشرف ومکرم ہیں۔ قرآنِ مجید کی نظر میں انسان کائنات کا سب سے قیمتی جوہر ہے، وہ اللہ کا نائب، علم و حکمت کا امین، اور عزت واحترام کا مستحق ہے۔

تاہم یہ عظمت انسان سے اس بات کا تقاضا بھی کرتی ہے کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے، تکبر اور فساد سے بچے، اور اپنے اخلاق و کردار سے اس بلند مقام کا حق ادا کرے۔ یہ فرمان انسانی جان کی حرمت اور معاشرے میں امن وسلامتی کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

•••

جمعہ کی نماز سے آگے بھی ایک زندگی ہے!

(عبادت گاہوں سے نکل کر بازار، معاشرت اور معاملات تک اسلامی تعلیمات کی عملی پاس داری کا سوال)



حافظ افتخار احمد قادری
رابطہ 8954728623

جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد جب مسلمان مسجد کے دروازے سے باہر قدم رکھتا ہے تو اس کے سامنے زندگی کا ایک وسیع میدان ہوتا ہے۔ وہاں کاروبار کی کشمکش ہے، ملازمت کی مصروفیت ہے، لین دین کے معاملات ہیں، رشتوں کی نزاکتیں ہیں، معاشرتی ذمہ داریاں ہیں، کمزوروں کے حقوق ہیں، پڑوسیوں کے تقاضے ہیں اور ایک ایسا سماج ہے جو اس کے کردار سے اسلام کی عملی تصویر اخذ کرتا ہے۔ کیا مسجد کے اندر اس کے قلب پر اترنے والی روحانیت مسجد کی دہلیز عبور کرتے ہی دم توڑ دیتی ہے؟ کیا جمعہ کی نماز کے بعد اس کی اخلاقی ذمہ داریاں بھی ختم ہو جاتی ہیں؟ کیا پیشانی کا محرابِ سجدہ سے آشنا ہونا اس بات کی ضمانت ہے کہ اس کے ہاتھ سے کسی کا حق تلف نہیں ہوگا، اس کی زبان کسی کی عزت مجروح نہیں کرے گی اور اس کا کاروبار کسی کی مجبوری سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھائے گا؟ یہ کسی ایک فرد کے طرزِ عمل کا نہیں بلکہ پورے مسلم معاشرے کے اجتماعی مزاج کا آئینہ ہے۔ معاشرے میں مذہبی شعائر سے وابستگی یقیناً ایک قابلِ قدر حقیقت ہے لیکن اس وابستگی کا حقیقی حسن اس وقت نمایاں ہوتا ہے جب عبادت کا نور انسان کے کردار، گفتار، معاملات اور اجتماعی رویّوں میں بھی جلوہ گر ہو۔ جمعہ کی نماز ایک ہفتہ وار عبادت ضرور ہے، لیکن اس کا پیغام ہفتے کے باقی چھ دنوں سے بے تعلق نہیں۔ جو پیشانی جمعہ کے دن سجدے میں جھکتی ہے، اسے باقی دنوں میں تکبر سے بھی محفوظ رہنا چاہیے۔ جو ہاتھ دعا کے لیے اٹھتے ہیں، انہیں کسی مظلوم کا حق دبانے سے بھی باز رہنا چاہیے۔ جو زبان خطبہ جمعہ میں تقویٰ کی تلقین سنتی ہے، اسے بازار، دفتر، گھر اور معاشرے میں جھوٹ، بہتان، غیبت اور دشنام طرازی سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔

ہمارے عہد کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ مذہب کو بعض اوقات زندگی کے چند مخصوص اوقات اور رسوم تک محدود کردیا گیا ہے۔ جمعہ آیا، غسل کیا، صاف لباس پہنا، خوشبو لگائی، مسجد پہنچے، نماز ادا کی اور پھر وہی پرانا معمول، وہی تلخی، وہی بددیانتی، وہی حق تلفی، وہی نفسانی کشاکش اور وہی معاشرتی بے حسی! گویا عبادت ایک وقتی مذہبی سرگرمی بن کر رہ گئی ہے، جب کہ اسلام انسان کی پوری زندگی کو اخلاقی ضابطے اور روحانی تہذیب کے تابع دیکھنا چاہتا ہے۔ اسلام کا مطلوب محض ایسا نمازی نہیں جو عبادت گاہ میں خشوع وخضوع کا مظاہرہ کرے، بلکہ ایسا انسان ہے جس کی موجودگی سے معاشرہ امن، دیانت، انصاف اور خیر خواہی کا احساس کرے۔ قرآنِ کریم نے نماز کے مقصد کو محض ظاہری حرکات و سکنات تک محدود نہیں رکھا بلکہ واضح فرمایا کہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اس قرآنی ارشاد میں عبادت اور کردار کے درمیان ایک نہایت گہرا ربط موجود ہے۔ نماز انسان کے باطن میں جواب دہی کا احساس پیدا کرتی ہے، اس کے ضمیر کو بیدار کرتی ہے اور اسے اس حقیقت سے آشنا کرتی ہے کہ وہ کسی بے لگام اختیار کا مالک نہیں، بلکہ اپنے ہر قول وفعل کے لیے بارگاہِ الٰہی میں جواب دہ ہے۔ اگر نماز کے باوجود انسان کی عملی زندگی میں ظلم، فریب، خیانت اور بدزبانی کی کثرت ہے تو اسے اپنی عبادت کے اثرات اور اپنے طرزِ عمل کا سنجیدہ محاسبہ کرنا چاہیے۔ رسولِ اکرمؐ کی تعلیمات نے عبادت کے ساتھ حسنِ اخلاق اور حقوق العباد کو غیر معمولی اہمیت عطا فرمائی ہے۔ آپؐ نے حقیقی مسلمان کی پہچان یہ بیان فرمائی کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اس ارشادِ نبوی کا دائرۂ اثر ہمارے پورے معاشرتی وجود کو محیط ہے۔ اس کا تعلق صرف مسجد کے اندر موجود افراد سے نہیں بلکہ گھر کے مکینوں، کاروباری شریکوں، ملازمین، پڑوسیوں، رشتہ داروں، ماتحتوں اور معاشرے کے ہر اس فرد سے ہے جس کا کسی نہ کسی اعتبار سے ہم سے واسطہ پڑتا ہے۔ اگر ہماری زبان سے لوگ زخمی ہوتے ہیں، ہمارے ہاتھوں سے ان کے حقوق پامال ہوتے ہیں اور ہمارے رویّوں سے ان کی عزتِ نفس مجروح ہوتی ہے تو محض مذہبی وضع قطع ہمارے کردار کی کمزوریوں پر پردہ نہیں ڈال سکتی۔

موجودہ ہندوستانی معاشرے کے تناظر میں اس موضوع کی معنویت مزید بڑھ جاتی ہے۔ آج جب سماجی فضا میں عدم برداشت، نفرت انگیز بیانیے، مذہبی منافرت، معاشی ناہمواری اور طبقاتی تفریق کے مظاہر مختلف صورتوں میں سامنے آرہے ہیں، ایسے ماحول میں مسلمانوں کی ذمہ داری صرف اپنی مذہبی شناخت کے تحفظ تک محدود نہیں رہ سکتی۔ انہیں اپنے اخلاقی تشخص، علمی استعداد، سماجی افادیت اور انسانی ہمدردی کے ذریعے بھی اپنی موجودگی کا مثبت احساس دلانا ہوگا۔ ملک کے آئینی ڈھانچے میں ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہیں اور ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ہمیں اپنے حقوق سے واقف ہونے کے ساتھ دوسروں کے حقوق کی پاس داری بھی کرنی چاہیے۔ مذہبی شناخت کو اخلاقی عظمت سے آراستہ کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ یہ حقیقت فراموش نہیں کی جانی چاہیے کہ معاشرے میں کسی مذہب کے بارے میں رائے صرف اس کے ماننے والوں کے خطابات سے قائم نہیں ہوتی، بلکہ ان کے روزمرہ اعمال بھی اس رائے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کوئی مسلمان اپنے کاروبار میں دیانت دار ہے، کسی غریب کے ساتھ حسنِ سلوک کرتا ہے، کسی غیر مسلم پڑوسی کے دکھ درد میں شریک ہوتا ہے، کسی ضرورت مند کی خاموشی سے مدد کرتا ہے، کسی مظلوم کی حمایت میں کھڑا ہوتا ہے اور کسی اختلاف کے باوجود اپنی زبان کو شائستگی کے دائرے میں رکھتا ہے تو اس کا یہ کردار اسلام کی اخلاقی تعلیمات کا عملی تعارف بن جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر مذہبی شناخت رکھنے والا شخص ہی دھوکا دہی، بدعہدی، ظلم اور بدزبانی کا مرتکب ہو تو اس کے طرزِ عمل سے نہ صرف اس کی اپنی شخصیت مجروح ہوتی ہے بلکہ اسلام کے متعلق بھی غلط تاثر پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ہمارے بازاروں کی صورتِ حال بھی اس اجتماعی محاسبے کی متقاضی ہے۔ ناپ تول میں کمی، ملاوٹ، مصنوعی مہنگائی، جھوٹی تشہیر، عیب دار اشیا کو درست ظاہر کرکے فروخت کرنا، قرض لے کر واپس نہ کرنا اور تجارتی معاملات میں وعدہ خلافی ایسے امراض ہیں جو کسی بھی معاشرے کی اخلاقی بنیادوں کو کھوکھلا کردیتے ہیں۔ افسوس کہ بعض افراد مذہبی مواقع پر خصوصی اہتمام تو کرتے ہیں، لیکن کاروباری معاملات میں شفافیت اور دیانت کو ضروری نہیں سمجھتے۔ حالاں کہ اسلام نے تجارت کو محض منافع کمانے کا ذریعہ نہیں، بلکہ امانت، صداقت اور باہمی اعتماد کے اصولوں سے وابستہ کیا ہے۔ جس معاشرے میں تاجر کی زبان معتبر نہ رہے، وہاں معاشی سرگرمیوں کا پورا نظام عدم اعتماد کی نذر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح خاندانی زندگی میں بھی ہماری مذہبی تربیت کے اثرات نمایاں ہونے چاہئیں۔ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک، اولاد کی صحیح تربیت، بیوی کے حقوق کی ادائیگی، شوہر کے جائز حقوق کا احترام، بہنوں کو وراثت میں ان کا شرعی حصہ دینا، رشتہ داروں کے ساتھ صلۂ رحمی اور کمزور افراد کے ساتھ شفقت، یہ سب دین داری کے بنیادی مظاہر ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ بعض گھرانوں میں مذہبی تقریبات کا اہتمام تو بڑے ذوق وشوق سے ہوتا ہے، لیکن گھریلو معاملات میں ناانصافی، تلخ کلامی، وراثتی حق تلفی اور رشتوں کی پامالی معمول بن جاتی ہے۔ کسی بہن کو اس کے شرعی حق سے محروم رکھ کر نیکیوں کی محفل سجانا، کسی بوڑھے والدین کو بے سہارا چھوڑ کر جمعہ کی نماز میں پہلی صف حاصل کرنے کی کوشش کرنا اور اپنے ماتحتوں کے ساتھ ناروا سلوک کرتے ہوئے مذہبی فضائل بیان کرنا ایک ایسا تضاد ہے جس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

آج نوجوان سوشل میڈیا کے سیلاب، فکری انتشار، بے مقصد تفریح، غیر حقیقی طرزِ زندگی اور معاشی مسابقت کے دباؤ سے دوچار ہے۔ اس کے سامنے کامیابی کے ایسے پیمانے پیش کیے جارہے ہیں جن میں دولت، شہرت، ظاہری نمود اور فوری منفعت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ ایسے حالات میں جمعہ کا منبر نوجوانوں کو صرف وقتی جذباتی کیفیت سے دوچار کرنے کے بجائے انہیں علم، کردار، ہنر، خود اعتمادی، وقت کی قدر اور سماجی ذمہ داری کا شعور بھی عطا کرے۔ انہیں بتایا جائے کہ دین داری کا مطلب دنیا سے فرار نہیں، بلکہ دنیا کے معاملات کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور شریعت کے اصولوں کے مطابق انجام دینا ہے۔ ایک مسلمان نوجوان کی کامیابی صرف اس کی عبادت گاہ سے وابستگی میں نہیں بلکہ اس کی علمی قابلیت، پیشہ ورانہ دیانت، اخلاقی استقامت اور معاشرے کے لیے نفع بخش ہونے میں بھی مضمر ہے۔

یہاں منبر ومحراب سے وابستہ ذمہ داران کی اہمیت بھی نظر انداز نہیں کی جاسکتی۔ خطیب اور ائمہ کرام معاشرے کی فکری تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جمعہ کا خطبہ محض چند روایتی نصیحتوں کی تکرار نہ ہو، بلکہ اسے معاشرتی اصلاح، اخلاقی تطہیر، خاندانی استحکام، نوجوانوں کی رہنمائی، حقوق العباد کی ادائیگی اور سماجی خیر خواہی کا مؤثر وسیلہ بنایا جانا چاہیے۔ عوام کو یہ احساس دلانا ضروری ہے کہ اسلام صرف مسجد میں ادا کی جانے والی عبادتوں کا مجموعہ نہیں، بلکہ وہ ایک مکمل نظامِ حیات ہے جو انسان کو گھر سے بازار، بازار سے دفتر، دفتر سے معاشرے اور معاشرے سے پوری انسانیت تک اپنی ذمہ داریوں کا شعور عطا کرتا ہے۔ البتہ اس حقیقت کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے کہ معاشرتی اصلاح کا بوجھ صرف منبر ومحراب پر ڈال دینا درست نہیں۔ والدین، اساتذہ، دانش ور، اہلِ قلم، سماجی رہنما اور خود ہر فرد اپنی جگہ جواب دہ ہے۔ اگر ہم اپنی اولاد کو دیانت کا درس دیتے ہیں مگر خود معاملات میں بددیانتی اختیار کرتے ہیں، اگر ہم نوجوانوں کو تہذیب سکھاتے ہیں مگر اختلاف کے وقت اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتے، اگر ہم معاشرے میں انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں مگر اپنے گھر میں کمزوروں کے ساتھ انصاف نہیں کرتے تو ہماری نصیحتیں محض لفظی سرمایہ بن کر رہ جائیں گی۔ اصلاح کا پہلا تقاضا یہ ہے کہ انسان دوسروں کے عیوب تلاش کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکنے کا حوصلہ پیدا کرے۔ آج مسلم معاشرے کو جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، وہ محض جذباتی نعروں کی تکرار نہیں، بلکہ اجتماعی شعور، اخلاقی استحکام اور عملی کردار کی تعمیر ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف یہ نہیں سکھانا کہ مسجد میں کس طرح داخل ہونا ہے، بلکہ یہ بھی سکھانا ہے کہ کسی کا دل کیسے نہیں دکھانا۔ انہیں نماز کی پابندی کے ساتھ وعدے کی پابندی، تلاوت کے ساتھ مطالعے کی عادت، ذکر کے ساتھ خدمتِ خلق کا جذبہ اور دینی معلومات کے ساتھ عصری شعور سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔ جس نسل کے ہاتھ میں کتاب ہو، دل میں خدا کا خوف ہو، زبان پر سچائی ہو اور کردار میں امانت ہو، وہی نسل معاشرے میں حقیقی تبدیلی کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔

جمعہ کا دن ہمیں ہر ہفتے ایک بار اپنی زندگی کے رخ کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ وقت محض گزرنے کے لیے نہیں، بلکہ سنوارنے کے لیے ملا ہے؛ عبادت صرف ادا کرنے کے لیے نہیں، بلکہ اس کے تقاضوں کو زندگی میں نافذ کرنے کے لیے ہے۔ ہماری نمازیں اگر ہمیں انسانوں کے حقوق کی ادائیگی پر آمادہ نہیں کرتیں، ہمارے سجدے اگر ہمارے اندر انکساری پیدا نہیں کرتے، ہمارے خطبات اگر ہماری زبان و کردار کی اصلاح نہیں کرتے اور ہماری مذہبی وابستگی اگر ہمیں ظلم وناانصافی سے نہیں روکتی تو ہمیں اپنی ترجیحات پر ازسرِ نو غور کرنا ہوگا۔ یاد رکھیے! مسجد سے نکلنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کی نگرانی ختم نہیں ہوتی۔ جمعہ کی نماز کے بعد بھی حلال وحرام کا فرق باقی رہتا ہے، بازار میں بھی دیانت کا حکم برقرار رہتا ہے، گھر میں بھی حقوق کی ادائیگی لازم رہتی ہے، دفتر میں بھی امانت کی پاس داری ضروری رہتی ہے اور معاشرے میں بھی عدل واحسان کی ذمہ داری ساقط نہیں ہوتی۔ سجدے کا اثر پیشانی سے آگے بڑھ کر کردار میں ظاہر ہونا چاہیے، خطبے کی تاثیر سماعت سے آگے بڑھ کر عمل میں اترنی چاہیے اور جمعہ کی روح مسجد کی چار دیواری سے نکل کر پورے معاشرے میں محسوس ہونی چاہیے۔ کیوں کہ حقیقت یہی ہے کہ جمعہ کی نماز محض ایک عبادت کی تکمیل نہیں بلکہ ایک بہتر زندگی کے آغاز کا پیغام ہے۔ مسجد سے نکلنے کے بعد ہی ہمارے کردار کا اصل امتحان شروع ہوتا ہے۔

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

جامعہ تعلیمی بین الاقوامی کانفرنس کے لیے موصول مقالات کی ریویو میٹنگ کا انعقاد

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) آئندہ سال ہونے والے جامعہ تعلیمی بین الاقوامی کانفرنس (جائس۔دوہزار ستائیس) کی تیاری کے سلسلے میں، تحقیقی مقالوں کے جائزے کے لیے دو روزہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ یہ کانفرنس دو تا چار فروری دوہزار ستائیس کو منعقد ہوگی، جس کا مرکزی موضوع" قومی تعلیمی پالیسی۔دوہزار بیس کے شمولیاتی، ہمہ جہتی، کثیر الشعبہ و روزگار پر مبنی تعلیم کے وژن کا مؤثر نفاذ: وکست بھارت ایٹ دی ریٹ دوہزار سینتالیس کی جانب ایک مضبوط پیش قدمی" ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق اکیڈمی، پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، اور فیکلٹی آف ایجوکیشن کی ڈین پروفیسر اینجا رستوگی کا ان کی معاونت اور رہنمائی کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔ جامعہ تعلیمی بین الاقوامی کانفرنس، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیر اہتمام فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ✻ شعبہ تربیت اساتذہ و نیم رسمی تعلیم (آئی اے ایس ای) کے اشتراک سے کیا جارہا ہے۔ یہ کانفرنس ہائبرڈ موڈ ✻ (آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں) میں منعقد کی جائے گی، جس میں کثیر لسانی علمی شرکت کے فروغ کے لیے انگریزی، اردو اور ہندی زبانوں میں تحقیقی مقالات قبول کیے جائیں گے۔ دو روزہ جائزہ اجلاس میں اکادمی برائے فروغ استعدا د اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، شعبہ تربیت اساتذہ و نیم رسمی تعلیم (آئی اے ایس ای) اور شعبہ تعلیمی مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس کی توجہ کانفرنس کے لیے موصول ہونے والے تحقیقی مقالات کے منظم جائزے پر مرکوز تھی۔ کانفرنس کو علمی اور تحقیقی حلقوں کی جانب سے حوصلہ افزا ردعمل ملا ہے، جس کے تحت پورے ہندوستان اور بیرونِ ملک سے تقریباً دوسو تحقیقی مقالات موصول ہوئے ہیں۔ کانفرنس کے لیے موصول مقالات ہندوستان کی پندرہ ریاستوں اور چار ممالک کی نمائندگی کرتے ہیں، جو کانفرنس کی بڑھتی ہوئی قومی اور بین الاقوامی رسائی کو اجاگر کرتے ہیں۔ اس میں اننتیس یونیورسٹیوں کے ماہرین اور محققین نے شرکت کی، جن میں گیارہ مرکزی یونیورسٹیاں، نو ریاستی یونیورسٹیاں اور نو نجی یونیورسٹیاں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں متعدد ممتاز تعلیمی اور تحقیقی اداروں کی جانب سے بھی تحقیقی مقالات موصول ہوئے ہیں؛ جن میں کیلیفورنیا اسٹیٹ یونیورسٹی (امریکہ)، فلپائن یونیورسٹی، این سی ای آر ٹی، ڈائٹس، ایس سی ای آر ٹیز، نیپا، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، دہلی، اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (اگنو)، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز، دہلی یونیورسٹی اور جواہر نوودیہ ودیالیہ وغیرہ شامل ہیں۔ محققین اور علمی شخصیات کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں کے جواب میں، اور کانفرنس کے حوالے سے ملنے والے حوصلہ افزا ردعمل کے مدنظر تلخیص اور مکمل مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ میں پندرہ نومبر دوہزار چھبیس تک کی توسیع کر دی گئی ہے۔ اس سے دلچسپی رکھنے والے ماہرین تعلیم اور محققین کو اپنے مقالے جمع کرانے کا ایک اضافی موقع ہاتھ آگیا ہے۔ توسیع شدہ مدت کے دوران موصول ہونے والے مقالوں سمیت، باقی تمام مقالوں کا جائزہ سترہ نومبر دوہزار چھبیس کو لیا جائے گا۔ جائزہ اجلاس جامعہ تعلیمی بین الاقوامی کانفرنس کی علمی تیاریوں میں ایک اہم پیش رفت ہے، جس کے ذریعے کانفرنس کے معیار اور علمی اصولوں کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ہے، اور ساتھ ہی دنیا بھر کے تعلیمی اداروں سے زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ کانفرنس کنوینر پروفیسر جسیم احمد نے کانفرنس کے موصولہ مقالات کے جائزے کی کاروائی کو بحسن وخوبی انجام دینے میں تمام فیکلٹی اراکین اور ریسرچ اسکالروں سے حاصل تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔

خلافت ہاؤس کی اراضی وقف جائیداد نہیں: خلافت کمیٹی کے وکلاء کا مؤقف

اورنگ آباد، 12 نومبر (یو این آئی) ممبئی کے تاریخی اور معروف ملی وتعلیمی ادارے خلافت ہاؤس کی اراضی اور وہاں جاری تعمیراتی وتجدیدی کاموں سے متعلق مہاراشٹر وقف ٹریبونل میں زیر سماعت مقدمے میں آل انڈیا خلافت کمیٹی کے ایڈوکیٹ غلام دستگیر شیخ نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا ہے کہ متنازعہ قطعہ اراضی وقف کی جائیداد نہیں بلکہ ریاستی حکومت کی ملکیت ہے، جو خلافت کمیٹی کو قانونی طور پر لیز پر دی گئی ہے۔

انہوں نے عدالت کے سامنے یہ بنیادی قانونی اعتراض اٹھایا کہ جب متعلقہ زمین وقف املاک کے زمرے میں نہیں آتی تو وقف ٹریبونل کو خلافت کمیٹی کے خلاف دائر کردہ عرضداشت کی سماعت کا اختیار ہی حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے مؤقف کی تائید میں ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے مختلف فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے عرضداشت کے قابل سماعت ہونے پر سوال اٹھایا۔ عدالت نے دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد 17 نومبر کو فیصلے کے لیے تاریخ مقرر کی ہے۔ وقف ٹریبونل کے جج وائی ایم ایچ کھراڈی اور رکن محمد محی الدین معید کے روبرو جاری اس قانونی تنازع میں آل انڈیا خلافت کمیٹی کے ایڈوکیٹ غلام دستگیر شیخ نے آج کی سماعت کے دوران عدالت سے استدعا کی کہ ان کی جانب سے دائر کردہ درخواست کے قابل سماعت ہونے کے معاملے پر پہلے غور کیا جائے۔ انہوں نے سیکشن 3اے، بی اور سی کا حوالہ دیا۔ اس پر عدالت نے 17 نومبر کی تاریخ مقرر کرتے ہوئے معاملے کو فیصلے کے لیے محفوظ کرلیا۔ توقع ہے کہ 17 نومبر کو عدالت اس معاملے میں اپنا حکم سنائے گی۔ سماعت کے دوران خلافت ہاؤس کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ غلام دستگیر شیخ نے عدالت سے درخواست کی کہ اس معاملے میں مہاراشٹر کی ریاستی حکومت اور ممبئی کے کلکٹر کو بھی فریق بنایا جائے اور متعلقہ اراضی کی قانونی حیثیت اور ملکیت کے بارے میں ان کا مؤقف جاننے کے لیے نوٹس جاری کیے جائیں۔ انہوں نے استدلال کیا کہ چونکہ زمین ریاستی حکومت کی ملکیت ہے، اس لیے اس کی قانونی حیثیت سے متعلق تنازع میں حکومت اور کلکٹر کا مؤقف اہمیت رکھتا ہے۔ ان کے مطابق سرکاری ملکیت اور لیز سے متعلق بنیادی حقائق کو نظرانداز کرکے اس اراضی کو وقف جائیداد قرار نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے عدالت سے درخواست کی کہ متعلقہ سرکاری حکام کا مؤقف بھی ریکارڈ پر لایا جائے تاکہ اراضی کی قانونی حیثیت کا معاملہ درست تناظر میں زیر غور آسکے۔ اس معاملے میں مجلس اتحاد المسلمین کے سابق رکن اسمبلی وارث پٹھان نے خلافت ہاؤس کی اراضی کو وقف جائیداد قرار دیتے ہوئے جاری تعمیراتی کاموں پر فوری پابندی عائد کرنے کی درخواست داخل کی ہے۔ ان کی جانب سے ایڈوکیٹ نثار احمد خان نے وقف اندراج اور تعمیراتی اجازت سے متعلق دلائل پیش کیے تھے۔ خلافت کمیٹی ان الزامات کی تردید کرتی ہے اور عرضداشت کے قابل سماعت ہونے کو ہی چیلنج کر رہی ہے۔ اس تنازع کا ایک اہم پہلو وقف بورڈ کی جانب سے خلافت کمیٹی کے اندراج اور اس کی جائیدادوں پر قانونی اختیار کا دعویٰ ہے۔ گزشتہ سماعتوں میں ایڈوکیٹ غلام دستگیر شیخ نے عدالت کو بتایا تھا کہ 2006 کے وقف جائیدادوں کے سروے میں بھی خلافت ہاؤس کا نام شامل نہیں تھا۔ انہوں نے اس سلسلے میں متعلقہ سروے رپورٹ پیش کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا تھا کہ کسی ادارے یا اس کی جائیداد کو وقف فہرست میں شامل کرنے کے لیے قانونی تقاضوں کی پابندی ضروری ہے۔ خلافت کمیٹی کے ٹرسٹی رؤف پٹھان نے بھی سابق وزیر اوقاف عارف نسیم خاں کے دور میں ہونے والی سیٹلائٹ نقشہ بندی کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ متعلقہ اراضی اس میں بھی وقف جائیداد کے طور پر درج نہیں تھی۔ کمیٹی نے اس معاملے میں سرکاری ریکارڈ اور متعلقہ حکام کے مؤقف کو اہم قرار دیا ہے۔

IDBI بینک کے پاس عالمی رسائی کے ساتھ بہترین یونیورسل بینک بننے کی صلاحیت ہے: فیئر فیکس

ممبئی 12 نومبر (پریس ریلیز) کینیڈین فرم فیئر فیکس فنانشل ہولڈنگز کا IDBI بینک کا 878,52 کروڑ میں حصول ہندوستانی بینکنگ سیکٹر میں ایک بڑی تبدیلی کی راہ ہموار کرسکتا ہے۔ اس معاملے سے واقف لوگوں نے بتایا کہ کمپنی، جس نے حکومت کے آزاد تشخیصی معیار سے اوپر بولی لگاکر یہ معاہدہ جیت لیا، بینک کو ایک متنوع مالیاتی خدمات کی کمپنی میں ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے جو بینکنگ، انشورنس، انویسٹمنٹ بینکنگ اور ویلتھ مینجمنٹ جیسے شعبوں میں کام کرتی ہے۔ ارب پتی سرمایہ کار پریم واٹسا کی قیادت میں فیئر فیکس نے عالمی مسابقتی بولی کے عمل میں 72.60 فیصد حصص کو کنٹرول کرنے کے لیے 81 روپے فی حصص کی پیشکش کی، جو کہ حکومت کے 99.75 روپے فی حصص کے بینچ مارک ویلیویشن سے زیادہ ہے۔ فیئر فیکس کے صدر اور چیف آپریٹنگ آفیسر (سی او او) پیٹر کلارک نے تبصرہ کرنے کے لیے کہا کہ کمپنی کی پالیسی کے معاملے کے طور پر، کمپنی کسی بھی جاری لین دین پر تبصرہ نہیں کرتی ہے۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا،" ہمیں یقین ہے کہ آئی ڈی بی آئی بینک عالمی رسائی کے ساتھ ہندوستان کا سب سے بڑا یونیورسل بینک بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے ہندوستان کے قرض سے جی ڈی پی کے تناسب کو بڑھانے اور عام شہریوں کی زندگیوں کو بدلنے میں مدد ملے گی۔" پہلے جن لوگوں کا حوالہ دیا گیا ہے ان کے مطابق، مجوزہ حصول IDBI بینک کا فیئر فیکس مینجمنٹ کو کنٹرول دے گا۔ حکومت اور ایل آئی سی کی مشترکہ 34 فیصد حصہ داری برقرار رہے گی۔ دونوں بینک کے مستقبل میں ترقی کے سفر میں شراکت دار رہیں گے۔ بینک کا کنٹرول حاصل کرنے کے علاوہ، Fairfax Go Digit General Go Digit Life، Insurance Fairfax India، اور Insurance IIFL Capital کے Holdings Services میں حصص کو IDBI بینک کے ساتھ ضم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

بھارت سمٹ میں شرکت کے لیے ہندوستان آنے سے روک دیا گیا، ناروے کی صحافی کا الزام

حیدرآباد، 12 نومبر (یو این آئی) ناروے کی صحافی ہیلے لنگ سوینڈسن نے جمعرات کو الزام عائد کیا کہ ہندوستانی حکام نے انہیں حیدرآباد میں 13 اور 14 نومبر کو منعقد ہونے والی بھارت سمٹ ✻ میں شرکت کے لیے ہندوستان آنے سے روک دیا ہے، حالانکہ انہیں ویزا جاری کرنے کے ساتھ سیاسی منظوری بھی دے دی گئی تھی۔

سوینڈسن کو اس سمٹ میں آزادیٔ صحافت کے موضوع پر اظہار خیال کرنا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ناروے میں واقع ہندوستانی سفارت خانے نے انہیں فون پر اس فیصلے کی اطلاع اس وقت دی، جب وہ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے والی تھیں۔ ان کے مطابق پرواز کے لیے روانگی سے محض 10 منٹ قبل انہیں بتایا گیا کہ وہ ہندوستان کا سفر نہیں کرسکتیں۔ صحافی نے الزام لگایا کہ یہ فیصلہ مرکزی وزارت داخلہ نے کیا ہے۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے اپیل کی کہ وہ اس فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی بھی ان کے پاس پرواز پکڑنے اور سمٹ میں شرکت کرنے کا موقع موجود ہے۔ واضح رہے کہ سوینڈسن نے مئی میں اوسلو کے دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی سے سوالات کیے تھے۔ ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے اس شبہ کا اظہار کیا کہ ہندوستان آنے کی ان کی اجازت منسوخ کرنے کا فیصلہ سیاسی محرکات کے تحت کیا گیا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا حکومت پر ان کی تنقید اس مبینہ فیصلے کی وجہ بنی ہے؟ انہوں نے کا کروچ جنتا پارٹی ✻ سے متعلق اپنی رپورٹنگ اور ابھیجیت ڈپکے کے ساتھ کیے گئے انٹرویو کا بھی حوالہ دیتے ہوئے حکام سے وضاحت طلب کی کہ آخر انہیں ہندوستان آنے سے روکنے کی وجوہات کیا ہیں۔ تاہم، صحافی کو ہندوستان میں داخلے کی اجازت نہ دینے کی اصل وجوہات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ بھارت سمٹ میں دنیا بھر سے لبرل اور ترقی پسند نظریات کے حامل نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔ حیدرآباد میں منعقد ہونے والی اس کانفرنس میں جمہوریت، اقتصادی پالیسیوں اور عالمی چیلنجوں سمیت مختلف اہم موضوعات پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ سوینڈسن کو سمٹ کے دوران آزادیٔ صحافت اور ایک فعال جمہوریت میں اس کے کردار سے متعلق ایک پینل مباحثے میں حصہ لینا تھا۔

مودی نے دیوالی پر کانگریس لیڈر پترودا کو سیم بھائی کہہ کر مبارکباد دی

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس کے درمیان جاری سیاسی تلخی کے ماحول میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس لیڈر سیم پترودا کو 'سیم بھائی' کہہ کر دیوالی کی مبارکباد دی، جس سے دونوں رہنماؤں کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دوستانہ تعلقات کی جھلک دیکھنے کو ملی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر مسٹر پترودا اور ان کی اہلیہ انجنا کو دیوالی کے ساتھ گجراتی نئے سال کی بھی مبارکباد دی۔ دیوالی کے موقع پر مبارکبادوں کا یہ تبادلہ اس لیے بھی دلچسپ رہا کہ پترودا نے حال ہی میں مسٹر مودی کو اپنا 'گجراتی دوست' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ سیاسی اور نظریاتی اختلافات کا ان کے ذاتی تعلقات پر کبھی اثر نہیں پڑا۔ مسٹر پترودا نے کہا تھا کہ وہ ذاتی طور پر مودی کا احترام کرتے ہیں اور اپنی اہلیہ کے ساتھ ان سے کئی بار ملاقات کر چکے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کے ذاتی رویے کو گرم جوشی اور اپنائیت سے بھرپور قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ دونوں کے درمیان اچھے تعلقات ہیں اور کوئی ذاتی اختلاف نہیں ہے۔ انہوں نے مسٹر مودی کی بات چیت کی صلاحیت اور محنت کی بھی ستائش کی تھی۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے قریبی مانے جانے والے مسٹر پترودا نے گجرات میں مسٹر مودی کی رہائش گاہ پر ان سے ہونے والی ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہاں ان کا گرم جوشی سے استقبال کیا گیا تھا۔ مسٹر مودی اور کانگریس قیادت کے درمیان شدید سیاسی ٹکراؤ کے پس منظر میں، خاص طور پر 2024 کے لوک سبھا انتخابات کی مہم کے دوران، اس ذاتی خوش گوار تعلق کو مزید دلچسپی سے دیکھا جارہا ہے۔ اس وقت مسٹر مودی نے ہندوستان کے آبادیاتی تنوع اور وراثتی ٹیکس سے متعلق مسٹر پترودا کے متنازعہ بیانات کی بنیاد پر کانگریس کو نشانہ بنایا تھا اور اپنی انتخابی تقریروں میں بار بار ان کا ذکر کیا تھا۔ انڈین اوورسیز کانگریس کے صدر سیم پترودا کو راہل گاندھی کے قریبی سیاسی اور نظریاتی معاونین میں شمار کیا جاتا ہے۔ تاہم، مودی کے تئیں ذاتی احترام کا اظہار کرنے کے باوجود انہوں نے وزیر اعظم کے سیاسی نظریے اور پالیسیوں سے متعلق اپنے اختلافات برقرار رکھے ہیں۔ مسٹر پترودا کا کہنا ہے کہ سیاسی اختلافات کو ذاتی تعلقات پر حاوی نہیں ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق، کسی شخص کا ذاتی طور پر احترام کرتے ہوئے عوامی زندگی میں اس کے سیاسی نظریات اور فیصلوں پر تنقید کی جاسکتی ہے۔ سیاسی مخالفین کے درمیان بڑھتی ہوئی تلخی کے دور میں ان کا یہ نظریہ باہمی احترام اور شائستگی کی جمہوری روایت کی یاد دلاتا ہے۔

NF ریلوے اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس نے کاکھیا میں مسافروں کی مدد کی



مالیگاؤں، 12 نومبر (ایجنسی) دیوالی اور چھٹھ پوجا کی تیاری میں، شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) نے کاکھیا ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی مدد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ NFR بھارت سکاؤٹس اور گائیڈز کے رضاکار، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے اہلکاروں اور کمرشل عملے کے ساتھ، پلیٹ فارم پر مسافروں کو محفوظ طریقے سے ٹرینوں میں سوار ہونے اور اترنے میں مدد کر رہے ہیں۔ کاکھیا اسٹیشن پر ہجوم کا انتظام آر پی ایف اور تجارتی عملے کے باقاعدہ فرائض کا حصہ ہے۔ تہوار کے رش کے دوران، اسکاؤٹس اور گائیڈز کے رضا کار کوچ کے دروازوں کے قریب قطاروں کو برقرار رکھنے میں مدد کر رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ مسافروں کے پاس اترنے اور ٹرینوں میں سوار ہونے کے لیے مناسب جگہ ہو۔ انہوں نے زائرین اور دور دراز کے مسافروں میں مفت پینے کا پانی بھی تقسیم کیا۔ این ایف آر بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس کے ریاستی چیف کمشنر کی ہدایت پر اور این ایف آر کے پرنسپل چیف سیکورٹی کمشنر کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کے ساتھ، ہیڈ کوارٹر ڈسٹرکٹ ایسوسی ایشن نے رضا کاروں کے ذریعے اس اقدام کا اہتمام کیا۔ این ایف آر اپنے زون کے مختلف اسٹیشنوں سے تہوار کی خصوصی ٹرینیں چلا رہا ہے اور دیوالی اور چھٹھ پوجا کے دوران گھروں یا یاتریوں کی جگہوں پر جانے والے مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے موجودہ ٹرینوں میں اضافی کوچز کا اضافہ کر رہا ہے۔ مسافروں کی حفاظت اور ہجوم کا انتظام ایک ترجیح ہے، خاص طور پر ان ریلوے اسٹیشنوں پر جہاں یہ ٹرینیں نکلتی ہیں یا رکتی ہیں۔ این ایف آر بڑے اسٹیشنوں پر ویدر پروف ہولڈنگ ایریاز بنا رہا ہے تاکہ مسافر پلیٹ فارم پر پہنچنے سے پہلے انتظار کرسکیں۔ اضافی ٹکٹ کاؤنٹر اور خودکار ٹکٹ وینڈنگ مشینیں مسافروں کے لیے ٹکٹوں کی خریداری کو آسان بنا رہی ہیں۔

مشرقی ریلوے کی خبریں

مشرقی ریلوے نے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ مہم کے تحت 3,000 سے زیادہ پنشنروں کی کی



کولکاتا، 12 نومبر (پریس ریلیز) جنرل منیجر، محترمہ گیتیکا پانڈے کی قیادت میں، ایسٹرن ریلوے اپنے ریٹائرڈ ملازمین کے لیے پریشانی سے پاک تجربہ کو یقینی بنانے کے لیے 1 نومبر سے 30 نومبر 2026 تک ایک ماہ طویل ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ (DLC) مہم کو فعال طور پر چلا رہی ہے۔ آج، محترمہ گیتیکا پانڈے، پرنسپل چیف پرسنل آفیسر (PCPO)، محترمہ مہوا ورما کے ساتھ، B.R. سنگھ ہسپتال، جہاں اس نے مریضوں سے بات چیت کی اور ان کے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ جمع کرانے میں ان کی مدد کی۔ دن کے آخر میں، جنرل منیجر نے فیئرلی پلیس میں پنشنرز سے بھی ملاقات کی اور پریس سے بات چیت کی۔ فیئرلی پلیس میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں ایڈیشنل جنرل منیجر (AGM) مسٹر شیلیندر پرتاپ (SP) سنگھ، PCPO محترمہ مہوا ورما اور ریلوے کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جنرل منیجر نے لائف سرٹیفکیٹ ڈیجیٹل طور پر جمع کرانے کی اہمیت اور سہولت کے بارے میں بتایا۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی)، آئی سی آئی سی آئی بینک، اور انڈین بینک کے نمائندے بھی موقع پر بینکنگ مدد فراہم کرنے اور پنشنرز کو اپنی ڈیجیٹل گذارشات کو آسانی سے مکمل کرنے میں مدد کرنے کے لیے موقع پر موجود تھے۔ اپنے خطاب کے دوران، محترمہ گیتیکا پانڈے نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ ایسٹرن ریلوے ان لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے جنہوں نے ریلوے کے لیے کئی سال کی خدمات وقف کی ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ایسٹرن ریلوے اپنے پنشنرز کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے تاکہ انہیں اپنے لائف سرٹیفکیٹ جمع کرانے کے دوران کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وسیع آؤٹ ریچ پہل کے ایک حصے کے طور پر، مشرقی ریلوے نے پہلے ہی 30 ہیلتھ کیمپس اور 28 ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ کیمپس کا انعقاد کیا ہے۔ مزید برآں، ریلوے کی ٹیمیں گھر گھر جا کر مہم چلا رہی ہیں تاکہ بزرگوں اور بستروں پر پڑے پنشنرز کو اپنے گھروں سے اپنے سرٹیفکیٹ جمع کروانے میں مدد ملے۔ ان مشترکہ کوششوں کے ذریعے، مشرقی ریلوے نے اب تک 3,000 سے زیادہ پنشنرز کو اپنے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ جمع کرانے میں کامیابی سے مدد کی ہے۔ اس پہل پر بات کرتے ہوئے، شری شبرام ماجھی، چیف پبلک ریلیشن آفیسر (سی پی آر او)، مشرقی ریلوے نے کہا کہ مشرقی ریلوے پنشن سے متعلق خدمات کو مکمل طور پر ہموار، شفاف اور ریلوے خاندان کے ہر بزرگ شہری کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔

تصوف ابنِ آدم کے ساتھ خیر سگالی کا نام ہے: پروفیسر سراج اجملی

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیر اہتمام دوسرے کلیم الدین احمد یادگاری خطبے کا انعقاد



نئی دہلی 12 نومبر (پریس ریلیز) آج شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیر اہتمام شعبے کے شمیم حنفی ہال میں دوسرے کلیم الدین احمد یادگاری خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ خطبہ معروف شاعر و نقاد اور صدر شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر سراج اجملی نے ''اردو غزل اور تصوف'' کے موضوع پر ارشاد فرمایا۔ انھوں نے کہا کہ مشہور مقولہ ''تصوف برائے شعر گفتن خوب است'' دراصل تصوف کی تضحیک ہے۔ درست مقولہ یہ ہونا چاہیے کہ ''تصوف برائے زیستن خوب است''، ''تصوف برائے خیر سگالی ابنِ آدم خوب است'' اور ''تصوف برائے پیغامِ انسانیت خوب است''۔ مہمان خطیب نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ تصوف کی بنیادی تفہیم کے لیے فصوص الحکم (ابن العربی)، کشف المحجوب (داتا گنج بخش سید علی ہجویری)، عوارف المعارف (شیخ شہاب الدین عمر سہروردی) اور فوائد الفواد (ملفوظاتِ نظام الدین اولیاء، مرتبہ امیر حسن سجزی دہلوی) سے استفادہ ناگزیر ہے۔ شعری سطح پر تصوف کے حوالے سے مثنوی مولویِ معنوی اور مثنوی گلشنِ راز (محمود شبستری) کا مطالعہ نہایت روح افزا ہے۔ ان کے علاوہ خواجہ ناصر عندلیب کی کتاب نالۂ عندلیب، رسالۂ اربعہ اور اشرف علی تھانوی کی تصنیف کلید مثنوی بھی مطالعۂ تصوف کے اہم مآخذ ہیں۔ انھوں نے اردو اور فارسی غزل کے اشعار کی روشنی میں متصوفانہ مضامین پر شرح و بسط کے ساتھ گفتگو کی۔ صدر شعبۂ پروفیسر کوثر مظہری نے مہمان خطیب کا استقبال نہال پیشی اور مومنٹو سے کیا۔ انھوں نے صدارتی کلمات میں کہا کہ تصوف کا موضوع نہایت متنازع فیہ رہا ہے۔ اس راہ کی نزاکتیں نہایت پُرخطر ہیں۔ اس وادی سے سرخرو نکل آنا ہرکس و ناکس کے بس کا روگ نہیں۔ صوفی شعرا متصوفانہ کیفیات اور احوال کو شعری استعارے اور تمثیل میں جس طرح پروتے ہیں، وہاں تعبیر و تشریح کی سطح پیچیدہ بھی ہوجاتی ہے اور نازک بھی۔ بعض شعرا عملی طور پر صوفیانہ طرزِ حیات اختیار کرتے ہیں، لیکن بعض شعرا ایسے بھی ہیں جو عملی کے بجائے فکری سطح پر صوفی ہیں۔ اس یادگاری خطبے کے کنوینر پروفیسر احمد محفوظ نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مہمان خطیب کا تعارف بھی پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر شاہنواز فیاض کی تلاوت اور اختتام ڈاکٹر محمد مقیم کے اظہارِ تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر خلیل الرحمن ایڈووکیٹ، پروفیسر مظہر احمد، پروفیسر دانش صدیقی، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر ندیم احمد، پروفیسر شاہ عالم، پروفیسر عمران احمد عندلیب، پروفیسر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر سید تنویر حسین، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر جاوید حسن، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر مخمور صدری، ڈاکٹر خان رضوان، ڈاکٹر ثاقب فریدی اور ڈاکٹر راحت افزا کے علاوہ بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرز اور طلبہ وطالبات موجود تھے۔

ایسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر نے سیالدہ اسٹیشن پر چھٹھ پوجا کے انتظامات کا معائنہ کیا



کولکاتا، 12 نومبر (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے نے آج ذاتی طور پر سیالدہ اسٹیشن کا دورہ کیا تاکہ مسافروں کے انتظامات اور چھٹھ پوجا کے تہوار کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ان کے ساتھ عزت مآب مرکزی وزیر مملکت برائے زراعت اور کسانوں کی بہبود اور ممبر پارلیمنٹ جناب رام ناتھ ٹھاکر اور سیالدہ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر (DRM) راجیو سکسینہ بھی تھے۔ دورے کے دوران، معززین نے مسافروں کے ہولڈنگ ایریا کا معائنہ کیا اور زمینی سہولیات کا جائزہ لیا، جس کے بعد انہوں نے ٹرین نمبر 13185 گنگا ساگر ایکسپریس (سیالدہ۔جے نگر) کے دو خصوصی طور پر سجے ہوئے اے سی کوچز (ایک فرسٹ اے سی اور ایک سیکنڈ اے سی) کا معائنہ کیا۔" آرٹ کے ذریعے ثقافتی ہم آہنگی" کے نام سے ایک خصوصی اقدام کے تحت سیالدہ ڈویژن نے ان کوچوں کے اندرونی اور بیرونی حصوں کو روایتی متھیلا پینٹنگز اور آرٹ ورک سے سجایا ہے جس میں کولکتہ کے مشہور مقامات اور ورثے کو دکھایا گیا ہے، جو بنگال اور متھیلا کے درمیان ثقافتی رشتے کی علامت ہے۔ محترمہ پانڈے اور دیگر معززین نے گنگا ساگر ایکسپریس میں سفر کرنے والے مسافروں سے بھی براہ راست بات چیت کی اور ان کے سفر کے تجربے کے بارے میں رائے اکٹھی کی۔ 1 نومبر سے 30 نومبر 2026 کے درمیان تہوار کے رش کو منظم کرنے کے لیے، ایسٹرن ریلوے نے کل 995 TOD (ٹرین آن ڈیمانڈ) خصوصی ٹرینوں کے دوروں کو مطلع کیا ہے، جو کہ 2025 میں چھٹھ تہوار کے دوران چلائے گئے کل 750 دوروں سے نمایاں اضافہ ہے۔ 325 غیر محفوظ دورے۔ تمام ڈویژنوں میں وسیع سیکورٹی، ہجوم کا انتظام اور صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات کو بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ ایسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹر اور ہاوڑہ، سیالدہ، مالدہ اور آسنسول ڈویژنوں میں 24x7 فیسٹیول مانیٹرنگ شورومز 24x7 کام کر رہے ہیں تاکہ ریئل ٹائم ہجوم کی نگرانی، سیکورٹی چیک، اور مسافروں کی فوری مدد کی جاسکے۔ کل سی سی ٹی وی کیمرہ کوریج 2025 میں 1,050 سے بڑھ کر 2026 میں 1,306 ہوگئی ہے، اور RPF اہلکاروں کی تعیناتی 1,235 سے 1,379 تک 11.65 فیصد بڑھ کر 24.4 فیصد ہوگئی ہے۔ مزید برآں، کل مسافروں کے ہولڈنگ ایریا میں 32.97 فیصد اضافہ کرکے 1,45,177 مربع فٹ کر دیا گیا ہے، جس کے لیے 434 کمرشل عملہ تعینات کیا گیا ہے، جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 22.25 فیصد زیادہ ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے محاذ پر، سیالدہ میں ایمرجنسی ایمبولینس خدمات کے ساتھ سات میڈیکل بوتھ کام کر رہے ہیں، جبکہ دو 24 گھنٹے ایمرجنسی میڈیکل روم اور ایک میڈیکل بوتھ ہاوڑہ میں دستیاب ہیں، جن کی مدد تمام ڈویژنوں میں ایمرجنسی ریسپانس ٹیموں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر (سی پی آر او)، شری شبرام ماجھی نے کہا، " مشرقی ریلوے جدید خصوصی ٹرین خدمات، چوبیس گھنٹے چوکس نگرانی اور ہمارے شاندار ثقافتی ورثے کو منانے والے اقدامات کے ذریعے چھٹھ پوجا کے ہر عقیدت مند کے لیے ایک محفوظ، ہموار اور یادگار سفر کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔"

کھڑگے نے کشتواڑ میں دو پولیس اہلکاروں کے قتل کی مذمت کی، دہشت گردی کے خلاف متحدہ عزم پر زور دیا

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے نے جمعرات کو جموں و کشمیر کے کشتواڑ ضلع میں اسپیشل پولیس افسران (ایس پی اوز) کے قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے ان کی ہلاکت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قومی اتحاد اور غیر متزلزل عزم پر زور دیا۔ ان کا یہ بیان جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں ایک روز قبل مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے اہلکاروں پر الگ سے ہوئے حملے کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سلامتی کی صورتحال سے متعلق نئے خدشات کے درمیان سامنے آیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پیغام میں کھرگے نے ہلاک ہونے والے دونوں اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ان کی موت کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ کانگریس صدر نے کہا، ہندوستان دہشت گردی کے خلاف متحد اور پرعزم ہے۔ دہشت گردی کی کوئی بھی کارروائی اپنے ملک کے دفاع، عوام کی حفاظت اور امن برقرار رکھنے کے ہمارے اجتماعی عزم کو کمزور نہیں کرسکتی۔ دونوں ایس پی اوز کی شناخت رشپال کمار اور بابی چند کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) سے وابستہ تھے۔ دونوں بدھ کو کشتواڑ کے دور دراز علاقے دچھن۔مروہ سے گزرتے ہوئے لاپتہ ہوگئے تھے۔ جمعرات کی صبح جنگلاتی علاقے سے ان کی گولیوں سے چھلنی لاشیں برآمد ہوئیں۔ اطلاعات کے مطابق، ان کی سروس رائفلیں بھی غائب تھیں، جس سے یہ شبہ مزید مضبوط ہوا کہ انہیں دہشت گردوں نے نشانہ بنایا تھا۔ حکام کے مطابق، دونوں پولیس اہلکار کیار میں واقع اپنے کیمپ سے بسنان علاقے میں فوجی چوکی کی طرف جارہے تھے، جب وہ لاپتہ ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ آس پاس کے علاقے میں گولیوں کی آوازیں سنی گئی تھیں، جس کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے تلاشی مہم شروع کی۔ لاشیں برآمد ہونے کے بعد قتل میں ملوث افراد کی شناخت اور انہیں پکڑنے کے لیے مشترکہ آپریشن تیز کر دیا گیا۔ یہ واقعہ کولگام ضلع کے میر بازار کے قریب اکھران علاقے میں بدھ کو ایک سیکورٹی چیک پوسٹ پر تعینات سی آر پی ایف اہلکاروں پر مشتبہ دہشت گردوں کی فائرنگ کے محض ایک دن بعد پیش آیا۔ زخمی اہلکاروں کو علاج کے لیے اننت ناگ کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ حملہ آور موقع سے فرار ہوگئے۔ اس کے بعد سیکورٹی فورسز نے حملہ آوروں کا سراغ لگانے کے لیے آپریشن شروع کیا۔ کھرگے نے زخمی سی آر پی ایف اہلکاروں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد صحت یابی کی دعا بھی کی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردانہ کارروائیاں عوام کے دفاع اور امن برقرار رکھنے کے لیے ملک کے اجتماعی عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں۔ پے در پے ہونے والے ان حملوں نے ایک بار پھر جموں و کشمیر میں سیکورٹی کے چیلنجوں کو نمایاں کر دیا ہے، خاص طور پر وادی چناب کے دور دراز جنگلاتی علاقوں اور جنوبی کشمیر کے شورش سے متاثرہ علاقوں میں۔ کشتواڑ میں دونوں ایس پی اوز کا قتل اس لیے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ اس خطے میں دشوار گزار جغرافیائی حالات کے درمیان سیکورٹی آپریشن جاری ہیں۔ کھرگے کی مذمت دہشت گردی کے خلاف متحدہ قومی ردعمل پر کانگریس کے زور کی عکاسی کرتی ہے۔ پارٹی صدر نے اس بات پر زور دیا کہ تشدد کے خلاف لڑائی سیاسی اختلافات سے بالاتر ہونی چاہیے اور ملک و اس کے عوام کے تحفظ پر مرکوز رہنی چاہیے۔

آرپی ایف کی فوری کارروائی نے سیالدہ اسٹیشن پر لاپتہ 8 سالہ بچی کو اس کے والدین سے ملایا



کولکاتا، 12 نومبر (پریس ریلیز) سافروں کی حفاظت کے لیے ایسٹرن ریلوے کے عزم کو ظاہر کرنے والے ایک دل دہلا دینے والے واقعے میں، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے کمرشل ڈپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی تال میل میں، جمعرات، 12 نومبر، 2026 کو سیالدہ ریلوے اسٹیشن پر ایک آٹھ سالہ لاپتہ لڑکی کا کامیابی سے سراغ لگایا اور اسے دوبارہ ملا۔ یہ واقعہ پلیٹ فارم نمبر 11 پر ٹرین نمبر 13105 اپ سیالدہ۔بلیا ایکسپریس کے بورڈنگ کے دوران پیش آیا، جب چھٹھ پوجا کی وجہ سے اسٹیشن پر مسافروں سے بہت زیادہ ہجوم تھا۔ ایک نابالغ لڑکی، روشنی کماری (8 سال) بھیڑ کے درمیان نادانستہ طور پر اپنے والدین سے جدا ہوگئی۔ پریشان والدین کی طرف سے اطلاع ملنے پر سیالدہ مین پوسٹ کے آر پی ایف اہلکاروں نے فوری تلاشی مہم شروع کی۔ اسٹیشن کے پبلک ایڈریس سسٹم کے ذریعے مسلسل اعلانات کیے گئے اور لاپتہ لڑکی کا پتہ لگانے کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کی اچھی طرح جانچ کی گئی۔ آر پی ایف اور کمرشل ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کی فوری کارروائی اور موثر تال میل کے ذریعے، لڑکی کو پلیٹ فارم نمبر 11 کے سیالدہ سرے پر کامیابی کے ساتھ واقع کیا گیا اور اسے بحفاظت اس کے والدین کے حوالے کر دیا گیا، جس سے انہیں راحت کی سانس ملی۔ یہ پورا آپریشن سیالدہ ڈویژن (ADRMADRM)، سینئر SrDCM)) اور ASCASC) DCM)) کی نگرانی میں کیا گیا۔ یہ کامیاب آپریشن ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے کی قیادت میں مسافروں کی حفاظت پر خصوصی زور دینے اور سیالدہ ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر راجیو سکسینہ اور مشرقی ریلوے کے پرنسپل چیف سیکورٹی کمشنر مسٹر این سنہا کی مربوط کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر (سی پی آر او)، مسٹر شبرام ماجھی نے اس موقع پر کہا:" مسافروں کی حفاظت، خاص طور پر بچوں کی حفاظت، ہماری اولین ترجیح ہے۔ RPF اور کمرشل ڈپارٹمنٹ کے عملے کا فوری ردعمل انتہائی قابل ستائش ہے۔ مشرقی ریلوے چھٹھ کے تمام مسافروں کے لیے محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔" تہوار

زیورات تاجر کے گھر ڈکیتی کی کوشش، چھ نقاب پوش بدمعاشوں نے کی تین راؤنڈ فائرنگ



بیگوسرائے،12 نومبر(نورعالم)۔ کھوداوند پور تھانہ علاقے میں بدھ کی شام جرائم پیشہ افراد نے ایک بڑی واردات کو انجام دینے کی کوشش کی۔ کھوداوند پور پنچایت کے وارڈ نمبر 2 کے رہنے والے اور سجنی جیولرس کے مالک دشرتھ پودار کے رہائشی مکان میں چھ نقاب پوش بدمعاش داخل ہوئے اور ڈکیتی کی کوشش کی۔ تاہم تھانہ انچارج چندن کمار کی قیادت میں پولیس کی متعدی اور مقامی لوگوں کی چوکسی کے باعث بدمعاش اپنے منصوبے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ گھر سے کوئی سامان لوٹے بغیر فرار ہوتے وقت بدمعاشوں نے تین راؤنڈ فائرنگ بھی کی، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگوں اور عینی شاہدین سے موصولہ اطلاع کے مطابق بدھ کی شام تقریباً چھ بجے چھ نقاب پوش بدمعاش موٹر سائیکل سے وہاں پہنچے۔ انہوں نے اپنی موٹر سائیکل سڑک کے کنارے کھڑی کی اور یوکو بینک، کھوداوند پور کے قریب سے تقریباً 100 فٹ پیدل چل کر دشرتھ پودار کے چار منزلہ مکان میں داخل ہو گئے۔ گھر میں داخل ہوتے ہی بدمعاشوں نے دشرتھ پودار، ان کی اہلیہ ارمیلا دیوی اور بہو شوبھا پودار کو ایک کمرے کے بیت الخلا میں بند کر دیا۔ اس کے بعد تقریباً آدھے گھنٹے تک گھر میں نقد رقم اور زیورات کی تلاش کرتے رہے۔ اسی دوران بیت الخلا میں بند اہل خانہ نے کھڑکی سے آواز لگا کر آس پاس کے لوگوں کو واقعے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ محتاط ہو گئے اور بڑی تعداد میں جائے وقوعہ کی طرف جمع ہونے لگے۔ لوگوں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ اور شور وغل کو دیکھ کر بدمعاش گھبرا گئے اور موسہری کی جانب فرار ہونے لگے۔ فرار ہوتے وقت انہوں نے تین راؤنڈ فائرنگ کی، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے تفتیش کے دوران دو افراد کو حراست میں لیا ہے، جن سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس مختلف پہلوؤں سے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے، تاکہ واردات میں ملوث دیگر مجرموں کی شناخت اور ان کی شمولیت کا پتہ لگایا جا سکے۔ فی الحال حراست میں لیے گئے دونوں افراد کے کردار کے بارے میں پولیس کی جانب سے کوئی سرکاری اطلاع نہیں دی گئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی منجھول ایس ڈی پی او امر کانت، پولیس انسپکٹر مہامایا چودھری، کھوداوند پور تھانہ انچارج چندن کمار، ایڈیشنل تھانہ انچارج کشن کمار سمیت چھوڑاہی، کھوداوند پور اور چیریا بریار پور تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس علاقے میں بدمعاشوں کی تلاش اور واقعے سے متعلق شواہد جمع کرنے میں مصروف ہے۔

پٹاخے کی چنگاری سے مکان میں لگی آگ، گیس سلنڈر پھٹنے سے علاقہ خوفزدہ



بیگوسرائے،12 نومبر(نورعالم)۔ ضلع کے لوہیا نگر تھانہ علاقے کے تحت لوہیا نگر وارڈ نمبر 28 میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب پٹاخے سے نکلی چنگاری کے باعث ایک مکان میں بھیانک آگ لگ گئی۔ آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے مکان کو اپنی زد میں لے لیا۔ اسی دوران گھر میں رکھا گیس سلنڈر زوردار دھماکے کے ساتھ پھٹ گیا، جس کے بعد آگ نے مزید خطرناک شکل اختیار کر لی اور پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پٹاخے کی چنگاری سے مکان میں آگ لگی، جس نے کچھ ہی دیر میں پورے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس حادثے میں گھر میں رکھا لاکھوں روپے مالیت کا سامان، دو موٹر سائیکلیں اور دیگر قیمتی گھریلو اشیاء جل کر خاکستر ہو گئیں۔ گیس سلنڈر پھٹنے کی زوردار آواز سے آس پاس کے علاقوں میں بھی لوگوں کے درمیان خوف و ہراس پیدا ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے بتایا کہ انہیں لوہیا نگر وارڈ نمبر 28 میں مکان میں آگ لگنے کی اطلاع فون کے ذریعے موصول ہوئی تھی، جس کے بعد ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ ہو گئی اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کر دی۔ اس آتشزدگی میں لاکھوں روپے کی املاک کے نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ راحت کی بات یہ رہی کہ واقعے کے وقت مکان میں کوئی موجود نہیں تھا، جس کی وجہ سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ تاہم آگ لگنے کی اصل وجہ کی سرکاری طور پر ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

نشہ مکتی کیندر کے منیجر کا قتل

سمستی پور 12 نومبر(تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع متھرا پور تھانہ علاقے کے متھرا پور میں واقع نشہ مکتی کیندر کے منیجر پر لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا گیا، جس کی علاج کے دوران پی ایم سی ایچ میں موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت مظفرپور ضلع کے پکی سرائے کے رہنے والے رام جنم دوبے کے 25 سالہ بیٹے راہل کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ ملنے والی اطلاع کے مطابق راہل کمار متھرا پور نشہ مکتی کیندر میں کام کرتا تھا۔ اس دوران ویشالی ضلع کے راگھوپور گاؤں کا رہنے والا انیل پودار کا بیٹا ہمانشو کمار اس مرکز میں زیر علاج تھا۔ اسی دوران کسی بات پر دونوں کے درمیان کہاسنی ہو گئی۔ مرکز میں زیر علاج مریض نے منیجر کے ساتھ نہ صرف مار پیٹ کی بلکہ لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے اسے شدید زخمی بھی کر دیا۔ اس کے بعد زخمی کو ڈی ایم سی ایچ لے جایا گیا، جہاں اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے بہتر علاج کے لیے پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ ادھر اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج دھننجے کمار، سب انسپکٹر جگ نواس شرما اور پنکج کمار نے پولیس فورس کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے ملزم ہمانشو کمار کو بدھ کے روز گرفتار کر لیا اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پولیس تمام پہلوؤں سے معاملے کی تفتیش میں مصروف ہے۔

اجتماعی عصمت دری معاملے میں چار ملزمین گرفتار، پانچواں ملزم فرار، تلاش جاری

بیگوسرائے،12 نومبر(نورعالم)۔ اجتماعی عصمت دری کے مشہور معاملے میں پولیس نے فرار پانچویں ملزم کے خلاف کارروائی تیز کر دی ہے۔ ملزم سورج مہتو کے گھر پر پولیس نے ڈھول باجے کے ساتھ عدالتی اشتہار چسپاں کیا ہے۔ اس کے علاوہ ملزم کی گرفتاری میں تعاون کرنے والے شخص کو انعام دینے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ دوسری جانب متاثرہ خاتون کی حفاظت کے پیش نظر پولیس انتظامیہ نے اس کے گھر پر دو پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متاثرہ کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے اور اس معاملے میں فوری سماعت کے تحت مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ تاہم اس پورے معاملے پر ایس پی منیش کمار نے میڈیا کی بعض خبروں میں کیے گئے دعوؤں کی تردید بھی کی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پورا معاملہ بیگوسرائے کے چکیا تھانہ علاقے کا ہے، جہاں 11 جون کو ایک خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس معاملے میں چکیا تھانہ مقدمہ نمبر 56/26 کے تحت تین نامزد اور دو نامعلوم ملزمین کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس پی منیش کمار کی ہدایت پر خصوصی ٹیم اور ڈی آئی یو کی ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم راموا مہتو کو گجرات کے گاندھی نگر سے گرفتار کیا، جبکہ سولی بند عرف سولیا کو شامہو دیارہ سے گرفتار کیا گیا۔ اس کے علاوہ دو دیگر ملزمین کو بھی گرفتار کر کے جیل بھیجا جا چکا ہے۔ اس طرح پرانے اجتماعی عصمت دری معاملے میں اب تک چار ملزمین کی گرفتاری عمل میں آ چکی ہے، جبکہ پانچواں ملزم سورج مہتو اب بھی فرار ہے۔ اس کی گرفتاری کے لیے پولیس نے اس کے گھر پر ڈھول باجے کے ساتھ اشتہار چسپاں کرنے کے علاوہ انعام کا بھی اعلان کیا ہے۔ ادھر 10 نومبر کی رات اسی خاتون کے ساتھ مار پیٹ کا ایک نیا واقعہ سامنے آیا۔ الزام ہے کہ دو بدمعاشوں نے خاتون کے ساتھ مار پیٹ کرنے کے بعد اسے گھر کی چھت سے نیچے پھینک دیا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئی۔ واقعے کے بعد اہل خانہ پہلے اسے پرائمری ہیلتھ سینٹر لے گئے، جہاں سے بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ علاج کے دوران خاتون کے فرد بیان کی بنیاد پر چکیا تھانہ میں مقدمہ نمبر 134/26 درج کیا گیا۔ اس معاملے میں پڑوسی اشوک مہتو کے بیٹے بھوگل مہتو کو نامزد کیا گیا، جسے پولیس نے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس نے علاج کے بعد متاثرہ خاتون کو بحفاظت اس کے گھر پہنچایا اور اس کی حفاظت کے لیے گھر پر دو پولیس اہلکار تعینات کر دیے ہیں۔ اس پورے معاملے پر ایس پی منیش کمار نے میڈیا میں نشر ہونے والی بعض خبروں کی تردید کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ 10 نومبر کے تازہ واقعے میں مار پیٹ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اسے پرانے اجتماعی عصمت دری کے واقعے سے جوڑ کر پیش کرنا درست نہیں ہے۔ ایس پی کے مطابق پرانے معاملے کے چار ملزمین گرفتار کر کے جیل بھیجے جا چکے ہیں، جبکہ پانچویں فرار ملزم کے خلاف انعام کا اعلان کرنے کے ساتھ اس کی جائیداد ضبط کرنے کی کارروائی بھی کی جا چکی ہے۔ پرانے معاملے میں فوری سماعت کے تحت مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ فی الحال صدر ڈی ایس پی ٹو کماری درگا شکتی کی قیادت میں چکیا تھانہ پولیس دونوں معاملات کے الگ الگ پہلوؤں کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ایک جانب پولیس پرانے معاملے کے فرار پانچویں ملزم کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے، تو دوسری جانب متاثرہ خاتون کے ساتھ پیش آئے تازہ مار پیٹ کے واقعے نے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس فرار ملزم کو کب تک گرفتار کر پاتی ہے۔

کثیر مقدار میں 207 لیٹر ممنوعہ کف سیرپ برآمد، ارٹیکا کار ضبط



بیگوسرائے،12 نومبر(نورعالم)۔ تھانہ علاقے کے تحت این ایچ 31 پر لکھمنیاں اسٹیشن چوک کے قریب پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ایک ارٹیکا کار سے بڑی مقدار میں ممنوعہ کف سیرپ برآمد کیا ہے۔ پولیس نے موقع سے 2077 بوتلوں میں بند مجموعی طور پر 207 لیٹر ممنوعہ کف سیرپ ضبط کرنے کے ساتھ کار اور ایک موبائل فون بھی برآمد کیا ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ انچارج شیلیندر کمار نے بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ممنوعہ کف سیرپ کی ایک بڑی کھیپ بیگوسرائے سے کھگڑیا پہنچائی جا رہی ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد اسٹیشن چوک کے قریب گاڑیوں کی جانچ مہم شروع کی گئی۔ اسی دوران ایک مشتبہ ارٹیکا کار کو روک کر تلاشی لی گئی تو اس میں سے 2077 بوتلیں، یعنی 207 لیٹر ممنوعہ کف سیرپ برآمد ہوا۔ پولیس نے کارروائی کے دوران ارٹیکا کار نمبر بی آر 09 اے ایس 9321 کو ضبط کر لیا۔ کار چلا رہے شخص کی شناخت بیگوسرائے کے پوکھریا باشندہ رام بہادر ساہ کے بیٹے گنیش کمار کے طور پر کی گئی ہے، جبکہ مبینہ کاروباری کی شناخت کھگڑیا ضلع کے مانسی تھانہ علاقے کے رہنے والے سریش پنچیکار کے بیٹے اکھلیش پنچیکار کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور دونوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس ضبط شدہ کف سیرپ کی سپلائی اور اس غیر قانونی کاروبار سے وابستہ دیگر افراد کے بارے میں بھی معلومات حاصل کر رہی ہے۔

مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کی جانب سے نئے ڈی ای او کا استقبال

سیتامڑھی،12 نومبر(پریس ریلیز)۔ آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن، ضلع شاخ سیتامڑھی کے ایک وفد نے ضلع کے نئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر دینیش کمار پاسوان اور ڈی پی او (استھاپنا) سوربھ پریہ درشی سے خیر سگالی ملاقات کی۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور اساتذہ نے دونوں افسران کو گلدستہ پیش کر کے اور شال اوڑھا کر ان کا پرتپاک استقبال کیا اور نئی ذمہ داری سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع کے مدارس اسلامیہ کے اساتذہ کے دیرینہ مسائل اور انتظامی امور پر افسران کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ نئے ڈی ای او اور ڈی پی او کی قیادت میں ضلع کا تعلیمی ماحول مزید بہتر ہوگا، اور مدرسہ اساتذہ کے زیر التوا مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ نئے ضلع ایجوکیشن آفیسر دینیش کمار پاسوان نے وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یقین دلایا کہ ضلع میں اساتذہ کے جائز مسائل کے فوری حل کے لیے محکمہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ اس استقبالیہ وفد میں آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی نائب صدر مولانا محمد صدر عالم نعمانی اور ضلع صدر مولانا مطیع الرحمٰن قاسمی کی قیادت میں احمد علی دانش عرف ہاشم، مولانا غفران رضا قادری، مولانا ابوبکر قاسمی، ارشاد نیر، سعید اختر، سراج افسر، محمد مکرم، بدیع احمد اور مولانا حامد رضا سمیت دیگر ذمہ داران موجود تھے۔

ضلع کے 14,040 نئے راشن کارڈ ہولڈروں کو فراہم کیے گئے: ڈی ایم



بیگوسرائے،12 نومبر(نورعالم)۔ بہار حکومت کے محکمہ خوراک و صارفین تحفظ کی جانب سے پٹنہ کے گیان بھون میں منعقدہ ریاستی سطح کے پروگرام میں وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے نئے راشن کارڈ حاصل کرنے والے مستحقین کے درمیان راشن کارڈ تقسیم کیے۔ اس پروگرام کا براہ راست نشریہ بیگوسرائے کلکٹریٹ کے این آئی سی دفتر میں کیا گیا، جہاں ضلع سطح کے افسران اور مستحقین نے پروگرام کو براہ راست دیکھا۔ اس موقع پر بیگوسرائے ضلع کے مجموعی طور پر 14,040 نئے راشن کارڈ ہولڈروں کو نئے راشن کارڈ فراہم کیے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے خود موجود نئے راشن کارڈ ہولڈروں کے درمیان کارڈ تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ نئے راشن کارڈ کی فراہمی کے ذریعے مستحق خاندانوں کو غذائی تحفظ کی سہولت فراہم کرنے کی سمت ایک اہم پہل کی گئی ہے۔ اس سے اہل خاندانوں کو سرکاری راشن اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ پروگرام میں ضلع سپلائی افسر محترمہ پوجا پریتم، سب ڈویژنل افسر ایشوریہ کشیپ سمیت دیگر متعلقہ افسران اور بڑی تعداد میں مستحقین موجود تھے۔

گڈ گورننس ڈے پر نتیش سنواد پروگرام کے انعقاد کو لے کر جے ڈی یو دفتر میں میٹنگ



سمستی پور 12 نومبر(تنویر عالم تنہا)۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے دفتر لوہیا آشرم میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں 24 نومبر کو گڈ گورننس ڈے کے موقع پر 'نتیش سنواد' پروگرام کے انعقاد اور اس کی تیاریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ 24 نومبر 2005 کو نتیش کمار نے پہلی مرتبہ بہار کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف لیا تھا اور اسی دن سے ریاست میں بہتر حکمرانی کی حکومت نے کام شروع کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی بہار میں بہتر حکمرانی، ترقی، سماجی انصاف اور انصاف کے ساتھ ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ سال 2005 سے 2025 تک کے دو دہائیوں کے عرصے میں بہار نے انتظامیہ، سڑک، بجلی، تعلیم، صحت، خواتین کو بااختیار بنانے، زراعت، روزگار اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں کئی اہم تبدیلیاں دیکھی ہیں۔ قانون کی حکمرانی اور بہتر انتظامیہ کو مضبوط بنانے، جرائم پر قابو پانے، سرکاری افسران کی جوابدہی طے کرنے اور عام شہریوں میں تحفظ کا احساس پیدا کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے۔ دیہی علاقوں کو شہروں سے جوڑنے کے لیے سڑکوں کا جال بچھایا گیا اور نئے پلوں کی تعمیر کے ذریعے آمد و رفت کو آسان بنایا گیا۔ اس موقع پر بجلی کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا کہ گاؤں گاؤں اور گھر گھر بجلی پہنچانے کی مہم کے تحت سال 2018 تک تمام خواہش مند گھروں کو بجلی کا کنکشن فراہم کرنے کا ہدف پورا کیا گیا۔ تعلیم کے فروغ کے لیے وزیر اعلیٰ بالیکا سائیکل یوجنا، پوشاک یوجنا، اسکالرشپ، اسکولوں کی توسیع اور اساتذہ کی تقرری جیسے اقدامات کیے گئے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے سلسلے میں پنچایتی راج اور بلدیاتی اداروں میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن اور سرکاری ملازمتوں میں 35 فیصد ریزرویشن فراہم کر کے ان کی شراکت داری بڑھائی گئی۔ وہیں سال 2006 میں جیویکا سیلف ہیلپ گروپس کے آغاز کے ذریعے خواتین کو روزگار، خود روزگار اور معاشی خود کفالت سے جوڑنے کی پہل کی گئی۔ صحت کے شعبے میں سرکاری اسپتالوں میں مفت ادویات، طبی جانچ، ایمبولینس خدمات، بنیادی صحت مراکز کی بہتری اور میڈیکل کالجوں کی توسیع جیسے اقدامات کا ذکر کیا گیا۔ سات نشچے یوجنا کے تحت ہر گھر نل کا جل منصوبے کے ذریعے دیہی اور شہری علاقوں میں صاف پینے کا پانی فراہم کرنے کی کوشش کی گئی۔ زراعت کے شعبے میں ایگریکلچر روڈ میپ کے ذریعے آبپاشی، جدید کاشتکاری، غذائی اجناس کی پیداوار، مویشی پروری، ماہی پروری اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے پر توجہ دی گئی۔ نوجوانوں کے لیے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ، ہنرمندی کی تربیت، تکنیکی تعلیم اور انجینئرنگ و پولی ٹیکنک اداروں کی توسیع کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے علاوہ پسماندہ، انتہائی پسماندہ، دلت، مہادلت، اقلیتی اور محروم طبقات کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کے لیے مختلف فلاحی اسکیموں کا ذکر کیا گیا۔ ماحولیات اور آبی وسائل کے تحفظ کے لیے جل جیون ہریالی مہم، شجرکاری اور پانی کے تحفظ کے اقدامات کے ساتھ دیہی و شہری علاقوں میں پکی گلیاں، نالیاں، بیت الخلا، صفائی ستھرائی اور بنیادی سہولیات کی توسیع کو بھی اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ میٹنگ میں ریاستی پارٹی کی ہدایت کے مطابق 17، 18 اور 19 نومبر کو پنچایت سطح پر کارکنوں کی میٹنگیں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ان میٹنگوں کے ذریعے نتیش کمار کی قیادت میں گزشتہ 20 برسوں کے دوران کیے گئے کاموں اور ترقیاتی اقدامات کو نئی نسل اور عام لوگوں تک پہنچایا جائے گا۔ اس کے علاوہ 20 نومبر کو بلاک سطح پر میٹنگ ہوگی، جبکہ 24 نومبر کو ضلع سطح پر 'گڈ گورننس ڈے: نتیش سنواد' پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ پروگرام کی صدارت ضلعی صدر ڈاکٹر درگیش رائے نے کی۔ اس موقع پر تنظیمی انچارج بھوی پال رائے، رکن اسمبلی اشومیگھ دیوی، راج کمار رائے، سابق رکن اسمبلی اشوک کمار منا، رام بالک سنگھ، ڈاکٹر جیوتی نرملا، بریا دیوی، راجیو سنگھ، رندھیر کمار، بنجو کشواہا، کیلاش رائے، اکھلیش سنگھ، ٹھاکر راجیو سنگھ، راج کمار سنگھ، ڈاکٹر سمرپن کمار، محمد بشیر، رام آشرے پرساد، رنجیت سنگھ ٹنٹن، پرمود ملند، ارون شنکر کنور، سنیل بم بم، سریش کمار، ہیڈ کوارٹر انچارج سوبودھ سنگھ، پروفیسر تقی اختر، ضلعی ترجمان انس رضوان، وجے یادو، شاکر رضا، ودیا کر جھا، وشال کمار، اشرفی ساہنی، راجگیر رام، ارون پاسوان، جگن ناتھ ٹھاکر، توحید انصاری، عطاء الرحمٰن، ابھیشیک آنند، کرشن کمار، سوریمنی کمار، رضا احمد، شوبھ کانت ٹھاکر، کرشن دیو پاسوان، سریش داس، رام پکار منڈل، پربھو رائے، کوشل سنگھ کشواہا، دیا نند ٹھاکر، کرشن دیو مہتو، آشا دیوی، دیپتی سنگھ اور کامنی کماری سمیت کئی دیگر افراد موجود تھے۔

مدارس کنونشن میں مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی کو نظرانداز کرنے پر سوالات

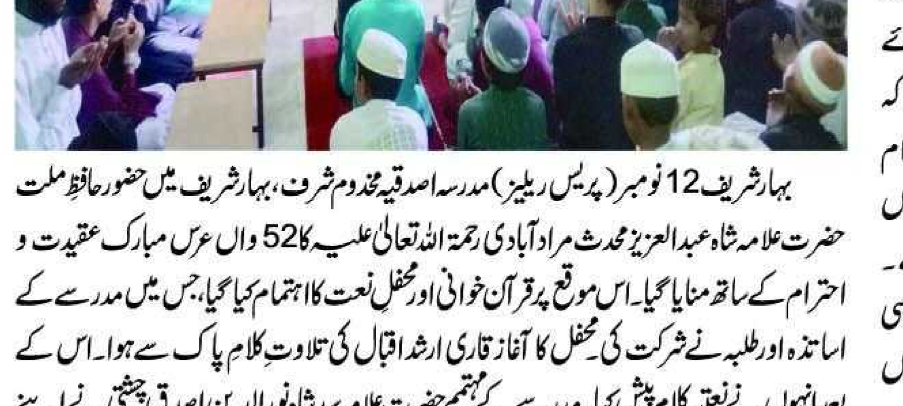
مدھوبنی 12 نومبر(پی این ایس) مدارس اسلامیہ کنونشن کا انعقاد پٹنہ کے باپو سبھا گار آڈیٹوریم میں امارت شرعیہ کے زیر اہتمام کیا گیا لیکن اس اہم اجتماع میں نائب ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ ڈاکٹر مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب کو خطاب کا موقع نہ دیا جانا، یا کم از کم ان کے علمی و فکری خیالات سے استفادہ کرنے کا موقع فراہم نہ کیا جانا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ ڈاکٹر مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی علمی، ادبی، تاریخی اور قلمی اعتبار سے امارت شرعیہ کی ممتاز اور قد آور شخصیات میں شمار ہوتے ہیں۔ امارت شرعیہ کی تاریخ، اس کی علمی و ملی خدمات اور اس کے تعارف کو عام کرنے میں ان کی تحریری اور تحقیقی کاوشیں نہایت اہم اور نمایاں رہی ہیں۔ ان کا وسیع مطالعہ، گہری علمی بصیرت، دوراندیشی، فکری پختگی اور ادبی و فکری سرمایہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ امارت شرعیہ کی علمی تاریخ اور اس کی خدمات کے حوالے سے ان کی معلومات اور تجربات غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایسی ہمہ جہت اور تجربہ کار علمی شخصیت کی موجودگی کے باوجود ایک بڑے اور اہم کنونشن کے اسٹیج پر ان کے خطاب کی گنجائش نہ نکلنا یقیناً قابل غور امر ہے۔ خواہش تھی کہ اس اہم موقع پر حاضرین کو ان کے علمی تجربات، فکری بصیرت اور قیمتی رہنمائی سے بھی استفادہ کرنے کا موقع ملتا۔ آخر ایسے علمی و فکری اجتماعات کا مقصد ہی کیا ہے، اگر وہاں ادارے کے علمی سرمایہ اور تجربات سے بھرپور فائدہ نہ اٹھایا جائے؟ یہ صورت حال بعض ایسے سوالات کو بھی جنم دیتی ہے جنہیں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ کیا اس کے پیچھے محض انتظامی وجوہات تھیں یا کہیں ایسا تو نہیں کہ علمی صلاحیت، فکری برتری اور شخصی مقبولیت بعض ذمہ داران کے لیے ناگواری کا باعث بن رہی ہو؟ اگر ایسا ہے تو اسے کسی بھی علمی ادارے کے مزاج کے لیے افسوس ناک علامت ہی کہا جائے گا۔ کسی کی علمی عظمت کو تسلیم کرنے کے بجائے اسے نظرانداز کرنا ادارے کی ترقی کے بجائے اس کے علمی زوال کا راستہ ہموار کر سکتا ہے۔ سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ جس ادارے کا تعارف دینی، علمی، اخلاقی اور اصلاحی اقدار سے وابستہ ہو، وہاں اگر باہمی رقابت، شخصی پسند و ناپسند اور مولویانہ حسد کو جگہ ملنے لگے تو یہ ایک بڑا المیہ ہوگا۔ عوامی اسٹیجوں سے تقویٰ، اخلاص، اتحاد، اخلاق اور دینی حمیت کے بلند بانگ خطابات کیے جاتے ہیں، جن سے سامعین متاثر ہوتے ہیں؛ لیکن اگر اداروں کے اندرونی معاملات میں انہی اصولوں کے برعکس رویے سامنے آئیں تو دعوؤں اور عملی کردار کے درمیان پیدا ہونے والے تضاد پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ اداروں کی عظمت صرف بلند عمارتوں، بڑے اجتماعات، پرکشش اسٹیجوں اور پرجوش تقریروں سے قائم نہیں ہوتی، بلکہ ان کی حقیقی عظمت اس بات میں پوشیدہ ہے کہ وہاں علم کی قدر ہو، اہل علم کو عزت دی جائے، اختلاف رائے کو برداشت کیا جائے اور شخصی مفادات پر ادارے کے مفاد کو ترجیح دی جائے۔ ڈاکٹر مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب کو خطاب کا موقع نہ ملنا محض ایک فرد کو نظرانداز کرنے کا معاملہ نہیں، بلکہ یہ علمی شخصیات کی قدر و منزلت اور اداروں کے داخلی علمی ماحول کے حوالے سے ایک سنجیدہ سوال ہے۔ امید ہے کہ ذمہ داران اس پہلو پر غور کریں گے اور آئندہ کسی بھی علمی اجتماع میں شخصی پسند و ناپسند کے بجائے علمی صلاحیت، تجربے اور خدمات کو ترجیح دی جائے گی، کیونکہ علمی اداروں کا وقار اہل علم کی ناقدری سے نہیں بلکہ ان کی قدر شناسی سے بلند ہوتا ہے۔

سشاسن دیوس اور نتیش سنواد کی تیاریوں کو لے کر جے ڈی یو کی جائزہ میٹنگ



ٹھاکر گنج 12 نومبر(محمد شاداب غیور) آئندہ 24 نومبر کو منعقد ہونے والے سشاسن دیوس اور نتیش سنواد پروگرام کی تیاریوں کے سلسلے میں جمعرات کو آدرش بالیکا ہائی اسکول، بہادر گنج میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت جے ڈی یو کے ضلعی صدر فیصل احمد نے کی۔ اس موقع پر بہار حکومت کی وزیر لیشی سنگھ اور سابق وزیر نوشاد عالم خصوصی طور پر موجود تھے۔ وزیر لیشی سنگھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے ترقی اور بہتر حکمرانی کے میدان میں نئی شناخت قائم کی ہے۔ حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے، تعلیم، صحت، سڑک، بجلی اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات کو ترجیح دی ہے۔ پنچایتی انتخابات میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دے کر انہیں سیاسی طور پر بااختیار بنایا گیا ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کی فلاحی اسکیموں کو گھر گھر پہنچائیں اور 24 نومبر کو منعقد ہونے والے پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ سابق وزیر نوشاد عالم نے کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران بہار نے ترقی کی نئی تاریخ رقم کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں نظم و نسق کو مضبوط بنانے کے ساتھ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور سماجی بھائی چارے کو برقرار رکھنے کے لیے بھی قابل ذکر کام کیے گئے ہیں۔ نل جل یوجنا، تعلیم، سڑک اور بجلی کے شعبوں میں کیے گئے اقدامات سے عام لوگوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ نتیش سنواد پروگرام کے ذریعے حکومت کی حصولیابیوں اور عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں کو عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ میٹنگ میں مقررین نے کہا کہ سشاسن دیوس اور نتیش سنواد پروگرام حکومت کے کاموں اور عوامی فلاحی منصوبوں کو لوگوں تک پہنچانے کا اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ آپسی تال میل کے ساتھ تنظیمی ذمہ داریاں نبھائیں اور پروگرام میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت یقینی بنائیں۔ اس موقع پر پروگرام کی تیاریوں، تنظیمی سرگرمیوں اور عوامی رابطہ مہم کو مؤثر بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع پریشد کے نمائندے احمد حسین، جے ڈی یو بلاک صدر ویریندر سنگھ، حبیب الرحمٰن، نگر صدر پوآکھالی، منا سنگھ، حافظ انصار، مولوی اسحاق، جانکی دیوی، پربلاد کمار سرکار، بلرام داس، بنٹی سنگھ، فیروز انجم، بلند اختر ہاشمی اور دفتر انچارج ریاض احمد سمیت جے ڈی یو کے کئی سینئر لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔

مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف میں حضور حافظ ملت کا 52 واں عرس منایا گیا



بہار شریف 12 نومبر(پریس ریلیز) مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف، بہار شریف میں حضور حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا 52 واں عرس مبارک عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر قرآن خوانی اور محفل نعت کا اہتمام کیا گیا، جس میں مدرسے کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ محفل کا آغاز قاری ارشد اقبال کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ مدرسے کے مہتمم حضرت علامہ سید شاہ نورالدین اصدق چشتی نے اپنے خطاب میں حضور حافظ ملت کی علمی و دینی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی اشاعت علم اور نئی نسل کی دینی و علمی تربیت کے لیے وقف کر دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حضور حافظ ملت کی عظیم علمی خدمات کا نمایاں کارنامہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کا قیام ہے۔ اس ادارے کی ابتدا مدرسہ مصباح العلوم سے ہوئی، جو ترقی کرتے ہوئے عالم اسلام کے ممتاز علمی مراکز میں شامل ہو گیا۔ آج یہاں سے فارغ ہونے والے ہزاروں طلبہ دنیا کے مختلف خطوں میں دین و ملت کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ علامہ سید نورالدین اصدق چشتی نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ اسلاف کی زندگیوں کا مطالعہ کریں، اساتذہ کا احترام کریں اور محنت و استقامت کے ساتھ علم حاصل کر کے اسے دین و ملت کی خدمت کے لیے استعمال کریں۔ محفل میں حضور حافظ ملت کی دینی و علمی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے درجات کی بلندی، مغفرت و رحمت اور امت مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لیے دعا کی گئی۔ اس موقع پر مدرسے کے اساتذہ و طلبہ کے علاوہ محمد توصیف عالم اصدقی بہاری، مہتمم مدرسہ فردوسیہ بڑی درگاہ بھی موجود تھے۔ آخر میں صلوٰۃ و سلام اور دعا کے ساتھ محفل اختتام پذیر ہوئی۔

چھٹھ گھاٹوں کا وزیر شرون کمار نے کیا معائنہ، انتظامات بہتر بنانے کی ہدایت



بہار شریف 12 نومبر(الیاس خاں) لوک عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کی تیاریوں کے سلسلے میں بہار حکومت کے وزیر شرون کمار نے بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے تحت واقع منی رام اکھاڑہ چھٹھ گھاٹ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ چھٹھ کے عقیدت مندوں کو کسی بھی طرح کی پریشانی نہیں ہونے دی جائے گی۔ چھٹھ مہاپرو بہار کی روح اور یہاں کی تہذیب و روایت کا اہم حصہ ہے۔ وزیر نے کہا کہ چھٹھ پوجا محض ایک تہوار نہیں، بلکہ عقیدت، پاکیزگی اور قدیم روایات سے وابستہ ایک عظیم مذہبی تہوار ہے۔ بہار، جھارکھنڈ اور اتر پردیش سمیت ملک کے کئی حصوں میں اسے بڑے جوش و خروش اور عقیدت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اس دوران عقیدت مند چار دن تک پوری پابندی اور پاکیزگی کے ساتھ چھٹھ ورت کرتے ہیں۔ اس تہوار کی ایک خاص خصوصیت 36 گھنٹے کا نرجلا روزہ ہے۔ عقیدت مند چھٹی مائیا اور سورج دیوتا کی پوجا کر کے خاندان کی خوشی، خوشحالی اور بچوں کی سلامتی کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بڑگاؤں دھام کا چھٹھ گھاٹ ایک تاریخی مقام ہے، جہاں ہر سال لاکھوں عقیدت مند پوجا کے لیے پہنچتے ہیں۔ اس لیے گھاٹ پر بہتر انتظامات کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ گھاٹ کی صفائی، سلامتی اور ٹریفک کے انتظامات مقررہ وقت سے پہلے مکمل کر لیے جائیں۔ تالاب اور گھاٹ پر گندگی نہ پھیلے، اس کے لیے خصوصی صفائی مہم چلانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے اپیل کی کہ وہ صفائی مہم میں انتظامیہ کا بھرپور تعاون کریں تاکہ چھٹھ کے موقع پر عقیدت مندوں کو صاف ستھرا اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ معائنہ کے دوران اکھاڑہ کمیٹی کے صدر و بی جے پی لیڈر امر کانت بھارتی، سینئر جے ڈی یو لیڈر راجندر پرساد، ریاستی سکریٹری گلریز انصاری، جے ڈی یو ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، سابق وارڈ کونسلر نارائن یادو، وکیل خان، امجد صدیقی سمیت کئی عہدیداران اور سماجی کارکنان موجود تھے۔

پنچایتی انتخابات حدبندی کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہوں گے :وزیر

پٹنہ،12 نومبر (پی این ایس) ۔بہار میں پنچایتی انتخابات کا انتظار کر رہے لوگوں کے لیے اہم اطلاع ہے ۔ریاست کے پنچایتی راج کے وزیر دیپک پرکاش نے واضح کیا ہے کہ پنچایتی انتخابات حدبندی کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہی کرائے جائیں گے ۔ان کے اس بیان کے بعد انتخاب لڑنے کی تیاری کر رہے ممکنہ امیدواروں اور موجودہ پنچایتی نمائندوں کی نظریں اب حدبندی کے عمل پر مرکوز ہوگئی ہیں ۔ریاست میں مکھیا، سرپنچ، پنچایت سمیتی ممبر، ضلع پریشد ممبر اور وارڈ ممبر سمیت مختلف عہدوں کے لیے انتخابی سرگرمیاں تیز ہونے لگی ہیں ۔ وزیر دیپک پرکاش نے کہا کہ حدبندی مکمل ہونے کے بعد ہی انتخابات کی اگلی کارروائی شروع کی جائے گی ۔اس عمل کے تحت پنچایتوں اور ان کے انتخابی حلقوں کی حدود کا تعین کیا جاتا ہے ۔وزیر نے فی الحال انتخابات کی کوئی مقررہ تاریخ کا اعلان نہیں کیا ہے اور نہ ہی دسمبر سے پہلے ووٹنگ کرانے کی کوئی سرکاری یقین دہانی کرائی ہے ۔انتخابی پروگرام کا اعلان ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے کیا جائے گا ۔ بہار میں سہ سطحی پنچایتی نظام کے تحت مکھیا، گرام پنچایت ممبر، پنچایت سمیتی ممبر اور ضلع پریشد ممبر کے علاوہ گرام کچہری کے سرپنچ اور پنچ کے عہدوں کے لیے بھی انتخابات ہوتے ہیں ۔این ڈی اے کے اتحادی جماعتوں کے درمیان مبینہ اختلافات سے متعلق سوال پر وزیر دیپک پرکاش نے کہا کہ بہار میں این ڈی اے پوری طرح متحد ہے ۔افواہوں پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے ۔حکومت اطمینان کے ساتھ چل رہی ہے اور آئندہ بھی اسی طرح چلتی رہے گی ۔وزیراعظم نریندر مودی کے مجوزہ بہار دورے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم بہار آرہے ہیں اور اپنے ساتھ ریاست کے لیے کئی سوغات لے کر آئیں گے ۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پہلے بھی بہار کے کسانوں کو کئی سہولیات اور تحائف دے چکے ہیں اور اس مرتبہ بھی ریاست کو نئی سوغات ملنے کی امید ہے ۔فی الحال پنچایتی انتخابات کے انعقاد کا انحصار حدبندی کے عمل کی تکمیل پر ہے ۔اس کے بعد امیدواروں اور عوام کو ریاستی الیکشن کمیشن کے انتخابی اعلان کا انتظار رہے گا ۔

نشانت کمار کو بڑی ذمہ داری ملنی چاہیے :اپیندر کشواہا

پٹنہ 12 نومبر (پی این ایس) ۔کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی کی خودنوشت ’’بیلونگنگ : اے جرنی آف لو‘‘ کے اجرا کے بعد بہار کی سیاست میں نئی بحث شروع ہوگئی ہے ۔کتاب میں نتیش کمار سے متعلق کیے گئے تبصروں پر راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کے قومی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن اپیندر کشواہا نے ردعمل ظاہر کیا ہے ۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے وزیراعلیٰ نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار کو سیاست میں بڑی ذمہ داری دینے کی حمایت کی ہے ۔جے ڈی یو میں نشانت کمار کے کردار سے متعلق سوال پر اپیندر کشواہا نے کہا کہ وہ پہلے سے ہی نشانت کو بڑی ذمہ داری دینے کی وکالت کرتے رہے ہیں ۔اگر انہیں پارٹی یا تنظیم میں کوئی اہم عہدہ دیا جاتا ہے تو یہ خوشی کی بات ہوگی اور اس سے پارٹی مزید مضبوط ہوگی ۔ان کے مطابق نوجوان قیادت سے پارٹی کو نئی توانائی ملے گی اور کارکنوں میں بھی نشانت کمار کو لے کر مثبت ماحول ہے ۔این ڈی اے اتحاد کے اندر مبینہ اختلافات اور کھینچ تان سے متعلق سوالات پر کشواہا نے براہ راست جواب دینے سے گریز کیا ۔انہوں نے کہا کہ انہیں کابینہ میں توسیع محکموں کی تقسیم اور رہنماؤں کے بیانات سے متعلق اندرونی معاملات کی کوئی خاص جانکاری نہیں ہے ۔انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ اس معاملے میں انہی لوگوں سے سوال کیا جائے جو اس سے وابستہ ہیں ۔سونیا گاندھی کی نئی کتاب میں نتیش کمار کے ذکر پر انہوں نے کہا کہ ابھی انہوں نے یہ کتاب نہیں پڑھی ہے، تاہم میڈیا کے ذریعے سامنے آنے والی باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کانگریس اپنی پرانی غلطیوں کو تسلیم کرتی ہے تو یہ اچھی بات ہے ۔کشواہا نے کہا کہ نتیش کمار نے وقت رہتے سمجھ لیا تھا کہ انڈیا اتحاد ملک کے لیے کوئی ٹھوس کام نہیں کر پائے گا، اسی لیے انہوں نے اس اتحاد سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا تھا ۔انہوں نے اپوزیشن اتحاد پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آج انڈیا اتحاد کی کیا صورت حال ہے، یہ پورا ملک دیکھ رہا ہے ۔

بھار کی سیاست میں بڑی تبدیلی کے آثار، دھلی سے کئی بڑے لیڈروں کی آمد کا آرجے ڈی کا دعویٰ

پٹنہ 12 نومبر (ایس این بی) بہار میں بی جے پی اور جے ڈی یو کے درمیان مبینہ کشیدگی کی خبروں کے درمیان اب آر جے ڈی نے بھی ریاست کی سیاست میں ہلچل تیز کردی ہے ۔کانگریس کے بعد اب آر جے ڈی کے سینئر رکن اسمبلی بھائی ویریندر نے بھی بڑا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی ملاقاتوں کا دور جاری ہے اور بہار کی سیاست میں کبھی بھی کوئی بڑی تبدیلی رونما ہوسکتی ہے ۔بھائی ویریندر نے کہا کہ دہلی سے کئی بڑے لیڈر بہار آرہے ہیں ۔انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی مہاگٹھ بندھن میں واپسی کے امکان کو بھی خارج نہیں کیا ۔ان کا کہنا تھا کہ سیاست امکانات کا کھیل ہے اور مستقبل میں کیا ہوگا، اس بارے میں فی الحال کچھ بھی کہنا مشکل ہے ۔آر جے ڈی رکن اسمبلی نے طنزیہ انداز میں کہا کہ بہار میں جس طرف کھیر ہوتی ہے، لوگ اسی طرف پہنچ جاتے ہیں ۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ این ڈی اے کے اندر سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا ہے اور ریاست کی سیاست میں کچھ بھی ممکن ہے ۔نتیش کمار کی مہاگٹھ بندھن میں واپسی سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ نتیش کمار دو مرتبہ ان کے ساتھ مہاگٹھ بندھن میں شامل ہوچکے ہیں اور وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف بھی لے چکے ہیں ۔ایسے میں مستقبل کے سیاسی حالات کے بارے میں کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہوگا ۔بھائی ویریندر نے آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو کی تعریف کرتے ہوئے انہیں شری کرشن کا اوتار اور بھگوان شنکر قرار دیا ۔انہوں نے کہا کہ لالو پرساد یادو جب کسی سے کوئی وعدہ کرتے ہیں تو اسے پورا کرنے اور اس کی مدد کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں ۔جو لوگ خود کو ٹھگا ہوا محسوس کرتے ہیں، وہ آر جے ڈی کے پاس آتے ہیں ۔لالو پرساد یادو نے ہمیشہ ضرورت مندوں کی مدد کی ہے ۔ان کے اس بیان کو موجودہ سیاسی حالات سے جوڑ کر دیکھا جارہا ہے ۔وزیراعظم نریندر مودی کے بہار دورے کے تعلق سے بھی بھائی ویریندر نے سوالات اٹھائے ۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کئی مرتبہ بہار آچکے ہیں اور ریاست کے لیے ۔بہت کچھ کرنے کے وعدے بھی کیے گئے، لیکن بہار کو صرف اعلانات ہی ملے ہیں، زمینی سطح پر کوئی خاص کام نظر نہیں آیا ۔انہوں نے کہا کہ پہلے وزیر اعظم کے 21 نومبر کو بہار آنے کی خبریں تھیں، لیکن اب 23 نومبر کی تاریخ سننے میں آرہی ہے ۔طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شاید وزیراعظم کھرنا کا پرساد کھانے آرہے ہیں ۔ان کے دورے سے بہار کو فائدہ کے بجائے نقصان ہوگا ۔بھائی ویریندر نے کہا کہ بہار گوتم بدھ، صوفی سنتوں اور مہاتما گاندھی کی سرزمین ہے ۔آزادی کی تحریک سے لے کر طلبہ تحریکوں تک بہار نے پورے ملک کو نئی سمت دینے کا کام کیا ہے ۔انہوں نے بہار میں سڑکوں کی ترقی کا سہرا لالو پرساد یادو، رگھوونش پرساد سنگھ اور یو پی اے حکومت کو دیا ۔انہوں نے کہا کہ ریاست کی سیاست میں آنے والے دنوں میں کیا تبدیلیاں ہوں گی، اس کا فیصلہ آنے والا وقت ہی کرے گا ۔

وزیراعظم نریندر مودی کی ویشالی آمد،مرکزی وزیر نتیانند رائے نے کیا معائنہ

حاجی پور/ جنداہا 12 نومبر (شبنم پروین) مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے آج ضلع ویشالی کے جنداہا بلاک کے تحت بھسی پنچایت میں آئندہ 21 نومبر کو وزیراعظم نریندر مودی کی مجوزہ آمد کے پیش نظر پروگرام کے مقام کا معائنہ کیا اور تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا ۔معائنے کے دوران مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نے پروگرام کے مقام پر حفاظتی انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ، پارکنگ، مہمانوں کے بیٹھنے کے انتظامات، پینے کے پانی، صفائی ستھرائی اور دیگر ضروری سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں ۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام تیاریاں مقررہ وقت کے اندر منظم اور بہتر انداز میں مکمل کی جائیں ۔اس موقع پر جناب نتیانند رائے نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی ویشالی کی تاریخی سرزمین پر مجوزہ آمد ایک اہم موقع ہے ۔پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں اور عام شہریوں کی سہولت اور حفاظت کا خصوصی خیال رکھیں ۔معائنے کے دوران حاجی پور کے رکن اسمبلی اودھیش سنگھ، ضلع مجسٹریٹ ویشالی ورشا سنگھ، ایس ایس پی جناب شبھانک مشرا سمیت ضلع کے سینئر انتظامی اور پولیس افسران موجود تھے ۔

جدید ٹیکنالوجی اور حفاظتی خصوصیات سے لیس ہے نئی ہنڈائی بایون



پٹنہ 12 نومبر (پریس ریلیز) کرش ہنڈائی نے 12 نومبر 2026 کو پٹنہ میں اپنی نئی ایس یو وی ہنڈائی بایون (BAYON) کو شاندار تقریب کے دوران لانچ کیا ۔یہ جدید ایس یو وی شاندار ڈیزائن، جدید ٹیکنالوجی، اعلیٰ حفاظتی خصوصیات اور پریمیم آرام دہ سہولیات کا بہترین امتزاج ہے ۔ہنڈائی بایون کو انٹیلی جنٹ یوٹیلٹی وہیکل کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس میں کئی جدید فیچرز شامل کیے گئے ہیں ۔ان میں جنریٹیو اے آئی سے لیس وائس اسسٹنٹ، 3.12 انچ کا پینورامک ڈسپلے اور ہنڈائی اسمارٹ سینس لیول 2 پر وائے ڈی اے ایس (ADAS) کے تحت 23 جدید ڈرائیونگ اسسٹنس فیچرز نمایاں ہیں، جو ٹاپ ویرینٹ میں دستیاب ہوں گے ۔یہ ایس یو وی 5.1 لیٹر ایم پی آئی پیٹرول انجن سے لیس ہے، جو 115 پی ایس کی طاقت فراہم کرتا ہے ۔اس میں 6 اسپیڈ مینوئل گیئر باکس کے ساتھ انٹیلی جنٹ ویری ایبل ٹرانسمیشن (iVT) کا متبادل بھی دستیاب ہے ۔گاڑی کی اہم خصوصیات میں 6 ایئر بیگ، پینورامک سن روف، فرنٹ وینٹی لیٹڈ سیٹس، 8 طرفہ الیکٹرکلی ایڈجسٹ ایبل ڈرائیو رسیٹ، 8 اسپیکر والا بوس پریمیم ساؤنڈ سسٹم اور 505 لیٹر کا وسیع ڈگی اسپیس شامل ہے ۔یہ تمام خصوصیات گاڑی کو آرام دہ اور جدید سفری تجربہ فراہم کرتی ہیں ۔اس موقع پر کرش ہنڈائی کے چیئرمین سنجے کمار سنہا اور امیت گپتا، منیجنگ ڈائریکٹر خصوصی طور پر موجود رہے ۔تقریب کے دوران کرش ہنڈائی کے سی ای او نیرج کمار نے ہنڈائی بایون کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ ایس یو وی ہندوستانی مارکیٹ میں ایک نیا تجربہ لے کر آئی ہے ۔اس میں جدید ٹیکنالوجی، دلکش ڈیزائن، پریمیم آرام اور اعلیٰ حفاظتی خصوصیات کو یکجا کیا گیا ہے ۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ صارفین اس نئی گاڑی کو پسند کریں گے ۔انہوں نے مزید کہا کہ کمپنی اس نئی اور شاندار ایس یو وی کو صارفین کے سامنے پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہی ہے اور انہیں یقین ہے کہ خریدار اس گاڑی کو بہتر انداز میں قبول کریں گے ۔ہنڈائی بایون اب پٹنہ میں واقع کرش ہنڈائی کی ڈیلرشپ پر دستیاب ہوگی ۔کمپنی کے مطابق لانچ سے قبل ہی اس گاڑی کی 25 یونٹس کی بکنگ ہوچکی ہے ۔

درس قرآن 2 مساجد کا پروگرام ہارون نگر سیکٹر 2 پھلواری شریف پٹنہ میں

پٹنہ،12 نومبر (پی این اس) 15 نومبر اتوار کو ظہر کی نماز کے بعد درس قرآن کا 1546 واں ہفتہ وار پروگرام کے تحت سورۃ المؤمن (الغافر) کا (05) پانچواں رکوع آیات نمبر 38-50 تک کی تفسیر مولانا محمد عادل حسین قاسمی امام وخطیب جامع مسجد بھسولا دانا پور واستاد اینگلو عربک اکیڈمی نہسہ پھلواری شریف پٹنہ بہار ۔ارشاد فرمائیں گے ۔اپ حضرات سے شرکت کی درخواست ہے ۔2. 15 نومبر اتوار کو چھوٹی/صدیقی مسجد ظہر کی نماز کے بعد درس قرآن کا 129 ہفتہ وار پروگرام کے تحت سورۃ الأعراف کا (21) اکیسواں رکوع آیات نمبر 163-171 تک کی تفسیر عبیداللہ قاسمی خطیب جمعہ حج ہاؤس واستاذ تفسیر وحدیث دارالعلوم الاسلامیہ گون پورہ پھلواری شریف پٹنہ ۔ارشاد فرمائیں گے ۔اپ حضرات سے شرکت کی درخواست ہے ۔

رام کرپال یادو نے کھگول کے گھاٹوں کا معائنہ کیا، چھٹھ پوجا کی تیاریوں کا لیا جائزہ



کھگول 12 نومبر (شعیب قریشی) بہار کے اہم مذہبی تہوار چھٹھ مہاپرو کا آغاز ہونے سے قبل کھگول میں گھاٹوں کی صفائی اور دیگر انتظامات کو بہتر بنانے کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں ۔اسی سلسلے میں جمعرات کو ریاستی وزیر برائے تعاون رام کرپال یادو نے دانا پور کے سب ڈویژنل افسر ویرو پاکش وکرم سنگھ، نگر پریشد کے چیئرمین سوجیت کمار اور ایگزیکٹیو افسر ابھی نو کمار کے ہمراہ لکھ گھاٹ، بڑی کھگول چکر داہا، لکھنی بیگھا مٹھ اور لیکھا نگر چھٹھ گھاٹ کا معائنہ کیا ۔اس دوران انہوں نے گھاٹوں کی صفائی، بیریکیڈنگ، روشنی کے مناسب انتظامات اور دیگر ضروری سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں ۔نگر پریشد کے چیئرمین سوجیت کمار نے بتایا کہ نہر میں جمع گندے پانی، گھاس پھوس اور گاد کی صفائی کا کام جاری ہے ۔صفائی مکمل ہونے کے بعد نہر میں واقع دو مقامات پر موجود آبی ٹینکوں سے پانی چھوڑ کر نہر میں تقریباً چار فٹ تک پانی جمع کیا جائے گا ۔اس کے علاوہ گھاٹوں پر روشنی اور پینے کے صاف پانی کا مناسب انتظام بھی کیا جائے گا ۔انہوں نے بتایا کہ چھٹھ کے مہینے میں نہر کا پانی پوری طرح خشک ہو جاتا ہے، جس کے پیش نظر نگر پریشد کی جانب سے نہر میں پانی کی فراہمی کے ساتھ چینجنگ روم اور معائنہ مرکز تعمیر کرنے کا کام بھی کیا جائے گا، تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔نگر پریشد کے چیئرمین سوجیت کمار نے کھگول کے باشندوں سے اپیل کی کہ چھٹھ جیسے مقدس تہوار کو صاف ستھرے ماحول اور باہمی بھائی چارے کے ساتھ منائیں ۔انہوں نے کہا کہ عوام کے تعاون سے ہی ان انتظامات کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے، اس لیے تمام شہری اس قومی اور مذہبی تہوار کی تیاریوں میں اپنا تعاون پیش کریں ۔چیئرمین سوجیت کمار اور سابق نائب چیئرمین سنیل کمار نے بتایا کہ چھٹھ پوجا کا آغاز نہائے کھائے سے ہوگا اور صبح کے ارگھ کے ساتھ اس کا اختتام ہوگا ۔کھگول گھاٹ، چکر داہا گھاٹ، لکھنی بیگھا مٹھ اور لیکھا نگر میں صفائی کا انتظام صفائی انسپکٹر ابھیکا پرساد کی نگرانی میں کیا جارہا ہے ۔گھاٹوں پر جاری انتظامات کو دیکھ کر وہاں موجود لوگوں نے نگر پریشد کے کاموں پر اطمینان کا اظہار کیا ۔اس موقع پر نگر پریشد کے صفائی افسر وجے پرکاش، صفائی انسپکٹر مکیش کمار منڈل، ہیڈ کلرک منوج کمار، ٹیکس کلکٹر روی رنجن کمار، وارڈ کونسلر پرشانت کمار سنگھ عرف ڈبلو، سماجی کارکن چندو پرنس، جتیندر وتس، انشو کمار، چندن یادو سمیت نگر پریشد کی پوری ٹیم موجود تھی ۔

مہنار اسمبلی حلقہ میں جے ڈی یو بوتھ کمیٹی کے ارکان کے ساتھ اہم میٹنگ



حاجی پور/مہنار 12 نومبر (شبنم پروین) جدیو کے ریاستی صدر جناب امیش کشواہا نے مہنار اسمبلی حلقہ کے تحت کجری بزرگ واقع رہائش گاہ پر مہنار بلاک کی حسن پور شمالی، پہاڑ پور بلشن پور، مہندوارہ اور کرنوتی پنچایتوں کے جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) بوتھ کمیٹی کے اراکین کے ساتھ ایک اہم میٹنگ منعقد کی ۔اس دوران علاقائی ترقی اور بنیادی سہولیات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ۔ساتھ ہی پنچایتوں کے عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تمام اراکین سے تجاویز اور آراء بھی حاصل کی گئیں ۔میٹنگ کے دوران آئندہ 21 نومبر کو ضلع ویشالی کے بھسی میں منعقد ہونے والے وزیراعظم جناب نریندر مودی کے مجوزہ پروگرام کی تیاریوں پر بھی گفتگو ہوئی ۔پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے بوتھ سطح پر بہتر تال میل قائم کرنے اور پارٹی کارکنان کی فعال شرکت یقینی بنانے پر زور دیا گیا ۔اس کے علاوہ آئندہ 24 نومبر کو پارٹی کی جانب سے منعقد ہونے والے ’’سوشاسن دیوس: نتیش سنواد‘‘ پروگرام کی تیاریوں پر بھی تفصیلی غور وخوض کیا گیا ۔اس پروگرام کو شاندار اور یادگار بنانے کے لیے بوتھ کمیٹی کے اراکین کو آپسی تال میل کے ساتھ سرگرمی سے کام کرنے اور اپنی ذمہ داریاں پوری مستعدی سے نبھانے کی ضروری ہدایات دی گئیں ۔

بہار قانون ساز کونسل کی بھرتیوں پر جن سوراج نے بے ضابطگیوں کے الزامات لگائے

پٹنہ،12 نومبر (پی این ایس) ۔بہار قانون ساز کونسل سکریٹریٹ میں سال 2023 اور 2025 کے دوران ہونے والی تقرریوں کو لے کر تنازع کھڑا ہوگیا ہے ۔پرشانت کشور کی جماعت جن سوراج پارٹی نے ان بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں، اقربا پروری، سیاسی مداخلت اور رقم وصولی کے الزامات لگاتے ہوئے تقرریوں کو منسوخ کرنے اور پورے معاملے کی آزادانہ جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے ۔جن سوراج کے جنرل سکریٹری اور سابق رکن اسمبلی کشور کمار نے 10 نومبر کو قانون ساز کونسل کے چیئرمین کو خط لکھ کر معاملے کی شکایت کی ہے ۔انہوں نے خصوصی نگرانی یونٹ (ایس وی یو) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سے بھی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے ۔ان کے مطابق چیئرمین پروفیسر رام بچن رائے نے مناسب کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے ۔کشور کمار نے بتایا کہ اشتہار نمبر 2023/01 اور 2025/02 کے تحت قانون ساز کونسل سکریٹریٹ میں مختلف عہدوں پر تقرریاں کی گئی تھیں اور منتخب امیدواروں کو تقرری نامے بھی جاری کردیے گئے تھے ۔تاہم بعد میں ان کے عہدہ سنبھالنے پر روک لگادی گئی اور معاملے کی جانچ شروع کردی گئی ۔جن سوراج نے بھرتی ایجنسی سی ایس ڈاٹا میشن ریسرچ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے کردار پر بھی سوال اٹھائے ہیں ۔کشور کمار کا دعویٰ ہے کہ پٹنہ ہائی کورٹ نے 18 اگست 2026 سے اس ایجنسی کو تین سال کے لیے بھرتی اور ٹینڈر کے عمل سے روک دیا تھا ۔انہوں نے سوال کیا کہ ایجنسی کے پس منظر کی مکمل جانچ کیے بغیر اسے قانون ساز کونسل کی بھرتی کی ذمہ داری کیسے سونپی گئی؟ انہوں نے سات نجی معاونین کی تقرری کے عمل پر بھی اعتراض کیا ۔ان کے مطابق ان امیدواروں کو 4 نومبر کو اسٹینوگرافی امتحان کی تصدیق کے لیے بلایا گیا تھا، لیکن کوئی بھی امیدوار حاضر نہیں ہوا ۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب امیدوار ضروری تکنیکی صلاحیت ثابت نہیں کرسکے تو ان کا انتخاب کس بنیاد پر کیا گیا؟ پارٹی نے رہنماؤں کے نجی معاونین، ڈرائیوروں اور باورچیوں کی تقرریوں کی بھی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے ۔جن سوراج نے سال 2017 سے 2020 اور 2022 سے 2024 کے دوران ہونے والی تقرریوں کی بھی جانچ کا مطالبہ کیا ہے ۔کشور کمار کا الزام ہے کہ ان معاملات میں ایس وی یو کی جانچ سیاسی دباؤ کے تحت بند کردی گئی تھی ۔پارٹی نے دونوں اشتہارات کے تحت کی گئی تقرریوں کو منسوخ کرنے، منتخب امیدواروں کے سرٹیفکیٹ اور امتحانی نتائج کی دوبارہ تصدیق، بھرتی ایجنسی کے انتخاب سے متعلق دستاویزات عام کرنے اور ذمہ دار افسران کی جواب دہی طے کرنے کا مطالبہ کیا ہے ۔کشور کمار کا کہنا ہے کہ سرکاری تقرریوں میں اہلیت کو ترجیح ملنی چاہیے، کیونکہ سیاسی رسوخ کی بنیاد پر انتخاب کرنا مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی ہے ۔

یونین بینک آف انڈیا کا 108 واں یوم تاسیس منایا گیا



پٹنہ 12 نومبر (پی این ایس) یونین بینک آف انڈیا کے 108 ویں یوم تاسیس کے موقع پر 11 نومبر 2026، بروز بدھ، بینک کے زونل دفتر پٹنہ اور علاقائی دفتر پٹنہ کے زیر اہتمام دانا پور کے مہاراجہ گارڈن میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا ۔واضح رہے کہ یونین بینک آف انڈیا کا قیام 11 نومبر 1919 کو عمل میں آیا تھا ۔تقریب میں بہار حکومت کے وزیر تعلیم متھیلیش تیواری مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے، جبکہ بہار قانون ساز کونسل کے رکن وجے بہادر سنگھ، ریزرو بینک آف انڈیا پٹنہ کے علاقائی ڈائریکٹر سوجیت کمار اروند، بینکنگ لوک پال کمار راجیش رنجن، نابارڈ پٹنہ کے چیف جنرل منیجر گوتم کمار سنگھ، ریزرو بینک کی جنرل منیجر رنجیتا چودھری، امیت کمار اور شیو کمار یادو، ضلع جج نتیش کمار اور محکمہ زراعت کے مالیاتی سکریٹری رنجیت کمار سمیت کئی معزز شخصیات نے شرکت کی ۔اس موقع پر بڑی تعداد میں بینک کے صارفین، ملازمین، ان کے اہل خانہ اور سبکدوش ملازمین بھی موجود تھے ۔زونل ہیڈ پٹنہ گونا نند گامی نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ان کے تئیں اظہار تشکر کیا ۔تقریب کا افتتاح وزیر تعلیم متھیلیش تیواری، بینکنگ لوک پال کمار راجیش رنجن، زونل ہیڈ گونا نند گامی، زونل انشورنس ہیڈ پرتیبھا پانڈے، ای بی سی ہب کے سربراہ رنجیت سنگھ اور علاقائی سربراہ مکیش کمار سمیت دیگر معزز مہمانوں نے مشترکہ طور پر شمع روشن کرکے کیا ۔افتتاحی خطاب میں وزیر تعلیم متھیلیش تیواری نے یونین بینک کے تمام ملازمین اور صارفین کو 108 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی ۔انہوں نے کہا کہ یونین بینک آف انڈیا ملک کا پانچواں سب سے بڑا سرکاری شعبے کا بینک ہے اور وہ خود بھی ذاتی طور پر اس بینک سے وابستہ ہیں ۔انہوں نے بینک کی مزید توسیع اور کاروبار میں ترقی کی خواہش ظاہر کی ۔اس کے بعد ریزرو بینک آف انڈیا، پٹنہ کے علاقائی ڈائریکٹر سوجیت کمار اروند نے بھی ملازمین اور صارفین کو یوم تاسیس کی مبارکباد دی ۔انہوں نے یونین بینک آف انڈیا کے بڑھتے ہوئے کاروبار اور صارفین کو فراہم کی جانے والی بہتر خدمات پر روشنی ڈالی ۔

बिहार सरकार

भवन निर्माण विभाग

विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,

विद्युत भवन प्रमंडल सं0–1, पटना

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–58 वर्ष–2026–27

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत भवन प्रमंडल संख्या–1 पटना, भवन निर्माण विभाग।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि : 28.11.2026 3:00 बजे अपराहन तक ।
3. निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय : 30.11.2026 3:00 बजे अपराहन तक ।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : 30.11.2026 (3:30 बजे अपराहन)
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : 1. विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, विद्युत भवन प्रमंडल सं0–1, पटना। 2. विद्युत अधीक्षण अभियंता का कार्यालय, विद्युत कार्य अंचल, पटना। 3. सहायक विद्युत अभियंता का कार्यालय, विद्युत भवन अवर–प्रमंडल सं0–1, पटना।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : क्रमांक 5 के अनुरूप।

क्रम सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि 2%	परिमाण विपत्र का मुल्य	कार्य समाप्ति की अवधि
1	Wiring work with E.W/E.I in the newly Constructed Panchkarm Center and Seating Room in the Campus of Bihar Lok Bhawan,Patna	3,49,787.00	7,000.00	750.00	10 Days
2	wiring with A/A of E.WandE.I in Qtr C -01 and C-02 at Bihar lok bhawan,Patna.	2,99,797.00	6,000.00	750.00	10 Days
3	Wiring with A/A at Main Building front North Side Bathroom and corridor area at Bihar Lok Bhawan, Patna	1,59,945.00	3,500.00	500.00	10 Days
4	Patch and Replacement with Wiring of Garden Light and Campus Security light of Qtr No.S/2 at Bihar Lok Bhawan, Patna	1,69,023.00	3,500.00	500.00	10 Days
5	Patch and Replacement of 6kva UPS Battery and fibrication of UPS and Battery Stand of Video Conference room of Main Building Bihar Lok bhawan.	91,105.00	2,000.00	500.00	10 Days
6	Patch and Replacement work with E.W/E.I of Qtr. No. A-08 and its campus in the Premises of BLB,Patna.	1,60,000.00	3,500.00	500.00	10 Days
7	S/R to E.W/E.I in Qtr. No. 49, 102 in the premises of BLB,patna. For the year 2026-27	2,40,045.00	5,000.00	500.00	10 Days
8	Wiring work with A.A to E.W and E.I of Qtr A/7 in the premises of Bihar lok bhawan,Patna.	2,10,374.00	4,500.00	500.00	10 Days
9	S/R to E.W/E.I in additional office , Bathroom and store near JE (Civil) Colony Office in the premises of BLB,patna	1,80,000.00	4,000.00	500.00	10 Days
10	Patch work with A/A to WE/EI to Kanya Madhya Vidhalay in the premises of BLB,patna	2,50,000.00	5,000.00	500.00	10 Days
11	Patch and Replacement work with E.W/E.I of Qtr. No. A-03 (Temp. Guest House) and its campus in the Premises of BLB,Patna.	1,50,000.00	3,000.00	500.00	10 Days
12	Patch and Replacement with wiring work of Garden Light, Campus Security Light and Gate Light of Qtr no. A/4 CMO,BLB Dispensary in the premises of BLB,patna	1,17,511.00	2,500.00	500.00	10 Days
13	S/R to E.W/E.I in Qtr No. 77,50 and 51 in the premises of BLB, Patna	3,19,276.00	6,500.00	750.00	10 Days
14	wirig with A/A at Gate no. 7 Police Barrack and Gate no. 8 Police Barrack and Bathroom in the Premises of Bihar Lok Bhawan,Patna	1,63,227.00	3,500.00	500.00	10 Days
15	S/F of 35Sq.mm XLPE Main Line Cable at S/3 Princiapal Secretary to Governor residence and 25Sq.mm XLPE Main Line Cable to University Section at Bihar Lok Bhawan, Patna	1,99,297.00	4,000.00	500.00	10 Days
16	wiring work with replacement to EW/EI at University Section at BLB,Patna	3,04,437.00	3,200.00	750.00	10 Days
17	Patch and Replacement of Qtr No. S/1 Garden Light and Main building at Bihar Lok Bhawan, Patna.	1,50,398.00	3,100.00	500.00	10 Days
18	Patch and Replacement of Block C Ground Floor (101,102 and 103) at Rajbhawan,Patna.	70,000.00	1,400.00	500.00	10 Days
19	Patch and Replacement of Block D Ground Floor (101,102,103) at Rajbhawan ,Patna.	70,000.00	1,400.00	500.00	10 Days
20	Patch and Replacement to EW/EI in Block -A, B and C Outer Area in the premises of Bihar Lok Bhawan, Patna	1,66,021.00	3,500.00	500.00	10 Days
21	S/F of XLPE Cable 16Sq.mm and 70Sqmm for New Pump system Near Swiming pool,Main Building North Side and South Side and Colony cooperative Panel in the premises of Bihar Lok Bhawan Patna.	1,40,289.00	3,000.00	500.00	10 Days
22	Patch and Replacement with A/A in OSD (Judge) Office Room, OSD(Estt.) Office and 1st Floor different newly Partitions Rooms etc. in North Annexy at Bihar Lok bhawan,Patna	2,98,243.00	6,000.00	750.00	10 Days
23	Patch and Replacement with EW/EI at Qtr. No. C/4 and D/06 along with addition Wiring of Campus in the premises of Bihar Lok Bhawan, Patna	1,55,000.00	3,200.00	500.00	10 Days
24	Patch and Replacment with S/F of XLPE Cable 35Sq.mm 4C with Cu. Plate Earthing for New EV Station at Garrage in the premises of Bihar Lok Bhawan Patna.	2,40,000.00	4,800.00	500.00	10 Days
25	Estimate for Renovation of E/W and E/I , Bal Sharamik Aayog Adhyaksh & vice Chairman, Waiting Room, visitor Room at C-Block, 6th Floor, Niyojan Bhawan, Nehru Path, Patna	14,10,699.00	28,500.00	2,500.00	15 Days

PR. No. 015282 (BCD) 2026-27

विद्युत कार्यपालक अभियंता,
विद्युत भवन प्रमंडल सं0–1, पटना

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

अगर मन में हो एच.आई.वी. अथवा यौन जनित रोग से जुड़े सवाल तो तुरन्त 1097 पर करें कॉल।

बिहार सरकार

योजना एवं विकास विभाग

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय

स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन, कार्य प्रमण्डल गोपालगंज

निविदा आमंत्रण सूचना संख्या – 11/2026–27 ई0 निविदा

(केवल ई–टेन्डर पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

1.कार्यों की विवरणी (योजना/शीर्ष/मद का नाम) : – बिहार महादलित विकास मिशन।

ग्रुप संख्या	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख रूपये में)	अग्रधन की राशि (लाख रूपये में)	परिमाण – विपत्र का मूल्य (केवल ऑनलाइन मोड में भुगतान किया जाना है) (अप्रत्यर्पणीय) (रूपये में)	बीड प्रोसेसिंग शुल्क (केवल ऑनलाइन मोड में भुगतान किया जाना है) (अप्रत्यर्पणीय) (रूपये में)	कार्य पूर्ण करने की अवधि (माह में)	अभ्युक्ति
01	02	03	04	05	06	07	08
1	गोपालगंज जिला के प्रखण्ड कुचायकोट अंतर्गत पंचायत पुरखास के मौजा मदचक में सामुदायिक भवन–सह–वर्कशेड का निर्माण कार्य।	28.94141	0.579	z	1180	6 माह	
2	गोपालगंज जिला के प्रखण्ड बरौली अंतर्गत पंचायत लडौली के मौजा दशमी में सामुदायिक भवन–सह–वर्कशेड का निर्माण कार्य।	28.94140	0.579	5000	1180	6 माह	
3	गोपालगंज जिला के प्रखण्ड बरौली अंतर्गत पंचायत बिशुनपुरा के मौजा पंडितपुर में सामुदायिक भवन–सह–वर्कशेड का निर्माण कार्य।	28.94140	0.579	5000	1180	6 माह	
4	गोपालगंज जिला के प्रखण्ड भोरे अंतर्गत पंचायत हरदिया के मौजा दुबवलिया में सामुदायिक भवन–सह–वर्कशेड का निर्माण कार्य।	28.94196	0.579	5000	1180	6 माह	
5	गोपालगंज जिला के प्रखण्ड कुचायकोट अंतर्गत पंचायत संगवाडीह के मौजा शाहपुर में सामुदायिक भवन–सह–वर्कशेड का निर्माण कार्य।	28.94199	0.579	5000	1180	6 माह	
6	गोपालगंज जिला के प्रखण्ड बैकुण्ठपुर अंतर्गत पंचायत हमीदपुर के मौजा हमीदपुर में सामुदायिक भवन–सह–वर्कशेड का निर्माण कार्य।	28.51586	0.570	5000	1180	6 माह	

2. विज्ञापन निर्गत करने की तिथि : दिनांक 09.11.2026
3. परिमाण विपत्र बिक्री की तिथि एवं समय : दिनांक 03.12.2026 से 05.12.2026 को 3.00 बजे अपराह्न तक (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4. निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय : दिनांक 07.12.2026 समय 3.00 बजे अपराहन । (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
5. तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 07.12.2026 समय 3.30 बजे अपराहन (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
6. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय : सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में सूचित किया जायेगा। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
7. निविदा खोलने का स्थान : सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर
8. निविदा की वैधता अवधि : 120 दिन

कार्यपालक अभियंता
स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन,
कार्य प्रमण्डल गोपालगंज

PR. No. 015293 (Planning) 2026-27

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

अगर मन में हो एच.आई.वी. अथवा यौन जनित रोग से जुड़े सवाल तो तुरन्त 1097 पर करें कॉल।

ٹائی چنڈی گڑھ کرکٹ لیگ کا آٹھواں ایڈیشن 20 نومبر سے، 16 ٹیمیں حصہ لیں گی

چنڈی گڑھ، 12 نومبر (یو این آئی) ٹائی چنڈی گڑھ نے اپنے مقبول کرکٹ مقابلے ٹائی چنڈی گڑھ کرکٹ لیگ (ٹی سی سی ایل) کے آٹھواں ایڈیشن کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں چنڈی گڑھ پریس کلب میں پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس مقابلے میں صنعت کاروں، کاروباری افراد، کارپوریٹ شعبے کے پیشہ ور افراد اور کرکٹ کے شائقین کی 16 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ بورڈ روم سے باؤنڈری تک، 2016 سے کاروباری جذبے کا جشن کے موضوع پر منعقد ہونے والا یہ مقابلہ 20، 21، 22 اور 27، 28 اور 29 نومبر کو موہالی کی لانچنگ پیڈ کرکٹ اکیڈمی میں کھیلا جائے گا۔ اس کا پیشکش کنندہ ٹیک پراستش ہے، جبکہ کنورژن پرک اس کے انعقاد میں تعاون کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ سافٹ ایلیویشن، بوہرا اسٹیٹ، لیگل ایکو اور گھسن انفراڈگ آؤٹ کے سرپرست ہیں۔ مقابلے میں انوویٹیو انسینٹیوز، ٹیک پراستش، بی سالور ٹیکنالوجی، ٹیلیٹیلیزیا، سافٹرکس، سگنیسینٹ، سگنیٹی، کنورژن پرک، ایپ اسمارٹز، یونیفائی گروپ، امیز کانفرنس، ماسٹر ٹرسٹ، آئی ڈی ایس انفوٹیک، 42 ورکس، ویب گروپوز ٹیک اور سی ایس سافٹ سولیوشنز کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔



ٹائی چنڈی گڑھ کے صدر برہما الریچا نے کہا کہ یہ لیگ محض کرکٹ مقابلہ نہیں ہے، بلکہ کاروباری برادری کو ایک پلیٹ فارم پر لانے اور باہمی تعلقات مضبوط کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس کے ذریعے اراکین کو کاروباری سرگرمیوں سے الگ ہوکر ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ قائم کرنے اور ٹیم کے جذبے کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری جسوندر سنگھ نے کہا کہ اراکین کی سرگرم شرکت اور جوش وخروش اس پروگرام کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ یہ مقابلہ صنعت کاروں اور پیشہ ور افراد کو اپنے خیالات ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنے اور نئے روابط قائم کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ لیگ کے تمام میچوں کی براہ راست نشریات ٹائی چنڈی گڑھ کے سرکاری یوٹیوب چینل پر کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ہی کرک ہیروز پلیٹ فارم پر براہ راست اسکور، اسکور کارڈ اور میچ سے متعلق تازہ معلومات بھی دستیاب ہوں گی۔ پریس کانفرنس میں نائب صدر ادویت اپادھیائے، جنرل سکریٹری سمیڈھ سچدیو، خزانچی سمیت سنگھ اور جوائنٹ سکریٹری جسوندر سنگھ سمیت دیگر عہدیدار موجود تھے۔ واضح رہے کہ 2016 میں شروع ہونے والی یہ لیگ ٹائی چنڈی گڑھ کے اہم پروگراموں میں شامل ہوچکی ہے۔ اس کا مقصد کھیل کے ذریعے صنعت کاروں، اسٹارٹ اپ کے بانیوں، کمپنیوں کے عہدیداروں اور کاروباری شعبے کے پیشہ ور افراد کے درمیان باہمی تعاون اور روابط کو فروغ دینا ہے۔

نیوزی لینڈ میں ٹیسٹ ٹیم سے جڑنے کے لیے روانہ ہوئے رشبھ پنت



بنگلورو، 12 نومبر (یو این آئی) فٹنس کے حوالے سے کئی ہفتوں کی غیر یقینی صورت حال کے بعد ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت جمعرات کی صبح نیوزی لینڈ کے لیے روانہ ہوگئے۔ وہ جمعہ کو ویلنگٹن میں ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم سے جڑیں گے۔ سیریز کا آغاز 19 نومبر سے ہوگا۔ پنت سائیڈ اسٹرین کی چوٹ سے صحت یاب ہو رہے تھے اور بی سی سی آئی کے میڈیکل اسٹاف نے انہیں فٹنس کی منظوری دے دی ہے۔ پنت کو یکم سے 4 اکتوبر کے درمیان سری نگر میں ایرانی کپ کے دوران یہ چوٹ لگی تھی، جہاں وہ ریسٹ آف انڈیا ٹیم کے کپتان تھے۔ اس کے بعد 23 اکتوبر سے وہ بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں بحالی کے عمل سے گزر رہے تھے۔ شبھمن گل اور ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے لیے راحت کی خبر ہے کہ وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کو سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) سے فٹنس کلیئرنس مل گئی ہے ۔ کرک بز کی سابقہ رپورٹ کے مطابق، پنت نے منظوری ملنے سے پہلے 10 اور 11 نومبر کو فٹنس اور میچ جیسے حالات پر مبنی دو ٹیسٹ دیے تھے۔ انہیں جمعرات کو سی او ای سے کلیئرنس مل گئی۔ پنت کو اکتوبر کے آغاز میں ایرانی کپ کے دوران ریسٹ آف انڈیا کی قیادت کرتے ہوئے سائیڈ اسٹرین کی چوٹ لگ گئی تھی۔ اس کے بعد سے وہ سی او ای میں بحالی کے عمل سے گزر رہے تھے۔ جب نیوزی لینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کیا گیا تھا تو پنت کے نام کے ساتھ ستارہ لگایا گیا تھا، کیونکہ ٹیم میں ان کی شمولیت فٹنس کلیئرنس سے مشروط تھی۔ وہ انڈیا اے کی جانب سے تین غیر سرکاری ٹیسٹ میچوں کے لیے وقت پر فٹ نہیں ہوسکے تھے، جن میں کئی سینئر ٹیسٹ کھلاڑیوں نے سرخ گیند کے فارمیٹ کی تیاری کے لیے حصہ لیا تھا۔ تاہم اب انہوں نے ٹیسٹ سیریز سے قبل مکمل فٹنس حاصل کرلی ہے۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 نومبر کو ویلنگٹن میں شروع ہوگا، جبکہ کرائسٹ چرچ 27 نومبر سے دوسرے ٹیسٹ کی میزبانی کرے گا۔ انہیں نیوزی لینڈ دورے کے لیے ہندوستان کی ٹیسٹ ٹیم اور ٹیسٹ سیریز سے قبل نیوزی لینڈ اے کے خلاف تین چار روزہ میچوں کے لیے ہندوستان اے کی ٹیم میں بھی منتخب کیا گیا تھا، تاہم ان کی شرکت فٹنس کی منظوری سے مشروط تھی۔ پنت کو ابتدائی دو چار روزہ میچوں سے باہر رکھا گیا تھا اور تیسرے میچ کے لیے بھی وہ وقت پر نیوزی لینڈ نہیں پہنچ سکے، کیونکہ میڈیکل ٹیم نے ان کی فٹنس کا مزید جائزہ لینے کے لیے بحالی کا عمل جاری رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ویلنگٹن میں پنت کے ساتھ کپتان شبھمن گل، کے ایل راہل اور انشل کمبوج بھی ٹیسٹ ٹیم سے جڑیں گے۔ یہ تینوں پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کے تیسرے مقابلے کے بعد ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے ون ڈے ٹیم سے الگ ہوگئے تھے۔ پنت کو امید ہے کہ وہ 19 نومبر سے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ میں کھیلیں گے، تاہم ان کی تاخیر سے ٹیم میں شمولیت کے بعد پلیئنگ الیون کے انتخاب میں ٹیم انتظامیہ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ پنت اور دھرو جریل دونوں کو موقع دیا جائے یا کسی ایک وکٹ کیپر کو شامل کرکے بی سائی سدرشن اور دیودت پڈیکل دونوں کو جگہ دی جائے۔ نیوزی لینڈ اے کے خلاف چار اننگز میں جریل نے ایک سنچری اور ایک نصف سنچری بنائی تھی، جبکہ سائی سدرشن نے پانچ اننگز میں 91 اور 88 رن بنائے۔ پڈیکل نے بھی پانچ اننگز میں 199 اور 80 رن کی نمایاں اننگز کھیلی تھیں۔ یہ سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں جگہ بنانے کی ہندوستان کی امیدوں کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ہندوستان فی الحال پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے مقام پر ہے، جبکہ نیوزی لینڈ سرفہرست ہے۔ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا بالترتیب دوسرے اور تیسرے مقام پر ہیں۔

سری کانت نے ناراؤکا کو ہرا کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی، ترشا-گایتری باہر

ٹوکیو، 12 نومبر (یو این آئی) سابق عالمی نمبر ایک کدامبی سری کانت نے جمعرات کے روز جاپان کے پانچویں سیڈ کوڈائی ناراؤکا کو شکست دے کر کماموٹو ماسٹرز جاپان 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ دوسری جانب ترشا جولی اور گایتری گوپی چند کی جوڑی خواتین کے ڈبلز مقابلے سے باہر ہوگئی۔ کماموٹو پریفیکچرل جمنازیم میں کھیلے گئے بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ کے پری کوارٹر فائنل میں سری کانت نے ایک گھنٹے تک جاری رہنے والے مقابلے میں ناراؤکا کو 21-15، 11-21، 21-18 سے شکست دی۔ ناراؤکا کے خلاف پانچ مقابلوں میں یہ سری کانت کی پہلی کامیابی ہے۔ عالمی رینکنگ میں آٹھویں مقام پر موجود ناراؤکا دو مرتبہ بی ڈبلیو ایف عالمی چیمپئن شپ کے چاندی کے تمغے جیت چکے ہیں۔ وہ 2023 میں اور اس سال کے آغاز میں نئی دہلی میں بھی رنر اپ رہے تھے۔ ناراؤکا نے پہلے گیم میں 8-4 کی برتری حاصل کرکے بہتر آغاز کیا، لیکن سری کانت نے واپسی کرتے ہوئے اسکور 9-9 سے برابر کردیا۔ جاپانی کھلاڑی نے دوبارہ 14-12 کی سبقت حاصل کی، تاہم سری کانت نے مسلسل سات پوائنٹس جیت کر مقابلے کا رخ بدل دیا اور پہلا گیم 21-15 سے اپنے نام کرلیا۔ دوسرے گیم میں ناراؤکا نے مضبوط واپسی کی اور سری کانت کو ایک بار بھی برتری حاصل کرنے کا موقع نہیں دیا۔ اس طرح مقابلہ فیصلہ کن تیسرے گیم تک پہنچ گیا۔ تیسرے گیم میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان 7-7 سے برابری تھی، لیکن اس کے بعد سری کانت نے کھیل پر گرفت مضبوط کی اور وقفے تک 11-7 کی برتری حاصل کرلی۔ ناراؤکا نے آخری مرحلے میں فرق کم کرتے ہوئے اسکور 18-16 کردیا، لیکن 2021 عالمی چیمپئن شپ کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے سری کانت نے حوصلہ برقرار رکھا اور گیم 21-18 سے جیت کر مقابلہ اپنے نام کرلیا۔ اس سیزن میں سری کانت کی یہ واحد بڑی کامیابی نہیں ہے۔ انہوں نے جون میں یو ایس اوپن کے فائنل تک کے سفر میں پیرس اولمپکس 2024 کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے ملائیشیا کے لی زی جیا کو شکست دی تھی۔

برسبین ہیٹ نے میلبورن اسٹارز کو آٹھ وکٹ سے شکست دی

میلبورن، 12 نومبر (یو این آئی) جارجیا ریڈمین (74) اور اورلا پرینڈرگاسٹ (52) کی شاندار بلے بازی کی بدولت برسبین ہیٹ نے میلبورن اسٹارز کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر ویمنز بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) میں مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی۔ 166 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کپتان جارجیا ریڈمین اور اورلا پرینڈرگاسٹ کے درمیان ناٹ آؤٹ 105 رن کی شراکت نے برسبین ہیٹ کو سات گیند باقی رہتے جیت دلا دی۔ اس سے قبل پہلے بلے بازی کرتے ہوئے میلبورن اسٹارز کی اوپننگ جوڑی نے 108 رن کی شراکت کرکے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ کپتان میگ لیننگ نے 52 اور ایمی جونز نے 74 رن بنائے۔ تاہم جارجیا پریسٹوج کی آٹھ گیندوں پر 20 رن کی تیز اننگز کے علاوہ کوئی اور بلے باز نمایاں کارکردگی نہیں دکھا سکا۔ اسٹارز نے مقررہ 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 165 رن بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں برسبین ہیٹ کو دوسرے اوور میں گریس ہیرس کی وکٹ گنوانی پڑی، لیکن چارلی ناٹ اور ریڈمین کے درمیان 47 رن کی شراکت نے ٹیم کو سنبھالا۔ ناٹ ساتویں اوور میں اینا بیل سدرلینڈ کا شکار بنیں، جس کے بعد اورلا پرینڈرگاسٹ نے کریز سنبھالی۔ اس کے بعد دونوں بلے بازوں نے جارحانہ انداز اپنایا۔ ریڈمین اور پرینڈرگاسٹ نے مل کر 18 چوکے اور ایک چھکا لگایا اور بالترتیب 74 اور 52 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ برسبین ہیٹ نے 5.18 اوور میں دو

نیوزی لینڈ نے پہلے میچ میں ہندوستان کو 0-5 سے ہرایا

آکلینڈ، 12 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی فٹ بال ٹیم کو نیوزی لینڈ کے دورے کے پہلے دوستانہ مقابلے میں میزبان ٹیم کے ہاتھوں 0-5 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ میچ جمعرات کو گو میڈیا اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بزائے ورگیز نے پانچویں منٹ میں گول کرکے ٹیم کا کھاتہ کھولا، جبکہ جیسی رینڈل نے 34ویں اور 43ویں منٹ میں دو گول کیے۔ کرس ووڈ نے 57ویں اور لاکلان بیلس نے 74ویں منٹ میں گیند کو جال میں پہنچا کر میزبان ٹیم کی جیت



5-0 سے یقینی بنادی۔ نیوزی لینڈ میں ہندوستانی فٹ بال ٹیم کا یہ پہلا میچ تھا۔ اس مقابلے میں انیرودھ تھاپا نے 2018 کے بعد پہلی مرتبہ ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی۔ جون 2025 کے بعد پہلی بار بین الاقوامی میچ کھیلنے والے گول کیپر وشال کیتھ نے شکست کے باوجود اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے دوسرے ہاف میں پنالٹی سمیت کئی اہم شاٹس روک کر ہندوستان کو مزید بڑے فرق سے شکست سے بچایا۔ نیوزی لینڈ نے پانچویں منٹ میں ہی برتری حاصل کرلی، جب ہندوستانی پنالٹی ایریا میں افراتفری کے دوران بزائے ورگیز کے پاس سے گیند گول میں چلی گئی۔

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex, Opposite - Federal Bank,
Beside - Post Office,
Jamal Road, Patna-800 001
Mob. : 9262585120, Whatsapp- 8987189769

ارجنٹ حسین لڑکیاں
9262585120
M.Com Bed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 7 انچ، نالندہ
B.Sc عمر 28 سال قد 6 فٹ 4 انچ، سمستی پور
Phd عمر 24 سال قد 5 فٹ 6 انچ، بھاگلپور
ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد پانچ فٹ 4 انچ، نئی دہلی
MBA لکھنؤ عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ، جھارکھنڈ
ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد پانچ فٹ 7 انچ، پٹنہ
B.Tech(C.S، عمر 25 سال قد 5'3"، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
8987189769
MBBS، عمر 26 سال قد 5'3"، پورنیہ
B.Sc لکھنؤ عمر 23 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر گیا
Engg(S.W)، عمر 27 سال قد 5'3"، گھر پٹنہ
B.ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر پٹنہ
B.Tech، عمر 24 سال قد 5'2"، گھر پٹنہ

انصاری لڑکیاں حسین
8987189769
Dr. (BDS)، عمر 27 سال قد 5'5"، پٹنہ
BA LLB، عمر 28 سال قد 5'5"، پٹنہ
B.Sc عمر 22 سال قد 5 فٹ 3 انچ، گھر پٹنہ
گورنمنٹ ٹیچر، عمر 24 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر نالندہ
B.Sc عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ، گھر پٹنہ
ڈاکٹر BDS عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ
ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ، نالندہ
MA عمر 26 سال قد 5'4"، سیوان

دوسری شادی انصاری لڑکیاں
9262585120
ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ 4 انچ
B.Sc عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ

منصوری لڑکیاں
9262585120
B.P.S.C ٹیچر، عمر 26 سال قد 5'2"، پٹنہ
DELED، عمر 25 سال قد 5'8"، پٹنہ

شیخ لڑکیاں دوسری شادی
8987189769
M.Sc.، عمر 34 سال قد 5'4"، پٹنہ
M.Tech، عمر 26 سال قد 5'2"، گیا

خوشی میرج بیورو، جمال روڈ،
سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ-1
موبائل نمبر: 9262585120

خوشی میرج بیورو

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
M.Tech عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ، نوکری: حیدرآباد
انجینئر (Mec) عمر 35 سال قد پانچ فٹ 6 انچ، دہلی
M.Tech عمر 36 سال قد 6 فٹ 2 انچ (امان)
منیجر Dephy کلاس III افسر، عمر 30 سال، قد 5'9"
B.Tech، عمر 30 سال قد 5'6"، یو اے ای، گھر پٹنہ
B.Tech، عمر 31 سال قد 5'8"، بنگلور نوکری

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
B.Tech، عمر 29 سال قد 6'، یو اے ای
M.Tech، عمر 36 سال قد 5'11"، بنگلور
MBA عمر 30 سال قد 5'10"، نوکری پونے
گورنمنٹ انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ، گھر پٹنہ
MBA گورنمنٹ نوکری، عمر 29 سال قد 5'9"
گورنمنٹ ٹیچر، عمر 29 سال قد 5 فٹ 11 انچ، گھر شیخ پورہ
گورنمنٹ افسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ، M.P

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
Doctor, MBBS، عمر 29 سال قد 6'، سیوان
B.Tech (BIO)، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، پنجاب
B.Tech، عمر 30 سال قد 5'10"، قطر
B.Tech، عمر 27 سال قد 5'4"، مالدیپ
MBA عمر 29 سال قد 5'7"، نوکری نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
B.Tech + MBA، عمر 28 سال قد 5'9"، بنگلور
جج سول، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، گھر بہار
B.Tech. C.S.، عمر 31 سال قد 5'7"، بنگلور، گیا
B.Tech، عمر 30 سال قد 5'7"، حیدرآباد
ڈاکٹر MBBS MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ، پٹنہ
ڈاکٹر MUMS MD، عمر 32 سال قد 5'10"، سیوان
M.Tech، عمر 33 سال قد 5'7"، نوئیڈا

ارجنٹ خان لڑکا
9262585120
نوکری M. Com، عمر 30 سال قد 5'1"، پونے
B.A، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3
MBA عمر 26 سال قد 6'2"، سیتامڑھی
Bio Tech BSc، عمر 26 سال قد 5'7"
Bank PO عمر 26 سال قد 5'5"، ارریہ

بقیہ: 23.75 لاکھ نئے راشن کارڈ جاری



انہوں نے علامتی طور پر بعض مستحقین کو راشن کارڈ بھی فراہم کیے۔ مسٹر چودھری نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تمام مستفیدین کو مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کی زندگی میں خوش حالی لانا اور انہیں باعزت زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ لوگوں کی زندگی میں خوش حالی آنے سے ہی وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے خوش حال بہار کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فی الحال بہار میں مجموعی طور پر 2.09 کروڑ راشن کارڈ جاری کیے جاچکے ہیں، جن سے تقریباً 8.46 کروڑ افراد مستفید ہو رہے ہیں۔ محکمہ خوراک و صارفین کے تحفظ کو ایک کروڑ نئے افراد کو راشن کارڈ سے جوڑنے کا ہدف دیا گیا تھا۔ اس سمت میں اب تک تقریباً 24 لاکھ افراد کو شامل کیا جاچکا ہے۔ انہوں نے راشن کارڈ سے محروم اہل خاندانوں سے درخواست دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اہل درخواست گزاروں کو 30 دن کے اندر نیا راشن کارڈ مل جائے۔ انہوں نے غریب خاندانوں کو مفت اناج فراہم کرنے کے انتظام کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ غذائی تحفظ کے ساتھ غریب خاندانوں کو آیوشمان بھارت اسکیم کے ذریعے صحت کا تحفظ بھی فراہم کیا جارہا ہے۔ ریاست کے تمام خاندانوں کو 125 یونٹ مفت بجلی دی جا رہی ہے۔ حکومت غریبوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے عوامی نمائندوں اور افسران سے اپیل کی کہ پنچایت کی سطح پر مہم چلا کر راشن کارڈ سے محروم اہل افراد کی شناخت کی جائے اور انہیں سرکاری اسکیموں سے جوڑا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ماہ کے آخری اتوار کو پنچایت دیوس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ سیوا سنکلپ ایوم کایاکلپ ابھیان ※ کے تحت دیہی علاقوں میں صحت مراکز، اسکولوں، آنگن باڑی مراکز، کمیونٹی عمارتوں اور چھٹھ گھاٹ سمیت ضروری بنیادی سہولتوں کو بہتر بنانے کا کام کیا جارہا ہے۔ گاؤں کی صورت حال بہتر بنانے اور دیہی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 22 ہزار کروڑ روپے کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ مسٹر چودھری نے روزگار اور صنعتی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگلے پانچ برسوں میں ایک کروڑ افراد کو سرکاری ملازمتیں اور روزگار فراہم کرنے کے ہدف پر کام کیا جارہا ہے۔ ریاست میں صنعتی سرگرمیوں کو فروغ دیا جارہا ہے، تاکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ حکومت کا عزم ہے کہ سال 2030 تک بہار میں ایسا نظام قائم کیا جائے، جس کے تحت یہاں کے لوگوں کو روزگار کے لیے مجبوری میں دوسری ریاستوں کا رخ نہ کرنا پڑے اور نوجوانوں کو اپنی ہی ریاست میں باعزت روزگار اور بہتر مستقبل کے مواقع مل سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کسانوں کے مفادات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں دھان کی خریداری کا ہدف 50 لاکھ میٹرک ٹن کرنے کے لیے مرکزی حکومت سے درخواست کی گئی ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمت مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ 80 سال سے زیادہ عمر کے بزرگوں کو گھر پر ہی زمین اور جائیداد کی رجسٹریشن کی سہولت پہلے سے فراہم کی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں اگلے سال سے 75 سال سے زیادہ عمر کے راشن کارڈ رکھنے والے بزرگوں کو ان کے گھر پر ہی اناج فراہم کرنے کا انتظام شروع کیا جائے گا۔ اس سے انہیں راشن حاصل کرنے کے لیے غیر ضروری پریشانی نہیں اٹھانی پڑے گی۔ مسٹر چودھری نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بھی راشن کارڈ مہم میں سرگرمی سے حصہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کے ذریعے ان اہل خاندانوں تک یہ اطلاع پہنچائی جانی چاہیے، جن کے راشن کارڈ ابھی تک نہیں بن سکے ہیں۔ پروگرام کے دوران محکمہ خوراک و صارفین کے تحفظ کی سرگرمیوں پر مبنی ایک مختصر فلم دکھائی گئی۔ تقریب سے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، وزیر خوراک و صارفین کے تحفظ اشوک چودھری اور محکمے کے سکریٹری ابھے کمار سنگھ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے سکریٹری سمیت دیگر سینئر افسران اور مستفیدین موجود تھے۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ اور مستفیدین بھی پروگرام سے منسلک ہوئے۔

بقیہ: اٹل جینتی ہر سال 25 دسمبر کو

وہاں انہوں نے آنجہانی دلن سنگھ کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے کیکالپ ابھیان کے تحت اسکول کیمپس میں تیار کی گئی جدید تعلیمی سہولیات کا جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے کیمسٹری اور بیالوجی سمیت مختلف جدید لیبارٹریز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے لیبارٹریوں میں دستیاب آلات اور طلباء کے لیے سائنس اور تکنیکی تعلیم کی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جدید لیبارٹریوں کے ذریعے طلباء کتابی علم کو عملی اور ہاتھ سے سیکھنے کے ساتھ جوڑ سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کیمسٹری اور بیالوجی سمیت مختلف جدید لیبارٹریز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے لیبارٹریوں میں دستیاب آلات اور طلباء کے لیے سائنس اور تکنیکی تعلیم کی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جدید لیبارٹریوں کے ذریعے طلباء کتابی علم کو عملی اور عملی تعلیم کے ساتھ جوڑ سکیں گے۔ پروگرام کا آغاز ''بھارت ماتا کی جئے''، ''سیاور رام چندر کی جئے'' اور ''اٹل بہاری واجپائی امر رہے'' جیسے نعروں سے ہوا۔ پورے رام گھاٹ احاطے کو پھولوں اور زعفرانی رنگ کے پنڈال سے سجایا گیا تھا۔ چھپرا کے سی پی ایس اسکول کے طلباء نے قومی ترانہ اور قومی نغمہ پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام بہار کے گیت سے ہوا۔ چیف منسٹر کی آمد پر این ڈی اے قائدین نے ہاروں، شالوں اور گلدستوں سے ان کا استقبال کیا۔ نائب وزرائے اعلیٰ وجے چودھری اور وجیندر پرساد یادو، شہری ترقی کے وزیر نتیش مشرا، ایم ایل اے رندھیر سنگھ، منورنجن سنگھ عرف دھومل سنگھ، کیدارناتھ سنگھ، چھوٹی کماری، جنک سنگھ، قانون ساز کونسلر ڈاکٹر وریندر نارائن یادو، مانجھی نگر پنچایت کے چیف کونسلر، ڈپٹی چیف کونسلر، ڈپٹی چیف منجھی سنگھ، نائب وزیر اعلیٰ کے ساتھ کئی افسران بھی موجود تھے۔ این ڈی اے قائدین اور ضلع انتظامیہ کے افسران موجود تھے۔ ضلعی انتظامیہ نے اس پروگرام کے لیے سکیورٹی کے وسیع انتظامات کیے تھے۔ اس سے پہلے سرن کے ضلع مجسٹریٹ ویبھو سریواستو اور ایس ایس پی روشن کمار نے وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔

بقیہ: بہار میں 7.55 کروڑ سے زیادہ

71 ہزار 129 خواتین اور 1,489 تیسری جنس کے ووٹر شامل ہیں۔ محکمہ انتخابات کے مطابق ابتدائی ووٹر فہرست کی اشاعت کے بعد دعوے اور اعتراضات درج کرانے کی مدت 12 نومبر سے 11 دسمبر 2026 تک مقرر کی گئی ہے۔ موصولہ دعووں اور اعتراضات کا تصفیہ 28 دسمبر 2026 تک کیا جائے گا۔ اس کے بعد 4 جنوری 2027 کو ووٹر فہرست کی حتمی اشاعت کی جائے گی۔ ووٹر فہرست میں اپنا نام شامل کرانے کے لیے فارم 6، فہرست سے نام خارج کرانے کے لیے فارم 7 اور رہائش کی منتقلی، ووٹر فہرست کے اندراجات میں اصلاح، ای پی آئی سی کارڈ کی تبدیلی اور معذور ووٹر کے طور پر نشان زد کرانے کے لیے فارم 8 استعمال کیا جاسکتا ہے۔ محکمہ انتخابات نے بتایا کہ تمام متعلقہ فارم آن لائن ووٹر سروس پورٹل پر دستیاب ہیں۔ ووٹر اس سلسلے میں اپنے بوتھ سطح کے افسر (بی ایل او)، معاون انتخابی رجسٹریشن افسر، انتخابی رجسٹریشن افسر اور ضلع انتخابی افسر کے دفتر سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

بقیہ: ایران میں نظر آیا نیتن یاہو کا ہم شکل

صارفین مزاحیہ انداز میں تبصرے کررہے ہیں۔ کچھ صارفین تو دکاندار کو 'ایران کا نیتن یاہو' بھی کہہ رہے ہیں۔ ترکی اور عرب میڈیا کی کئی رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ نیتن یاہو سے شکل ملنے کی وجہ سے کچھ لوگ اس کی دکان کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ بائیکاٹ مہم چلائی جا رہی ہے۔ رپورٹس میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ کئی لوگوں نے اس دکاندار کی دکان سے سامان خریدنا بند کر دیا ہے۔ دکاندار کا کاروبار متاثر ہو رہا ہے۔ لوگ اسے کئی طرح کے مشورے بھی دے رہے ہیں۔ کوئی اسے اپنا حلیہ بدلنے کا مشورہ دے رہا ہے تو کوئی اسے داڑھی بڑھانے کا مشورہ دے رہا ہے۔ ایران کے سوشل میڈیا پر یہ دکاندار 'ٹرینڈنگ ٹاپک' بن گیا ہے۔ عرب میڈیا کی کئی رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ دکاندار کی تصاویر اصلی ہیں۔ انہیں اے آئی کے ذریعے نہیں بنایا گیا ہے۔ اس کے باوجود ویڈیو کا اصل ذریعہ کیا ہے، اسے کب شوٹ کیا گیا تھا اور دکاندار کی شناخت کیا ہے، اس کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ یہ ویڈیو ایسے وقت میں وائرل ہوا ہے جب ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی جاری ہے۔ اسرائیل میں حال ہی میں مکمل ہوئے انتخابات میں کسی بھی فریق کو واضح اکثریت نہیں ملی ہے۔

بقیہ: ملک 2047 کی ڈیڈ لائن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے

تعاون کرنے اور سماجی اتحاد کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کرنے کی بھی پرزور اپیل کی۔ وزیر اعظم نے عالمی بینک کی ایک حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں 12 سے 13 برسوں کے دوران 50 کروڑ لوگ انتہائی غربت سے باہر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا، آج ملک کا غریب خود کو غربت سے باہر نکالنے کے قابل ہوا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے کردار کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ آج ہر کسی کا اپنا چینل ہے، لوگ پوڈکاسٹ اور ریلز بنا رہے ہیں اور ہر گلی محلے میں لوگ اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس سے جتنے منہ اتنی باتیں کا محاورہ حقیقت بن رہا ہے اور یہ ہندوستانی جمہوریت کی طاقت ہے۔ وکست بھارت 2047 کے ہدف کے بارے میں مسٹر مودی نے کہا، آزادی کے 100 سال مکمل ہونے سے پہلے ہمیں مل کر ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا ہے۔ 2047 کی ڈیڈ لائن کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمیں اس وقت تک انتظار کرنا ہے۔ انہوں نے اس کا موازنہ تحریک آزادی سے کرتے ہوئے کہا کہ مکمل سوراج کا ہدف ایک دو دن میں حاصل ہونے والا نہیں تھا۔ انہوں نے کہا، ※※ لیکن رفتہ رفتہ چھوٹے چھوٹے اہداف طے کیے گئے، وہ پورے ہوئے اور پھر لوگوں میں یہ اعتماد پیدا ہوا کہ آزادی ضرور ملے گی اور پورا ملک اس عزم کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف تک بھی ملک کا یہی اعتماد ہمیں لے جائے گا۔ ہم چھوٹے بڑے متعدد اہداف حاصل کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے، تبھی ترقی یافتہ ہندوستان کے مقصد تک پہنچ پائیں گے۔ انہوں نے گزشتہ چند برسوں کے دوران چاند کے جنوبی قطب پر مشن کی کامیابی، موبائل فون کی تیاری میں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ملک بننے، دریائے چناب پر دنیا کا سب سے اونچا ریلوے آرچ برج تعمیر کرنے، 12 برسوں میں شمسی توانائی کی نصب شدہ صلاحیت میں 50 گنا سے زیادہ اضافہ اور اسی عرصے میں دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بننے جیسی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے ملک کی نئی طاقت اور صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ وزیر اعظم نے کہا، آج ہندوستان جن کامیابیوں کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، ان کے پیش نظر ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف حاصل کرنا ناممکن نہیں ہے۔



बिहार सरकार
ऊर्जा विभाग
विद्युत निरीक्षणालय, बिहार, पटना।
छठ महापर्व के अवसर पर छठ घाटों/सार्वजनिक स्थलों/पहुँच पथों पर विद्युत सुरक्षा हेतु ध्यान देने योग्य आवश्यक बातें:–
आयोजक कृपया ध्यान दें

1. छठ घाटों/सार्वजनिक स्थलों/घाटो हेतु निर्मित पहुँच पथ पर लाईटिंग, डेकोरेशन तथा अन्य विद्युत कार्य बिहार विद्युत आपूर्त्ति संहिता, 2007 के धारा 6.1, जिसमें वायरिंग हेतु प्रयोग किए जाने वाले सामग्रियों की गुणवत्ता, अधिकृत व्यक्ति (उपभोक्ता के विद्युत ठीकेदार) द्वारा सम्पादित कार्य एवं जाँच के उपरान्त परीक्षण प्रतिवेदन (Test Report) के साथ वैध विद्युत संयोजन सुनिश्चित करें। विद्युत कार्य के सतत् देख–रेख हेतु अनुभवी विद्युत सुपरवाइजर/लाइन मैन की तैनाती आवश्यक रूप से करें।
2. संबंधित विद्युत प्रशाखा/अवर प्रमंडल द्वारा विद्युत संवेदक/पर्यवेक्षक से विद्युत कार्य का परीक्षण प्रतिवेदन (Test Report) प्राप्त कर/स्वयं संतुष्ट होकर त्रुटि रहित विद्युत सर्किट में संयोजन किया जाय।
3. विद्युत आपूर्त्ति प्रदाता (M/S SBPDCL/NBPDCL) के संबंधित विद्युत आपूर्त्ति प्रशाखा/अवर प्रमंडल एवं व्यवस्थापक कृपया भारतीय विद्युत नियमावली में विनिर्दिष्ट सुरक्षात्मक पहलुओं का अनुपालन सुनिश्चित करें।

विद्युत सुरक्षा से संबंधित अन्य आवश्यक बिन्दु:–
- जेनरेटर, स्वीच बोर्ड एवं तार इत्यादि विद्युत उपकरणों को अनधिकृत व्यक्ति के पहुँच से दूर रखें तथा सुरक्षा घेरा बनाकर उस पर खतरे का बोर्ड लगाएँ।
- चेंजिंग रूम/पूजा स्थल विद्युत ओभर हेड लाईन (स्थायी/अस्थायी) से सुरक्षित दूरी पर हों तथा ओभर हेड लाइन एवं इसका Sagging/Insulation भी सुदृढ़ हों, के संबंध में व्यवस्थापक तथा संबंधित विद्युत आपूर्त्ति प्रशाखा/अवर प्रमण्डल आवश्यक रूप से सुनिश्चित कर लें।
- ओभर हेड तार बिछाने की स्थिति में इन्सुलेटेड तारों को भी कम से कम 4 मीटर की ऊँचाई पर रखें।
- लाईटिंग हेतु FRLS विद्युत तार आवश्यकतानुसार सुरक्षात्मक दृष्टिकोण से Rigid/flexible conduit द्वारा बिछाएँ।
- विद्युत भार के अनुरूप तार/केबुल (ISI Mark) का इस्तेमाल करें।
- कटे–छँटे तारों का प्रयोग न करें।
- कट–आउट फ्यूज में सही साईज का फ्यूज तार लगावें एवं MCB का उपयोग आवश्यक रूप से करें।
- तारों के जोड़ पर इन्सुलेटिंग टेप आवश्यक रूप से लगाएँ।
- थ्री पीन प्लग–शॉकेट का उपयोग करें। शॉकेट में सीधे तार डालकर उपयोग न करें।
- सड़क के डिवाइडर पर लगे लोहे के अवरोधक/घेरा एवं विद्युत पोल पर अस्थायी विद्युतीकरण कार्य/विद्युत सजावट कार्य न करें।
- छठ घाटों/पूजा स्थल पर किये गए विद्युत कार्य/विद्युत पैनल हेतु आवश्यकतानुसार दोहरे अर्थिंग की व्यवस्था करें।
- विद्युत नियंत्रण कक्ष/विद्युत पैनल/स्वीच बोर्ड के नजदीक रबर मैट, अग्निशामक यंत्र, सूखे बालू से भरी बाल्टियाँ एवं फस्ट ऐड बॉक्स (First Aid Box) की व्यवस्था सुनिश्चित करें।
- वर्षा/पानी से बचाव हेतु विद्युत पैनल/स्वीच बोर्ड के लिए समुचित साइज का वाटरप्रुफ छावनी/पंडाल की व्यवस्था करें।

ख्याल रहे बिजली का ''सही इस्तेमाल जीवनदायी और गलत प्राणधातक'' है।
व्यापक जनहित में विद्युत निरीक्षणालय, ऊर्जा विभाग, बिहार सरकार द्वारा प्रचारित प्रसारित।

विद्युत निरीक्षणालय,
बिहार, पटना।

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।
PR. No.015363 (Energy) 2026-27
नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ-800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI



مالکان
محمد رضی محمد ارشد

KOHINOOR Jewellers

0612-2303377
M.9661960604

FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004

سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جوئیلرس
دکان نمبر ۸ ،ایس،ایس،کیپیٹل مارکیٹ،مراد پور،پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴



سابق ایم پی آنجہانی آر کے سنہا کے شرادھ پروگرام میں شرکت کے موقع پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے خوشگوار موڈ میں محو گفتگو جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور، آنجہانی آر کے سنہا کو وزیر اعلیٰ کا خراج عقیدت، سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی کا استقبال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وزیر تعلیم متھلیش تیواری۔۔۔۔

جے ڈی یو صدر و سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار معذور اور نوجوان سے ملتے ہوئے۔۔

مولوی اور پنڈت اپنے حق وانصاف کیلئے متحد، بہار قانون سازیہ کے سامنے مشترکہ مظاہرہ 29 نومبر کو

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)



مولوی اور پنڈت ایک ہوگئے ہیں۔ان دونوں طبقوں نے اپنے حق وانصاف کیلئے متحد ومنظم ہوکر ایک بار پھر سڑکوں پر اتر کر تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔سرکاری امداد یافتہ ملحقہ مدارس اور سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا جس کے سبب تحریک کے سوا انہیں اب کوئی دوسرا راستہ نظر نہیں آرہا ہے۔ بہار سنسکرت پراتھمک و مادھیمک شکچھک سنگھ اور بہار مدرسہ شکچھک سنگھ (راجیہ پریشد) کی جانب سے جمعرات کو یہاں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کی گئی جس سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ شکچھک سنگھ کے جنرل سکریٹری محب الحق اور سنسکرت شکچھک سنگھ کے جنرل سکریٹری شوبھا کانت جھا نے اعلان کیا کہ ریاست بھر کے گرانٹ یافتہ ملحقہ مدارس اور سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ اپنے دیرینہ مطالبات کی حمایت میں راجدھانی پٹنہ پہنچ کر 29 نومبر کو بہار قانون سازیہ کے سامنے زبردست مظاہرہ کریں گے اور محکمہ تعلیم کے غیر ذمہ دارانہ رویہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں گے۔ پریس کانفرنس سے بہار مدرسہ شکچھک سنگھ کے صدر محمد عین الحق رحمانی، سکریٹری محمد سلیمان، زین الحق، سنسکرت شکچھک سنگھ کے جوائنٹ سکریٹری بلی رام سنگھ کشواہا اور سکریٹری امریندر سنگھ نے بھی خطاب کیا۔دونوں یونین کے دیگر کئی اہم عہدیداران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ سید محب الحق محمد عین الحق رحمانی اور شوبھا کانت جھا نے بتایا کہ محکمہ تعلیم کے پری آڈٹ کے ذریعہ منظور شدہ سنسکرت اسکولوں اور ملحقہ مدارس کے تقریباً 20 ہزار سبکدوش اساتذہ وملازمین کی یکم جنوری 1986 اور مورخہ۔ یکم جنوری 2006 سے نافذ ترمیم شدہ شرح تنخواہ کی بقایہ تنخواہ سے متعلق بل پاس کردیئے جانے کے بعد بھی صرف 2003 سبکدوش مدرسہ اساتذہ کیلئے مکتوب نمبر۔296 مورخہ۔ 2025-12-24 کے توسط سے 169 کروڑ 93 لاکھ 84 ہزار 24 روپئے منظور کئے گئے تھے۔ بقیہ مدرسوں اور سنسکرت اسکولوں کے تقریباً 18 ہزار اساتذہ وملازمین کی بقایہ کی ادائیگی کیلئے رقم کا نظم اور الاٹمنٹ اب تک نہیں کیا گیا ہے۔ سنسکرت اسکولوں اور مدرسوں میں برسوں سے خالی پڑے عہدوں پر تقرری نہیں کی گئی ہے جس سے لاکھوں غریب بچوں کو بنیادی تعلیم نہیں دی جارہی ہے اور اساتذہ کے فقدان کے سبب ان اداروں کا تعلیمی نظام بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ کئی برسوں سے اساتذہ کی تقرری پر بلاوجہ روک لگادی گئی ہے جسے جلد از جلد ہٹایا جائے تاکہ تعلیم سے محروم لاکھوں بچوں کو تعلیم کا بنیادی حق فراہم کیا جاسکے۔ مولویوں اور پنڈتوں نے ماضی کی طرح پھر سے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنے کا دعویٰ کیا اور اپنے جائز آئینی وجمہوری حقوق کی بازیابی کیلئے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان بھی کیا۔ مولویوں اور پنڈتوں نے بتایا کہ یکم جنوری 1996 سے نافذ ترمیم شدہ شرح تنخواہ کی بقایہ رقم دینے سے متعلق پٹنہ ہائی کورٹ کی بنچ کے ذریعہ ایل پی اے نمبر۔1921/2016 اور ایل پی اے نمبر۔43/16 میں بھی قطعی طور پر مورخہ۔13-08-2019 کو حکم صادر ہے۔ پھر بھی محکمہ تعلیم کے ذریعہ ابھی تک مذکورہ بقایہ کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ سروس رول ضابطہ 1976 کے مطابق بقایہ حاصل تعطیل کی نقد ادائیگی حکومت کی جواب دہی کے بعد بھی نہیں ہوسکی ہے۔ ان عہدیداران نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دونوں زمرے کے سبکدوش اساتذہ کو پنشن کا فائدہ دینے سے متعلق سابقہ حکومت بہار کے پالیسی فیصلے سے متعلق سرکلر نمبر۔237 مورخہ۔ 1990-02-20 کے مطابق حکومت جھارکھنڈ کی طرح بہار میں بھی مدرسوں اور سنسکرت اسکولوں کے سبکدوش اساتذہ کو پرانی پنشن کا فائدہ دینے کی کارروائی انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کی جائے۔ سید محب الحق، محمد عین الحق رحمانی اور شوبھا کانت جھا نے بتایا کہ منظور شدہ 576 سنسکرت اسکولوں اور 1125 ملحقہ مدارس میں سال 1990 سے اب تک تقریباً 20 ہزار اساتذہ سبکدوش ہوچکے ہیں لیکن وہ اب تک بقایہ تنخواہ اور مہنگائی بھتہ سے محروم ہیں جو بہت بڑی ناانصافی ہے۔ مالی سال 24-23 میں دوسرے ضمنی بجٹ میں میں اس کیلئے 2000 کروڑ روپئے کا نظم کیا گیا تھا مگر رقم مختص کرنے کی کارروائی 30 مارچ 2024 کو محکمہ تعلیم کے ذریعہ انجام دی گئی جس کے نتیجے میں سبکدوش اساتذہ کو ڈفرنس رقم کی ادائیگی نہیں ہوسکی اور رقم واپس چلی گئی۔ دونوں مالی سال 25-2024 میں بھی مذکورہ مد میں رقم نکالنے کا حکم 29 مارچ 2025 کو محکمہ تعلیم کے ذریعہ جاری کیا گیا مگر اس رقم کی بھی ادائیگی نہیں کی گئی۔ ضلع سطح سے رقم سرینڈر کر دی گئی۔ اس کے بعد مالی سال 26-2025 میں مکتوب نمبر۔296، مورخہ۔ 2025-12-24 کے ذریعہ صرف مدرسوں کے 2003 سبکدوش اساتذہ کیلئے ہی رقم (1699384024 روپئے) کا الاٹمنٹ کیا گیا۔ جب کہ سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ کیلئے رقم الاٹ نہیں کی گئی۔ مدرسہ اور سنسکرت اسکولوں کے سبکدوش اور موجودہ اساتذہ و ملازمین کی مورخہ۔ 01-03-1989 سے بقایہ رقم کی تنخواہ کے تعین اور تنخواہ بل جاری کرنے کے لئے محکمہ تعلیم کے ذریعہ پری آڈٹ سیل بنایا گیا۔ مدرسہ اور سنسکرت اسکولوں کے سبھی سبکدوش اساتذہ وملازمین کا تنخواہ بل پری آڈٹ سیل کے ذریعہ پاس کردیا گیا ہے۔ جس کی کاپی ڈی ای او کے ذریعہ محکمہ تعلیم کو دستیاب کرادی گئی ہے مگر اس کے باوجود رواں مالی سال 27-2026 میں مذکورہ زمرے کے اساتذہ کی بقایہ رقم کی ادائیگی کیلئے اب تک بجٹ میں رقم کا نظم نہیں کیا جانا شدید حق تلفی و ناانصافی ہے جسے مولوی اور پنڈت ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ یونین کے رہنماؤں نے اپنے درد وغم کی داستان سناتے ہوئے انتہائی جذباتی انداز میں کہا کہ اپنے حق وانصاف کیلئے اور عمر کے آخری پڑاؤ پر ضعف کی حالت کے باوجود ہزاروں سبکدوش اساتذہ در در بھٹکنے پر مجبور ہیں اور ضلع وریاستی سطح پر محکمہ تعلیم کے مختلف دفتروں کا چکر لگاتے لگاتے تھک چکے ہیں۔ اب انہیں اپنا کوئی پرسان حال نظر نہیں آرہا ہے۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے انہیں بہت امیدیں ہیں کہ ان کی حالت زار پر توجہ دیں گے اور ان کے دیرینہ مطالبات ومسائل پر ہمدردانہ غور کریں گے۔ محکمہ تعلیم کو یونین کے ذریعہ بار بار درخواستیں دے کر ان کی توجہ مبذول کرائی جاچکی ہے مگر اب تک کوئی راحت نہیں ملی اور نہ ان کے معاملے کو سنجیدگی سے لیا گیا۔ وزیر تعلیم متھلیش تیواری اور وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی توجہ مبذول کرانے کیلئے ریاست بھر سے ملحقہ مدارس اور سنسکرت اسکولوں کے ہزاروں اساتذہ 29 نومبر کو پٹنہ پہنچیں گے اور بہار قانون سازیہ کے سامنے مظاہرہ کریں گے۔

کھانے پینے کی اشیاء بنانے کیلئے کارخانہ جلد، 2292 کروڑ کی سرمایہ کاری اور 2000 لوگوں کو روزگار دینے کا فیصلہ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)



محکمہ صنعت کی جانب سے بہار میں بڑے پیمانے پر صنعتوں کے قیام اور ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کیلئے سنجیدہ کوششیں تیز کردی گئی ہیں جس کے ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹیڈ (RCPL) کے ذریعہ ریاست میں 2292 کروڑ یعنی تقریباً 3 ہزار کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری کے ساتھ ایک میگا گرین فلیڈ ایگریگیٹیڈ احاطہ قائم کیا جارہا ہے جسے میگا مینوفیکچرنگ کمپلکس کے نام سے جانا جائے گا۔ اس میں کھانے اور پینے کی اشیاء بنائی جائے گی۔ کارخانہ میں 500 لوگوں کو روزگار سیدھے طور پر دیا جائے گا جب کہ بلا واسطہ طور پر 1500 لوگوں کو روزگار ملنے کا امکان ہے۔ محکمہ صنعت کی ریاستی وزیر شریسی سنگھ کی خصوصی پہل اور ہدایت پر سکریٹری کندن کمار کی قیادت میں محکمہ کے افسران کی ٹیم نے کافی سرگرمی کے ساتھ عملی اقدامات کرتے ہوئے 15 دنوں کے اندر مناسب زمین کی شناخت مکمل کی۔ سرمایہ کار کے ساتھ رابطے کئے اور ضروری تعاون کی سمت میں تیزی سے کام انجام دیئے۔ کمپنی کے نمائندوں نے 2 ہفتے قبل وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی تھی۔ جمعرات کو ڈی پی آر و تجویز ان سے مل کر پیش کر دی۔ 100 ایکڑ میں تعمیر ہونے والے احاطہ میں 5 سال کے اندر بسکٹ، آلو چپس، آٹا، سوجی، چاول، مکھانا اور رائس بران آئل وایینرجی ڈرنک بنائے جائیں گے۔

ٹاؤن کمشنر نے چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ چھٹھ تہوار کے لئے گنگا گھاٹوں اور تالابوں پر تیاریوں کو قطعی شکل دی جارہی ہے۔ ٹاؤن کمشنر ریشپال مینا نے جمعرات کو مسلسل 5 ویں دن بھی گنگا ندی کے کنارے مختلف گھاٹوں کا معائنہ کیا اور 3 گھاٹوں پر چھٹھ کی تیاریوں میں پیش رفت اطمینان بخش نہیں پائے جانے پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اسسٹنٹ انجینئر کو شوکاز نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔ پاٹلی پتر اسرکل کے 3 گھاٹوں کے لنک روڈ میں دلدل کی حالت پائی گئی۔ پارکنگ کا انتظام بھی اطمینان بخش نظر نہیں آیا۔ ٹاؤن کمشنر نے اسٹیمر سے بھی مختلف گھاٹوں کا معائنہ کیا اور پوجا اشیاء کے ویسرجن کے سبب ندی میں گندگی کے بڑھتے دائرے کو ختم کرنے کے سلسلے میں بھی ضروری ہدایتیں دی۔





توانائی سکریٹری نے این آئی ٹی سمیت کئی گھاٹوں کا معائنہ کیا



پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ توانائی کے سکریٹری اجئے یادو نے جمعرات کو این آئی ٹی سمیت گنگا ندی کے کنارے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا اور بجلی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ ان کے ساتھ چیف جی ایم دلیپ کمار سنگھ سمیت کئی افسران نے بھی معائنہ کے دوران بجلی تاروں اور عارضی کنکشن وغیرہ کی گہرائی سے جانچ کی اور مکمل مستعدی وتحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرنے کا عہد کیا۔

طویل عرصے بعد پٹنہ میں جوشی کا جلوہ، سرکردہ رہنماؤں سے ملاقات، آر کے سنہا کو خراج عقیدت



پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) آر ایس ایس اور جن سنگھ کے بہت پرانے پرچارک رہ چکے بی جے پی کے قدآور رہنما وسابق مرکزی وزیر ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی کا طویل عرصے بعد راجدھانی پٹنہ میں جمعرات کو مسلسل دوسرے دن بھی جلوہ نظر آیا جہاں بی جے پی اور اتحادی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے ان سے ملاقاتیں کرکے دعائیں لی اور ان سے احوال دریافت کرکے ان کی طویل عمر وصحت کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بی جے پی مارگ درشک منڈلی میں بھیجے جاچکے اور سرگرم سیاست سے جبراً کنارہ کش کئے جاچکے ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی سے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے ملاقات کرکے کافی دیر تک سنجیدہ تبادلہ خیال کیا۔ سابق ایم پی آنجہانی آر کے سنہا کی یاد میں منعقد بھوج پروگرام میں بھی جوشی، سمراٹ، روی شنکر، پرشانت کشور اور دیگر کئی سرکردہ رہنماؤں نے ان کی تصویر پر گلپوشی کرکے خراج عقیدت پیش کیا۔ جن سوراج سربراہ پرشانت کشور اس موقع پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے ساتھ بات چیت کرتے اور چائے کی چسکی لیتے رہے۔

جن سوراج پارٹی میں 50 ہزار نئے لوگوں کی شمولیت کا نشانہ

بہار کے اقلیتوں کے درمیان پارٹی تنظیم کی توسیع جلد: ابوعفان



پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) جن سوراج پارٹی نے قومی سربراہ پرشانت کشور کی ہدایت پر اپنے تنظیمی ڈھانچہ کو مضبوط ومستحکم بنانے کیلئے 50 ہزار نئے لوگوں کو پارٹی میں جوڑنے کا نشانہ مقرر کیا ہے۔ اقلیتی طبقہ کے درمیان پارٹی تنظیم کی توسیع بڑے پیمانے پر کی جائے گی اور پارٹی کے اصول ونظریات سے اقلیتوں کو واقف کرایا جائے گا۔ یہ اعلان جمعرات کو پارٹی دفتر میں منعقد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اقلیتی سیل کے ریاستی صدر ابوعفان نے کیا۔ اس موقع پر سیل کے ریاستی کنوینر ڈاکٹر شاہنواز عالم نے کہا کہ جن سوراج پارٹی کسی ایک طبقہ کی سیاست نہیں کررہی ہے بلکہ بہار میں تبدیلی کی سیاست کو ایک نیا مقام دے رہی ہے۔ جو وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات و مذہب سے اوپر اٹھ کر انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ سیکولر سیاست کو فروغ دینا جن سوراج پارٹی کا بنیادی مقصد ہے جس میں مسلمانوں کا بہت اہم کردار ہوسکتا ہے۔ مسلمانوں کو صرف اپنا فائدہ دیکھنے کے بجائے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کے تحفظ کو یقینی بنانے کے مقصد سے جن سوراج پارٹی کو ایک مضبوط متبادل کے طور پر قبول کرلینا چاہئے۔ پریس کانفرنس سے سیل کے معاون کنوینر مولانا شاہنواز بدر قاسمی، زونل انچارج سید مسیح الدین، جاوید خان، دانش خان اور الحاج ملک نے بھی خطاب کیا۔

بہار سرکار
राजस्व एवं भूमि सुधार विभाग
बिहार सरकार

बिहारभूमि पोर्टल-जमीन से जुड़ी हर जानकारी, हर सेवा, एक ही पोर्टल पर
https://biharbhumi.bihar.gov.in/

कृपया ध्यान दें! पारदर्शिता तथा आमजनों तक भू-लगान भुगतान सुविधा की सुलभता के उद्देश्य से पूरे राज्य में भू-लगान भुगतान की केवल ऑनलाइन व्यवस्था सुनिश्चित की गयी है।

कृपया अपने भू-लगान का भुगतान ससमय करें तथा राज्य के विकास में योगदान दें।



- इस सेवा का लाभ लेने के लिए अपने मोबाइल फोन या कंप्यूटर से बिहारभूमि पोर्टल (biharbhumi.bihar.gov.in) पर जाएं।
- इसके बाद भू-लगान पर क्लिक करें और अपनी जमीन की विस्तृत जानकारी देकर भू-लगान का भुगतान कर रसीद पाएं।

वित्तीय वर्ष 2026-27 में अब तक कुल 20,89,771 लगान रसीद जारी किए गए जिससे 52,18,32,590 रुपये राजस्व की प्राप्ति हुई।

नोट : किसी भी परिस्थिति में ऑफलाइन यानी कार्यालय में रसीद से भू-लगान भुगतान न करें। यह अवैध है।

स्पष्ट भू संपदा, सुशासन, समृद्धि से शांति सर्वदा

शिकायत एवं सुझाव के लिए जन शिकायत पोर्टल (https://biharbhumi.bihar.gov.in) पर जायें।

QR कोड स्कैन करें।

PR No.- 015447 (Revenue)D. 2026-27

राजस्व एवं भूमि सुधार विभाग, बिहार द्वारा जनहित में जारी।

Follow Us

#BiharRevenueAndLandReformsDept

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106